Email:aksriyat@gmail.com I wwwdailyaksriyat.com

اور قیامت کے دن میں سب انبیاء سے متبعین میں اکثریت والا ہوں گا (سنن ابن ماجہ)

روزنامہ Daily AKSRIYAT ABC CERTIFIED

اکثریت

پشاور

ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی

مینجنگ ایڈیٹر (اعزازی) سلیم شاہ ہوتی

جلد 8 | جمعرات 26 فروری 2026ء ، 8 رمضان المبارک 1447ھ، قیمت 15 روپے | شمارہ 150

بالواسطہ ٹیکسز میں چوری کو روکا جائیگا، وزیراعظم

گورننس فورم ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے بہترین ثابت ہوگا، اگلے بجٹ میں ڈائریکٹ ٹیکسز میں کمی کرنا ہوگی، شہباز شریف

دوسو ارب روپے کی بجلی چوری ہو رہی تھی جس پر قابو پایا، یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی، آج ہماری مجموعی اقتصادی صورتحال بہت بہتر ہے، خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گورننس فورم ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے بہترین فورم ثابت ہوگا، بالواسطہ ٹیکسز میں چوری کو روکا جائے گا اگلے بجٹ میں ڈائریکٹ ٹیکسز میں کمی کرنا ہوگی۔ پاکستان گورننس فورم کی تقریب سے خطاب میں (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف پاکستان گورننس 2026 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

بانی عمران خان کو جیل سے کہاں منتقل کیا جائے؟، درخواست دائر

اسلام آباد (صباح نیوز) بانی پی ٹی آئی عمران خان کو اڈیالہ جیل سے منتقل کرنے کے حوالے سے ایک اہم درخواست سپریم کورٹ میں دائر کردی گئی۔ توشہ خانہ فوجداری کیس میں ایک متفرق درخواست سپریم کورٹ میں دائر کی گئی ہے۔ یہ درخواست سپریم کورٹ رولز (بقیہ نمبر 2)

بلااشتعال فائرنگ منہ توڑ جواب، افغان چیک پوسٹ تباہ

افغان طالبان نے طورخم اور تیراہ میں پاک افغان سرحد پر بلااشتعال فائرنگ کی تاہم پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جارحیت کا فوری اور مؤثر جواب دیا

جھڑپیں سرحدی علاقے کے تین مختلف پوائنٹس پر ہوئیں اور فائرنگ کا سلسلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، پاک فوج کے تمام جوان محفوظ رہے، سکیورٹی ذرائع

خیبر (صباح نیوز) افغان طالبان نے طورخم اور تیراہ میں پاک افغان سرحد پر بلااشتعال فائرنگ کی تاہم پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جارحیت کا فوری اور مؤثر جواب دیا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف کے ترجمان برائے غیر ملکی میڈیا مشرف زیدی نے ایکس پر بیان میں کہا ہے کہ کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا فوری اور سخت جواب دیا جائے گا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق جھڑپیں سرحدی علاقے کے تین مختلف پوائنٹس پر ہوئیں اور فائرنگ کا سلسلہ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا، پاک فوج کے تمام جوان محفوظ رہے جبکہ جوابی کارروائی کے دوران افغان فورسز کی ایک چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا جو مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ وزیراعظم کے ترجمان کے مطابق کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا فوری اور سخت جواب دیا جائیگا، ان شاء اللہ پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور اپنی علاقائی سلامتی کے دفاع کو جاری (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی پشاور ڈویژن کے پارلیمنٹیرینز مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پی ٹی آئی انتشاری سیاست نہیں کرتی، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کے پی کی چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سے گفتگو کی کوشش، بات سنے بغیر چیمبر میں چلے گئے، سلام کا جواب تک نہیں دیا گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر کی عدالت کے روسٹرم پر جا کر بات کرنے کی کوشش تاہم چیف جسٹس بات سُنے بغیر چیمبر میں چلے گئے۔ وزیراعلیٰ کے پی چیف جسٹس سرفراز ڈوگر سے بات کرنے اسلام آباد ہائیکورٹ پہنچے تھے۔ سہیل آفریدی کو چیف جسٹس کے سیکرٹری (بقیہ نمبر 12)

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سربراہ کا امریکہ سے فیس ادا کرنیکا مطالبہ

جنیوا (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سربراہ نے منگل کے روز سب سے زیادہ مالی تعاون کرنے والے امریکہ پر زور دیا کہ وہ اپنی فیس پوری ادا کرے جیسا کہ واشنگٹن نے عالمی ادارے کو صرف جزوی ادائیگی کی جو واجب الادا کل رقم کے پانچ فیصد سے بھی کم ہے۔ ابتدائی ادائیگی زیر التوا تھی (بقیہ نمبر 11)

اسلام آباد: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات کر رہے ہیں

محسن نقوی کراچی ترقیاتی منصوبوں کی کمیٹی میں شامل کرنیکی تجویز مسترد

کراچی (صباح نیوز) وزیر داخلہ محسن نقوی کو کراچی ترقیاتی منصوبوں کی کمیٹی میں شامل کرنے کی تجویز مسترد کردی گئی، پیپلز پارٹی نے واضح کیا ہے کہ منصوبے کو شہری اور صوبائی حکومت دیکھے گی۔ تفصیل کے مطابق پیپلز پارٹی نے محسن نقوی کو کراچی ترقیاتی منصوبوں کی کمیٹی میں شامل کرنے کی تجویز مسترد کر دی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی نے (بقیہ نمبر 13)

پاکستان، اٹلی کا 10500 ورک ویزوں پر اتفاق

محسن نقوی کی اطالوی ہم منصب سے ملاقات، تعلقات کو مزید وسعت دی جائیگی، عزم

روم (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اطالوی وزیر داخلہ میٹیو پینٹے ڈوسی سے اہم ملاقات کی جس میں پاکستان اور اٹلی کے درمیان داخلی سکیورٹی تعاون، غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام اور لیگل مائیگریشن کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اس بات پر (بقیہ نمبر 8)

علی امین گنڈاپور سیکورٹی خبریں جھوٹ پر مبنی قرار

کوئی نان ایشو کو ایشو بنا کر خبروں میں رہنا چاہے تو کچھ کہہ نہیں سکتا، سہیل آفریدی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور سے سیکیورٹی واپس لینے کی خبروں کو جھوٹ اور میڈیا میں زندہ رہنے کی کوشش قرار دے دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ انھوں نے کسی سے کوئی سیکیورٹی (بقیہ نمبر 9)

14 مرتبہ سپریم کورٹ جا چکے ہیں، بیرسٹر گوہر

ایک ہی مطالبہ ہے کہ بانی کیسز مقرر کیے جائیں، چیئرمین پی ٹی آئی کی گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹیرینز کل دوپہر 12 بجے اسلام آباد ہائی کورٹ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران 17 مرتبہ اسلام آباد ہائی کورٹ اور 14 مرتبہ سپریم کورٹ جا چکے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ان کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے کیسز مقرر کیے جائیں اور ان کی سماعت کی جائے۔ سپریم کورٹ میں زیر التوا (بقیہ نمبر 10)

پولیس نے سہیل آفریدی ویڈیو بنانیوالے شخص سے موبائل فون چھین لیا

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ کے کوریڈور میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ویڈیو بنانے والے شخص سے پولیس نے موبائل فون چھین لیا۔ منگل کو پولیس نے سہیل آفریدی کے ساتھ موجود شخص سے موبائل فون چھین کر ویڈیو ڈیلیٹ کرائی۔ ویڈیو ڈیلیٹ کرانے کے (بقیہ نمبر 6)

نیب بڑی کارروائی، پاکستان ریلوے کی 9.67 ارب کی قبضہ شدہ زمین واگزار

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی احتساب بیورو (نیب) کراچی نے سرکاری اثاثوں کے تحفظ کے ہدف کی پاسداری کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی 43.11 ایکڑ قبضہ شدہ قیمتی زمین کامیابی سے واگزار کرا لی ہے۔ واگزار کرائی گئی زمین کراچی کے علاقے دیہہ کھانٹو، جمعہ گوٹھ (سروے نمبر 48، (بقیہ نمبر 4)

صدر کی کویتی قیادت کو قومی دن اور ہالہ فروری تقریبات موقع پر مبارکباد

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بدھ کو کویت کے قومی دن اور ہالہ فروری کی تقریبات کے پرمسرت موقع پر امیر کویت شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح اور کویت کے برادر عوام کو دلی (بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد، پشاور و دیگر شہروں میں زلزلہ جھٹکے، شدت 5.6 ریکارڈ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد، پشاور، باجوڑ سمیت ملک کے مختلف شہروں میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے جس کے سبب لوگ گھبرا کر گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔ زلزلے کے سبب عمارتوں میں ارتعاش محسوس کیا گیا، لوگوں میں خوف پھیل (بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد ہائیکورٹ پی ٹی آئی کیلئے بند دروازہ قرار

یہاں ہم درخواستیں دائر کر سکتے ہیں، اس پر شنوائی نہیں ہوتی، سلمان اکرم راجہ گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بیرسٹر سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ خان صاحب تک ان کے معالجین کو اور فیملی کی رسائی کی کوششیں کر رہے ہیں، عدالت نے ہفتہ وار دو ملاقاتوں کا آرڈر کیا، ایک دن وکلا اور ایک دن فیملی سے ملاقات کا دن طے ہوا۔ یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی (بقیہ نمبر 15)

ڈیل یا ڈھیل کی کوئی گنجائش نہیں، رانا ثناء اللہ

سیاسی سائیڈ پر پی ٹی آئی کیلئے ہماری آفر موجود ہیں، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم کے مشیر اور سینٹر رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کیلئے ڈیل یا ڈھیل کی کوئی گنجائش نہیں، ایک ہی راستہ پارلیمنٹ اور سیاسی ڈائیلاگ ہے اور کوئی راستہ نہیں۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ سیاسی سائیڈ پر پی ٹی آئی کے لئے ہماری آفر موجود ہے، پی ٹی آئی (بقیہ نمبر 16)

قومی شناختی کارڈ سیکورٹی اور تصدیقی نظام میں بڑی تبدیلیوں کا اعلان

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومتِ پاکستان نے قومی شناختی کارڈ کے سیکورٹی اور تصدیقی نظام میں بڑی تبدیلیوں کا اعلان کر دیا۔ میڈیا (بقیہ نمبر 17)

گورنر فیصل کریم کنڈی کی اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، وفاق و صوبے کے درمیان روابط کو مزید مؤثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال

وفاقی حکومت آئین و قانون کی بالادستی اور ادارہ جاتی ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے، تارڑ

پشاور (سٹی رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزارت قانون و انصاف اسلام آباد میں وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، وفاق و صوبے کے درمیان روابط کو مزید مؤثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں قانونی اصلاحات اور عوام کو فوری و سستا انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔ گورنر خیبر پختونخوا نے وفاقی وزیر سے جنوبی اضلاع کے وکلا کے پیشہ ورانہ تربیتی کورسز اور ڈی آئی خان، ٹانک سمیت جنوبی اضلاع کے (بقیہ نمبر 7)

سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں 34 دہشتگرد ہلاک

گزشتہ چندروز کے دوران دہشت گردی کے خلاف مہم کے تحت تیز رفتار اور انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز کیے گئے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ چند روز کے دوران دہشتگردی کے خلاف جاری بھرپور مہم کے تحت خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر تیز رفتار اور مؤثر کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں میں مجموعی طور پر 34 دہشت گرد جہنم واصل کردئے، کارروائیوں کا ہدف بھارتی سرپرستی میں سرگرم عناصر، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان تھیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گزشتہ چند روز کے دوران سکیورٹی (بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد: وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ڈی جی ایف ڈبلیو او میجر جنرل عبدالسمیع سے ترقیاتی منصوبوں حوالے سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں

علی امین گنڈاپور سیکورٹی پر مجموعی طور 77 اہلکار تعینات

سہیل آفریدی کیلئے جیمر گاڑیوں کی ضرورت پر سابق سی ایم سے گاڑیاں لی گئیں، سرکاری ذرائع

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) خیبر پختونخوا کے سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کیلئے جیمر گاڑیوں کی ضرورت پڑنے پر علی امین سے گاڑیاں لی گئیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان پولیس نے سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور سے سکیورٹی واپس لینے کی خبروں کو مسترد کردیا۔ پولیس کے (بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر بولر ما امگا بازار سے ملاقات کر رہے ہیں

پارٹی ریلیکس ہے جیسے عمران کا علاج ہو گیا؟، علیمہ خان

بس بہت ہو گیا جو عمران خان کے بیانیہ کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا وہ سائیڈ پر ہو جائے، بانی ہمشیرہ کی میڈیا گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان نے پی ٹی آئی قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی ایسے ریلیکس ہے جیسے عمران خان کا علاج ہو گیا ہے، سوشل میڈیا اور عوام کو معلوم ہے کہ پارٹی میں غدار کون ہیں اور ہمیں بھی مکمل معلومات حاصل ہیں۔ میڈیا سے (بقیہ نمبر 18)

وزیراعظم دورہ قطر مکمل کر کے اسلام آباد پہنچ گئے

امیر قطر کا اقتصادی شراکت داری کو اعلیٰ اسٹریٹجک سطح تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف دورہ قطر مکمل کر کے اسلام آباد پہنچ گئے اپنے دورے کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی جس میں امیر قطر نے اقتصادی شراکت داری کو اعلیٰ اسٹریٹجک سطح تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ اور اہم علاقائی مسائل پر (بقیہ نمبر 24)

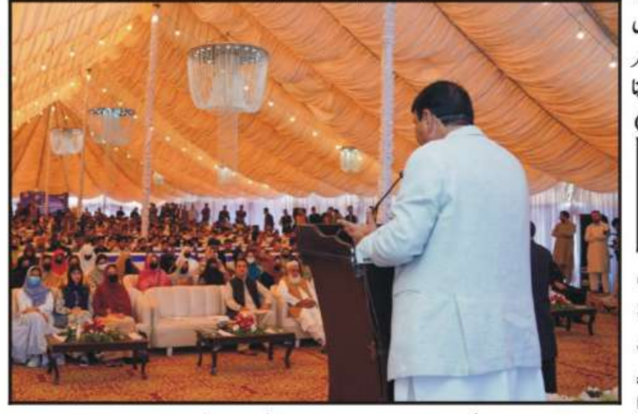

پشاور: وفاقی وزیر امیر مقام انجینئرنگ یونیورسٹی حیات آباد میں وزیراعظم لیپ ٹاپ سکیم تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سعودی اور پاکستان تعاون معاہدوں کی منظوری

پاک سعودی وزارت مابین سائنسی، تربیتی اور تحقیقی تعاون معاہدے پر دستخط کی اجازت

اسلام آباد، ریاض (صباح نیوز) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان کی زیر صدارت ہونے والے کابینہ اجلاس میں اہم فیصلے کیے گئے جن میں پاکستان کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی منظوری بھی شامل ہے۔ اجلاس میں کابینہ نے سعودی وزارت داخلہ اور پاکستانی وزارت داخلہ کے (بقیہ نمبر 31)

پنجاب اور پختونخوا ملانے والا پل ٹریفک کیلئے بند

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) ضلع بھکر میں داجل چیک پوسٹ پر حملے کے بعد دریا خان پل کو عارضی طور پر ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا جس کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ پولیس کے مطابق عوام غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سفر انتہائی ضروری ہو تو اپنا شناختی کارڈ، موٹر سائیکل، گاڑی کے (بقیہ نمبر 29)

چیف جسٹس نے سلام کا جواب نہیں دیا، سہیل آفریدی شکوہ

اوپن کورٹ میں سوا گھنٹے انتظار کرایا، پرامن احتجاج کرتے ہیں جو ہمارا حق ہے، وزیراعلیٰ

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ اوپن کورٹ میں چیف جسٹس کو سلام کیا لیکن سوا گھنٹے انتظار کے بعد بھی ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ کو جواب نہیں دیا گیا۔ ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس اسلام آباد سے ملاقات نہیں ہو رہی تھی اس (بقیہ نمبر 32)

12 سالہ بچے سے مسجد میں زیادتی، ویڈیو بھی وائرل مقدمہ درج

راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی کے تھانہ گوجر خان کے علاقے میں 12 سالہ بچے سے مبینہ زیادتی کے الزام میں پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔ مدعی مقدمہ کے مطابق اس کا 12 سالہ بیٹا گاؤں کے مدرسہ میں زیر تعلیم ہے، وہ گاؤں کی مسجد میں نماز پڑھنے گیا تھا، بیٹا اپنی ڈیوٹی کے مطابق بالائی منزل پر (بقیہ نمبر 30)

مہنگائی / منافع خوری، پشاور ہائیکورٹ میں درخواست دائر

پشاور (سٹی رپورٹر) رمضان المبارک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف پشاور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کردی گئی۔ درخواست میں نیشنل فوڈ سکیورٹی، سیکرٹری منسٹری آف فوڈ اور چیف سیکرٹری اور کمشنر پشاور کو بھی فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ رمضان کے مہینے میں مہنگائی میں (بقیہ نمبر 33)

سندھ اسمبلی دوسرا پارلیمانی سال، 500 سوالات؟

56 دن کارروائی، 25 چھٹیاں، 19 دن اجلاس نہیں ہوئے، وزیراعلیٰ جواب سے قاصر

کراچی (صباح نیوز) سندھ اسمبلی کا دوسرا پارلیمانی سال مکمل ہو گیا لیکن تاحال 500 سوالات کے جوابات ارسال نہ ہو سکے۔ سندھ اسمبلی کے دوسرے پارلیمانی سال میں 56 دن ایوان کی کارروائی چلی، 25 دن چھٹیاں آئیں 19 دن سندھ اسمبلی اجلاس نہیں ہوئے جبکہ پارلیمانی سال کے (بقیہ نمبر 25)

وفاق کی صوبائی حکومتوں کو درکار وسائل فراہمی یقین دہانی

دہشت گردی کیخلاف جاری جنگ میں سیکیورٹی فورسز کارکردگی قابل تعریف ہے، وزیرِ مملکت طلال چوہدری

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے صوبائی حکومتوں کو درکار وسائل اور تکنیکی معاونت کی فراہمی کیلئے وفاقی سطح پر خصوصی اقدامات کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ترجیح ہے، دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ بدھ کو جاری اعلامیہ کے مطابق وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق اہم اجلاس ہوا جس (بقیہ نمبر 34)

وفاقی آئینی عدالت میں بھی 6/6 بینائی کا تذکرہ

وکیل صاحب آپ دور سے فائل دکھا رہے ہیں، میری نظر 6/6 نہیں، جسٹس عامر

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی آئینی عدالت میں بھی ایک کیس کی سماعت کے دوران آنکھوں کی 6/6 بینائی کا تذکرہ ہوا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق جوڈیشل الاؤنس کیس کی سماعت وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کی جس دوران جسٹس عامر فاروق نے (بقیہ نمبر 26)

ایس ایم ای ایکسپو اہم سنگِ میل ہے، ہارون اختر

معاونِ خصوصی صنعت و پیداوار زیر صدارت سمیڈا کے ایس ایم ای کلسٹرز کا اجلاس، مختلف امور پر غور

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم کے معاونِ خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان کی زیر صدارت سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) کے ایس ایم ای کلسٹرز کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں سی ای او سمیڈا، ایڈیشنل سیکرٹری اسد اسلام مہنی، بورڈ ممبران، چیمبرز آف (بقیہ نمبر 27)

دنیا بھر کی خبریں

دی فضل حق کالج مردان کے بورڈ آف گورنرز (BoG) کا46واں اجلاس

اجلاس کے دوران کالج کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور اپ گریڈیشن سے متعلق مختلف ایجنڈا نکات پر تفصیلی غور کیا گیا

مردان (نمائندہ خصوصی) دی فضل حق کالج مردان کے بورڈ آف گورنرز (BoG) کا46واں اجلاس کالج ہذا میں منعقد ہوا، جس کی صدارت جناب ارشد ایوب، وزیر برائے ابتدائی وثانوی بورڈ نے کی۔ اجلاس کے دوران کالج کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور اپ گریڈیشن سے متعلق مختلف ایجنڈا نکات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اہم فیصلے کیے گئے اور سہولیات میں مزید بہتری اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے منظوری دی گئی اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مردان واصف خان اور چیئرمین مردان بورڈ نے بھی شرکت کی

کوہاٹ روڈ اور ڈیرہ روڈ بنوں پر لگائے گئے سٹریٹ لائٹس فوری مرمت کے احکامات

بنوں (نمائندہ خصوصی) صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کے گڈ گورننس پالیسی کے تحت ڈپٹی کمشنر بنوں محمد فہیم نے کوہاٹ روڈ اور ڈی آئی خان روڈ بنوں پر لگائے گئے سٹریٹ لائٹس کے فوری مرمت کے احکامات جاری کیئے۔ اس ضمن میں گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر بنوں ڈاکٹر اشتیاق احمد نے ضلع بنوں کے دونوں بڑی سڑکوں کا تفصیلی فوری کیا اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے خراب سٹریٹ لائٹس کو مرمت کیلئے انہیں واپس کر دیئے۔ اور سٹریٹ لائٹس نصب کرنے کے جاری کام کی نگرانی کی۔ اس موقع پر انہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے خراب سٹریٹ لائٹس کا نوٹس لے کر انہیں فوری طور پر مرمت کیلئے بھیج دیئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر اشتیاق احمد نے متعلقہ عملے کو ہنگامی بنیادوں پر اسٹریٹ لائٹس کی از سر نو مرمت اور بحالی کی ہدایت جاری کردی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق اس وقت مختلف مقامات پر مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے جبکہ عیدالفطر تک تمام سولر اسٹریٹ لائٹس کو مکمل طور پر فعال کر دیئے جائینگے۔ تاکہ۔ شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت میسر ہو۔

اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر لکی مروت محمد سہیل دکانداروں کو سرکاری نرخوں پر اشیاء فراہم کرنے کے ہدایات جاری کر رہے ہیں

امریکی سینیٹر کا ایران کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی سینیٹر لنزے گراہم نے ڈونلڈ ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کارروائی کریں اور خبردار کیا کہ مشرقِ وسطی میں فوجی تیاریوں سے پیچھے ہٹنا تہران کو مزید حوصلہ دے گا۔ امریکی سینیٹر نے کہا کہ اگر ہم اب پیچھے ہٹ جائیں تو یہ ہماری سب سے بڑی غلطی ہوگی شام اور افغانستان سے کہیں زیادہ بدتر جو ہم نے کی ہے۔ سینیٹر لنزے گراہم کا کہنا تھا کہ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ احتجاج جاری رکھو، ہم تمہارے ساتھ ہیں، مدد آ رہی ہے اور پھر کچھ بھی نہ ہو، میں نے تاریخ میں آج جیسا اہم اور فیصلہ کن وقت کبھی نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس نظام کو عوام کے ذریعے ان کی اپنی خواہشات کے مطابق نہ کہ اپنی خواہشات کے مطابق ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور اس کی جگہ ایک دشمن کے بجائے ایک دوست کو لے آئیں تو یہ ہزار سال کی سب سے بڑی تبدیلی ہوگی، ہم اس نظام سے تنگ آ چکے ہیں۔ سینیٹر لنزے گراہم نے کہا کہ بڑا

دریائے ٹوچی کے مقام ہمزونی میں پروٹیکشن بند کی تعمیر منصوبے پر کام جاری رکھنے کے حکم کا خیر مقدم

بنوں (نمائندہ خصوصی) چیئرمین تاجر برادری ہمزونی ملک ثناء اللہ نے دریائے ٹوچی کے مقام ہمزونی میں پروٹیکشن بند کی تعمیر سے متعلق اپیل مسترد ہونے اور منصوبے پر کام جاری رکھنے کے حکم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ قانون، شفافیت اور میرٹ کی فتح ہے انہوں نے کہا کہ دریائے ٹوچی پر بویا پل سے درپہ خیل تک حفاظتی بند کی تعمیر علاقے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ اس منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف قیمتی اراضی اور آبادی کو سیلابی خطرات سے تحفظ ملے گا بلکہ مقامی تجارت اور معیشت کو بھی استحکام حاصل ہوگا ملک ثناء اللہ ہمزونی نے کہا کہ متعلقہ اتھارٹی خیبر پختونخوا پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (کیپرا) کے واضح فیصلے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ محکمہ کی تمام کارروائیاں قانون اور قواعد وضوابط کے مطابق انجام دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ شفاف ٹینڈرنگ اور قانونی تقاضوں کی پاسداری ہی ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ ایک ٹھیکیدار کی جانب سے ذاتی مفاد کی خاطر عوامی نوعیت کے اہم منصوبے کو تعطل کا شکار بنانے کی کوشش کی گئی،

جاپانی وزیراعظم کے خطرناک پالیسی ایجنڈے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

مظاہرین نے ملک کی مستقبل کی سمت کے متعلق بھی تشویش کا اظہار کیا

ٹوکیو (شنہوا) جاپانی شہریوں کی بڑی تعداد نے دارالحکومت ٹوکیو میں وزیراعظم تاکائچی کی طرف سے آئینی ترامیم کے عمل کو تیز کرنے، عسکری صلاحیتوں میں اضافے اور قومی انٹیلی جنس کے کام کو مستحکم کرنے جیسی پالیسیاں اختیار کرنے کی خطرناک روش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ملک کی مستقبل کی سمت کے متعلق بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مظاہرے کا اہتمام شہری تنظیموں نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ مظاہرین ایوان نمائندگان کی سیکنڈ ممبرز آفس بلڈنگ کے سامنے جمع ہوئے۔ مظاہرین نے کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر آئینی ترامیم کی مخالفت اور "فاشزم کو اس کے پنجرے سے آزاد نہ کرو" کے نعرے درج تھے جبکہ مظاہرین نے جنگ نہیں کے نعرے بھی لگائے۔ مظاہرین میں شامل ایک خاتون نوریکو کاشی کا وانے صحافیوں کو بتایا کہ میں تاکائچی کے پالیسی ایجنڈے کی سو فیصد مخالفت کرتی ہوں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جاپان کو ہر وقت جنگ کے لئے تیار رہنے کی صورتحال کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، اگر ملک کو مسلسل تنازعات کی طرف لے جایا گیا تو بالآخر اس کا اختتام اپنی تباہی خود کرنے پر ہوگا۔ مظاہرین میں بہت سے نوجوان بھی شامل تھے۔ یونیورسٹی کی ایک طالبہ متسو بارا نے کہا کہ انہیں حکومت کے حالیہ پالیسی اقدامات پر تشویش ہے، ایسا لگ رہا ہے

سپریم کورٹ سے این جی اوز پابندی خاتمہ کا مطالبہ

اسرائیلی حکم سے انسانی تباہی صورتحال پیدا ہو جائیگی، 17 انسانی حقوق تنظیموں کا رجوع

تل ابیب (صباح نیوز) انسانی بنیادوں پر کام کرنے والی ایک درجن سے زائد بین الاقوامی تنظیموں نے اسرائیلی سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے کہ اسرائیلی حکومت کے اس حکم کو منسوخ کیا جائے جو اسرائیل نے انسانی حقوق کی 37 تنظیموں کو غزہ، مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں کام کرنے سے روکنے کے لیے جاری کیا ہے۔ ان درجن سے زائد انسانی حقوق کی تنظیموں نے اپنی دائر کردہ درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ اسرائیلی حکم سے انسانی تباہی کی صورت حال پیدا ہو جائے گی اور جنگ زدہ یا زیر قبضہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی زندگی اور بھی اجیرن ہو جائے گی۔ اسرائیلی حکومت نے سرحدوں سے ماورا کام کرنے والی ڈاکٹروں کی بین الاقوامی تنظیم 'ایم ایس ایف' کے علاوہ آکسفام، نارویجن ریفیوجی کونسل اور کیئر نامی انسانی حقوق کی تنظیمیں کو بھی ان 37 تنظیموں میں شامل کیا ہے۔ جنہیں کہا گیا کہ 30 دسمبر سے ان کے اجازت نامے زائد المیعاد ہو گئے ہیں۔ اس لیے اسرائیلی حکم نامے کے ذریعے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ، مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں اپنی خدمات کا سلسلہ روکیں اور ان علاقوں سے واپس چلی جائیں۔ بصورت دیگر اپنے مقامی کارکنوں کی فہرستیں ساٹھ دنوں کے اندر اندر اسرائیلی حکام کے حوالے کر کے نئی رجسٹریشن کرائیں۔ اسرائیل کے جاری کردہ ممانعتی حکم میں کہا گیا ہے کہ اگر ان تنظیموں نے مقامی کارکنوں کی فہرستیں اسرائیلی حکام کے حوالے نہ کی تو انہیں فلسطینیوں کی خدمت کے کام سے یکم مارچ سے مکمل روک دیا جائے گا۔ اب اس اسرائیلی حکم کے خلاف دائر کی گئی 17 تنظیموں کی یہ درخواست اس حوالے سے منفرد حیثیت کی حامل اور غیر معمولی ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی جبر کے خلاف عدالت سے رجوع کیا ہے۔

کمشنر کوہاٹ کا تمام بین الاضلاع تنازعات باہمی مشاورت، ہم آہنگی سے حل کرنے پر زور

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) کمشنر کوہاٹ ڈویژن سید معتصم باللہ شاہ نے کہا ہے کہ ضلع کوہاٹ اور ضلع اورکزئی کے مابین تمام مسائل قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے حل کیے جائیں گے اور کسی بھی فریق کو قانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں اضلاع کے مشران ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں اور علاقے میں بھائی چارہ، امن اور استحکام کو فروغ دیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں ضلع کوہاٹ اور ضلع اورکزئی کے مشران، متعلقہ انتظامی افسران اور پولیس حکام شریک ہوئے۔ اجلاس میں دونوں اضلاع کے مابین بعض زمینی تنازعات پر تفصیلی غور کیا گیا اور انہیں قانونی طریقہ کار کے تحت حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ قانون کی مکمل پاسداری کریں گے، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے اور باہمی احترام اور بھائی چارے کے ماحول کو مزید مستحکم بنائیں گے۔ اس موقع پر علاقے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔

چین میں شہری ہوابازی کے ذریعے بہار تہوار کے سفری دوروں میں 7.7 فیصد اضافہ

بیجنگ (شنہوا) چین میں شہری ہوابازی کے شعبے نے 2026 کے بہار تہوار کی تعطیلات کے دوران 2 کروڑ 20 لاکھ 50 ہزار سفری دورے ریکارڈ کیئے جو 2025 کے اسی عرصے کے مقابلے میں 7.7 فیصد زیادہ ہیں۔ چین کی شہری ہوابازی انتظامیہ (سی اے اے سی) کے مطابق پیر کو ختم ہونے والی تعطیلات کے دوران یومیہ اوسطا 18 ہزار 956 پروازیں چلائی گئیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 4.4 فیصد زائد ہیں۔ چینی نیا سال کہلانے والا بہار تہوار اس سال 17 فروری کو منایا گیا۔ یہ تہوار خاندانی ملاپ اور سفر کے لئے ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ 2026 کی تعطیلات ریکارڈ 9 دنوں پر مشتمل تھیں جس کے باعث عروج کے عرصے میں ٹرانسپورٹ کی طلب میں مزید اضافہ ہوا۔ وزارت ٹرانسپورٹ کے اعداد و شمار کے مطابق تعطیلات کے دوران چین بھر میں 2.8 ارب سے زائد مسافر دورے ریکارڈ کیئے گئے۔

چینی نوجوان بہار تہوار کو تخلیقی اخراجات کے ذریعے اپنے رنگ میں رنگنے لگے

وہ تخلیقی اخراجات کے ذریعے روایات اور اپنی ذاتی پسند کا ایک حسین امتزاج پیش کر رہے ہیں

لان ژو (شنہوا) بہت سے چینی نوجوانوں نے ملک کے سب سے اہم تہوار، بہار تہوار کو ایک نیا روپ دینے میں پیش قدمی کی ہے۔ وہ تخلیقی اخراجات کے ذریعے روایات اور اپنی ذاتی پسند کا ایک حسین امتزاج پیش کر رہے ہیں۔ چین کے شمال مغربی صوبے گانسو کے دارالحکومت لان ژو کے 27 سالہ رہائشی لیو ہانے نئے چینی سال کی شام باورچی خانے میں گھنٹوں گزارنے کے بجائے تیار شدہ پکوان آن لائن منگوائے جن میں ملک کے دیگر حصوں کے لذیذ کھانے شامل تھے۔ لیو نے لائٹ کوکنگ کے اس آرام دہ انداز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں صرف ان کھانوں کو گرم کر کے پلیٹوں میں سجانا تھا۔ یہ کھانے نہ صرف لذیذ تھے بلکہ تصاویر میں بھی بہت اچھے لگ رہے تھے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ میرے والدین کو سارا دن کچن میں قید نہیں رہنا پڑا۔ نیا چینی سال یا بہار تہوار اس سال 17 فروری کو منایا گیا۔ دوئن ای کامرس پلیٹ فارم کی حالیہ رپورٹ کے مطابق 16 سے 29 جنوری کے دوران نئے سال کی شام کے کھانے سے متعلق مصنوعات کی خرید و فروخت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 92 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ لائف سٹائل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ریڈ نوٹ پر ہیش ٹیگ "میں ہوں بہار کے تہوار کا منتظم" کو 2.42 ارب سے زیادہ ویوز مل چکے ہیں۔ اب زیادہ سے زیادہ نوجوان محض شرکت کرنے کے بجائے اپنے خاندان کی تقریبات کے "میزبان" بن رہے ہیں اور فعال طور پر ان خوشیوں کو اپنی مرضی کا رنگ دے رہے ہیں

بنوں، اے سی کمشنر ہیڈ کوارٹر اللہ نواز خان آتش گیر مواد فروشوں کیخلاف کارروائیوں میں سامان ضبط کر رہے ہیں

چین میں سماجی امداد سے متعلق مسودہ قانون دوسری خواندگی کے لئے پیش

بیجنگ (شنہوا) چینی قانون سازوں کے زیر غور ایک بل کے مطابق چین سماجی امداد کے اپنے نظام کو بہتر بنا رہا ہے تاکہ بنیادی زندگی کے سہارے کو یقینی بنایا جا سکے اور ضرورت مند افراد کے لئے ایک مضبوط حفاظتی نظام فراہم کیا جا سکے۔ سماجی امداد سے متعلق اس مسودہ قانون کو اعلی مقننہ، نیشنل پیپلز کانگریس کی 14ویں قائمہ کمیٹی کے جاری اجلاس میں دوسری خواندگی کے لئے پیش کیا گیا۔ گزشتہ جون میں ابتدائی جائزے کے بعد قانون سازوں نے مسودے میں ترمیم کے لئے متعلقہ سرکاری اداروں، مقامی مقننہ اور عوام سے وسیع پیمانے پر آرا طلب کی تھیں۔ ترمیم شدہ بل میں امدادی جائزوں کے دوران جمع کیئے گئے ڈیٹا کے غیر مجاز انکشاف پر قانونی ذمہ داری کا اضافہ کیا گیا ہے جس میں درخواستوں سے غیر متعلقہ معلومات تک غیر قانونی رسائی، فروخت یا اسے جاری کرنے پر پابندی لگائی گئی ہے۔ چین میں سماجی امداد کا نظام ایک وسیع تر سماجی تحفظ کے نظام کا حصہ ہے، جس میں سماجی بیمہ، فلاحی پروگرام اور سابق فوجیوں اور دیگر مستحق گروہوں کے لئے امداد شامل ہے۔ خاص طور پر یہ قانون سازی اہلیت کے معیار کو واضح کرنے، طریقہ کار کو سہل بنانے اور ایک بتدریج نظام کے ذریعے بروقت اور ہدف پر مبنی امداد فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

قرآن سے وابستگی ہی نوجوانوں کی حقیقی کامیابی کی ضمانت ہے۔ مفتی کریم اختر

نئی نسل کو قرآن سے جوڑنا ہمارا مشن ہے، نوجوانوں کو قرآن سے جوڑنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مذہبی سکالر

پشاور (نمائندہ خصوصی) سرحد یونیورسٹی پشاور میں یتیم خانہ امن کور پشاور کے زیرِ اہتمام فری قرآن ڈسٹری بیوشن کیمپ کا بابرکت انعقاد کیا گیا۔ اس روح پرور کیمپ کے دوران تقریبا 70 اردو و پشتو ترجمہ شدہ قرآنِ مجید کے نسخے، 210 آسان نماز کی کتابچے اور 100 نورانی قاعدے طلبہ میں بالکل مفت تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر کیمپ کے آرگنائزر اور ادارہ ہذا کے ڈائریکٹر، مفتی کریم اختر اورکزئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا اصل مقصد نئی نسل میں رجوع الی القرآن کی فکر کو بیدار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا: ہماری مسلسل جدوجہد یہ ہے کہ نوجوانوں کو قرآنِ مجید سے مضبوطی کے ساتھ جوڑا جائے اور انہیں قرآنی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے، تاکہ وہ اپنی عملی زندگی میں قرآن کو اپنا رہبر و رہنما بنائیں اور ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں اس کی روشن اور ابدی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کریں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ گزشتہ آٹھ برسوں سے رجوع الی القرآن کے اس مقدس مشن سے وابستہ ہیں اور اب تک چار ہزار سے زائد قرآنِ مجید اور دیگر دینی کتب طلبہ اور عوام الناس میں تقسیم کر چکے ہیں۔ کیمپ کے آغاز کے ساتھ ہی طلبہ کی بڑی تعداد اسٹال کی جانب امڈ آئی۔ دینی ذوق و شوق کا یہ عالم تھا کہ صرف بیس منٹ کے اندر تمام قرآنی نسخے تقسیم ہو گئے۔ طلبہ نے اس مبارک اقدام کو بے حد سراہا اور محبت و عقیدت کے ساتھ دینی کتب وصول کرتے ہوئے اسے ایک مثبت، بامقصد اور بابرکت کاوش قرار دیا۔ پروگرام کے اختتام پر مفتی کریم اختر اورکزئی نے سرحد یونیورسٹی پشاور کے وائس چانسلر ڈاکٹر سلیم الرحمٰن سے ملاقات کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اس دینی و تعلیمی خدمت کو سراہتے ہوئے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا اور اس نوعیت کی کاوشوں کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔

بنوں، اے سی کمشنر ڈاکٹر اشتیاق احمد خراب سٹریٹ لائٹس کی مرمت حوالے سے تفصیلات بتا رہے ہیں

آتش گیر مواد اور پٹاخوں کے خرید و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں

ضلع میں دفعہ 144 کی نفاذ کے تحت آتش گیر مواد رکھنے اور انہیں استعمال کرنے پر پابندی عائد ہے

بنوں (نمائندہ خصوصی) صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر بنوں محمد فہیم کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر اللہ نواز خان نے آتش گیر مواد اور پٹاخوں کے خرید و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں کیں۔ انہوں نے ضلع میں دفعہ 144 کی نفاذ کے تحت آتش گیر مواد رکھنے اور انہیں استعمال کرنے پر پابندی عائد ہے۔ تاہم اس کے باوجود خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف بلا تفریق قانون کے مطابق کارروائیاں کی گئیں۔ تاکہ ماہ رمضان میں عوام الناس کی عبادات میں خلل پیدا نہ ہو۔ اسلئے انتظامیہ نے ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ان کے خلاف مقدمات بھی درج کیے۔

لاہور ہائیکورٹ بار الیکشن کیلئے ضابطہ اخلاق جاری

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ بار الیکشن کے لیے چیئرمین الیکشن بورڈ لاہور ہائیکورٹ نے ضابطہ اخلاق جاری کر دیا ہے۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر دو سے چھ لاکھ روپے جرمانہ ہو سکتا ہے، دوبارہ خلاف ورزی پر 15 لاکھ جرمانہ یا نا اہلی ہو سکتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ بار کے سالانہ انتخابات بائیو میٹرک سسٹم کے تحت ہوں گے، بار روم میں کسی قسم کا اشتہاری مواد لگانے پر پابندی عائد ہوگی جبکہ امیدوار یا سپورٹرز کی جانب سے ایس ایم ایس کے ذریعے مہم چلانے پر بھی پابندی عائد ہوگی۔ ضابطہ اخلاق کے مطابق انتخابی مہم کی اجازت واٹس ایپ کے ذریعے ہوگی جبکہ مد مقابل امیدوار کے خلاف بیان بازی اور پریس کانفرنس پر پابندی عائد ہوگی اور انتخابی مہم کے دوران مذہبی سیاسیت سماجی تقریبات منعقد کرنے پر بھی پابندی عائد ہوگی۔ علاوہ ازیں ایک امیدوار کو پانچ سے زائد وکلا کے ہمراہ انتخابی سرگرمی پر اور الیکشن ڈے سے قبل یا دوران آؤٹ سائیڈ کی انتخابی مہم پر پابندی عائد ہوگی، امیدوار یا سپورٹر کی جانب سے دعوتوں اور ضیافتوں پر بھی مکمل پابندی عائد ہوگی۔ امیدواروں کو انتخابی مہم کے دوران صرف ایک بار محدود ریفریشمنٹ کی اجازت دی گئی ہے جبکہ امیدوار 25 سے 27 فروری تک علیحدہ الیکشن آفس قائم کر سکیں گے تاہم الیکشن آفس میں صرف ایک فلیکس یا بینر تصویر کے ساتھ لگانے کی اجازت دی گئی ہے۔ سپورٹر میٹنگ میں سنگل ڈش ایک بیٹھے کی اجازت ہوگی خلاف ورزی پر نا اہلی ہوگی جبکہ ہائیکورٹ بار میں اجتماع یا قطار بنا کر ووٹ مانگنے پر بھی پابندی عائد ہوگی۔

توانائی شعبے نے 242.7 ارب روپے کے نقصانات رپورٹ کیے، ویلتھ پاکستان

توانائی کے شعبے کی مجموعی آمدنی 2025 میں 3.87 کھرب روپے ریکارڈ کی گئی، جو پچھلے مالی سال میں 4.05 کھرب روپے تھی

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے توانائی کے شعبے کی سرکاری ملکیتی کمپنیوں نے مالی سال 2025 کے دوران مجموعی طور پر 242.7 ارب روپے کے نقصانات ریکارڈ کیے جبکہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں اپنے آپریٹنگ اخراجات کا صرف ایک حصہ وصول کر پائیں، وفاقی سرکاری ملکیتی اداروں کی سالانہ رپورٹ 2025 کے مطابق توانائی کے شعبے نے سال کے دوران 242,678 ملین روپے کا خالص نقصان ریکارڈ کیا، جو کہ مالی سال 2024 میں 223,838 ملین روپے کے نقصان کے مقابلے میں تھا۔ توانائی کے شعبے کی مجموعی آمدنی 2025 میں 3.87 کھرب روپے ریکارڈ کی گئی، جو پچھلے مالی سال میں 4.05 کھرب روپے تھی۔ بیلنس شیٹ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ شعبے کے پاس 8.42 کھرب روپے کے کل اثاثے اور 9.22 کھرب روپے کے واجبات تھے، جس کے نتیجے میں 800.5 ارب روپے کا منفی ایکویٹی پیدا ہوا۔ رپورٹ میں تقسیم کار کمپنیوں ڈسکوز کے آپریٹنگ لاگت کی وصولی کے تناسب کے حوالے سے آپریٹنگ ڈیٹا بھی شامل ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپریٹنگ آمدنی کس حد تک اخراجات کو پورا کرتی ہے۔ نقصانات دینے والی سرکاری کمپنیوں کے لیے مجموعی 0.80 تک کم ہو گیا، یعنی ہر 100 روپے کے آپریشنل خرچ پر صرف 80 روپے کی آمدنی حاصل ہوئی۔ ڈسکوز میں سے، کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر سب سے کم 0.54 تھا، جس کے ساتھ 112.6 ارب روپے کا بنیادی آپریٹنگ نقصان تھا۔ پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر 0.73 تھا اور اس کا بنیادی آپریٹنگ نقصان 104.7 ارب روپے تھا۔ سکھر الیکٹرک پاور کمپنی کا او سی آر 0.75 تھا اور اس کا نقصان 29.9 ارب روپے تھا۔ حیدر آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر 0.93 تھا اور اس کا نقصان 13.4 ارب روپے تھا، جبکہ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر 0.93 تھا اور اس کا بنیادی نقصان 46.1 ارب روپے تھا۔ اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر 0.97 تھا اور اس کا نقصان 10.8 ارب روپے تھا۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی کا او سی آر 0.97 تھا اور اس کا نقصان 12.4 ارب روپے تھا۔ دو کمپنیوں نے مثبت بنیادی منافع ریکارڈ کیا۔ فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کا او سی آر 1.02 تھا اور اس کا بنیادی منافع 11.0 ارب روپے تھا، جبکہ گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی کا او سی آر 1.03 تھا اور اس کا منافع 11.7 ارب روپے تھا۔ رپورٹ کے مطابق، ڈسکوز کو مالی سال 2025 کے دوران 551.6 ارب روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ، رپورٹ میں یہ بھی دستاویز کیا گیا کہ توانائی کے شعبے کو سرکولر قرضوں کی ذمہ داریوں کا سامنا رہا۔ توانائی کے شعبے کا سرکولر قرض مالی سال 2025 کے دوران 2.44 کھرب روپے سے کم ہو کر 1.89 کھرب روپے ہو گیا۔ یہ اعداد و شمار حکومت کی توانائی کے شعبے کی سرکاری ملکیتی کمپنیوں کی آپریٹنگ اور مالی کارکردگی کا سالانہ جائزہ ہیں، جس میں پیداوار، منتقلی اور تقسیم کے ادارے شامل ہیں، اور یہ جائزہ مالی سال جون 2025 میں ختم ہوا۔

اے سی کا سرکاری نرخ، معیار و میعاد کی نگرانی کیلئے لکی مروت میں بازاروں کے معائنے

لکی مروت (نمائندہ خصوصی) صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر لکی مروت کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر محمد سہیل نے سرکاری نرخ، معیار و میعاد کی نگرانی کیلئے لکی مروت میں بازاروں کے معائنے کئے۔ اس دوران سرکاری نرخناموں کی خلاف ورزی ثابت ہونے پر تین دکانداروں کو جرمانہ جبکہ ایک دکان کو سیل کیا۔ اس دوران انہوں نے دیگر دکانداروں کو سرکاری احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے سرکاری نرخنامے نمایاں مقامات پر آویزاں رکھنے اور مقررہ نرخوں پر ہی اشیائے ضروریہ فروخت کرنے کی سختی سے ہدایات جاری کیں۔ بصورتِ دیگر مزید قانونی کارروائی کیجائے گی۔

امریکہ جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کے لئے بہانے ڈھونڈنا بند کرے، چین

بیجنگ (شنہوا) چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ ایٹمی تجربات کی معطلی کے اپنے عہد کی پاسداری کرے اور ایسے تجربات کی بحالی کے لئے بہانے ڈھونڈنا بند کرے۔ ترجمان ماننگ نے یہ بات بدھ کو روزانہ کی پریس بریفنگ کے دوران امریکہ کے اس حالیہ الزام کے جواب میں کہی کہ چین نے ایٹمی دھماکوں کے تجربات کئے ہیں

اکثریت سروس

ہسپتال

لیڈی ریڈنگ ہسپتال	118-9212010
کے ٹی ایچ (شیر پاؤ)	091-9217140
حیات آباد کمپلیکس	091-9211430
الخدمت ہسپتال	091-2215945
مشن ہسپتال	091-9212371
ارنم ہسپتال	091-9216115
فوجی فاؤنڈیشن	091-9212771-4

فوری رابطہ

ریسکیو	1122
ایدھی سنٹر	091-2214575
فائر بریگیڈ سٹی	091-2566666
فائر بریگیڈ کینٹ	091-9212534
سوئی گیس	091-9212103
سول ڈیفنس	091-9212176
ایس این جی پی ایل	119
پیسکو	118-9212010
پی آئی اے	091-9213351
فلائٹ انکوائری	117
ایئر پورٹ انکوائری	114
ریلوے انکوائری	177
پشاور یونیورسٹی	091-9216701-9
انجینئرنگ یونیورسٹی	091-9216796
زرعی یونیورسٹی	091-9216572

تھانہ جات

ایمرجنسی پولیس	9212222/9213333
سنٹرل جیل پشاور	091-6000474
تھانہ گلبہار	091-9210735
تھانہ کوتوالی	091-9210740
تھانہ ہشتنگری	091-9210736
تھانہ یکہ توت	091-9210741
تھانہ بھانہ ماڑی	091-9210733
تھانہ فقیر آباد	091-2041134
تھانہ شرقی	091-9213059
تھانہ خان رازق	091-2214220
تھانہ شاہ قبول	091-9210732
تھانہ پہنڈو	091-2572258
تھانہ غربی	091-9213297
تھانہ بڈھ بیر	091-2370376
تھانہ پشتخرہ	091-9231418
تھانہ چمکنی	091-2264305
تھانہ خزانہ	091-2049167
تھانہ داؤدزئی	091-2960115
تھانہ متھرا	091-2950136
تھانہ متنی	091-2970123
تھانہ مچنی	091-5200532
تھانہ یونیورسٹی ٹاؤن	091-9214105
تھانہ حیات آباد	091-9217333
تھانہ تاتارا	091-5860433

نوٹ: ادارے کا کالم نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں
E-mail:aksriyat@gmail.com
0300-5711561

چیف ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی۔ پبلشر یوسف خان نے پنجاب آرٹ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر آفس نمبر FF-25 بلور پلازہ پشاور کینٹ سے شائع کیا۔
مردان بیورو آفس: سر اکبر خان پلازہ نزد السید ہسپتال مردان

دہشت گردی کی نئی لہر

خیبر پختونخوا کے جنوبی ضلع کوہاٹ میں گزشتہ روز دہشت گردوں نے پولیس موبائل پر فائرنگ کر کے ڈی ایس پی اور چار اہلکاروں سمیت سات افراد کو شہید کر دیا۔ دوسری جانب ڈی آئی خان اور بھکر کے درمیان داجل چیک پوسٹ پر بھی دہشت گردوں نے حملہ کیا جس میں چار اہلکار شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ واقعات دہشت گردی کی اسی لہر کا تسلسل ہیں جس میں سکیورٹی فورسز بالخصوص پولیس اہلکار دہشت گردوں کے خصوصی نشانے پر ہیں۔ گزشتہ چند مہینوں میں خیبر پختونخوا میں پولیس اور سکیورٹی فورسز پر حملوں کی ایک نئی اور منظم حکمت عملی سامنے آئی ہے اور دہشت گرد آئے روز قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے کر رہے ہیں۔ 11 فروری کو ٹانک اور 12 جنوری کو لکی مروت میں دہشت گردوں کے حملے میں دو ایس ایچ او شہید ہوئے گزشتہ برس اکتوبر میں ہنگو میں ایس پی آپریشنز کو نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ یہ واقعات اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ دہشت گرد اب گھات لگا کر وار کر رہے ہیں اور ان کا بنیادی ہدف وہ سکیورٹی ادارے ہیں جو عوام اور دہشتگردوں کے درمیان دیوار بنے کھڑے ہیں۔

اگر گزشتہ تین برسوں کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو خیبر پختونخوا کے 500 سے زائد پولیس اہلکار دہشتگرد حملوں میں شہید ہو چکے ہیں۔ گزشتہ برس پولیس پر ہونیوالے حملوں میں 50 فیصد سے زائد کا ہولناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مجموعی طور پر 536 حملوں میں پولیس کی چوکیوں موبائل ٹیموں اور اعلی افسران کو نشانہ بنایا گیا۔ دیکھا جائے تو ان حملوں میں اضافہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب خطے میں جیوسٹریٹجک تبدیلیاں رونما ہوئیں اور دہشت گردوں کو سرحد کے اس پار محفوظ پناہ گاہیں میسر آئیں۔ حالیہ عرصے میں دہشت گردی کی لہر میں شدت کی ایک بڑی اور تکنیکی وجہ دہشت گردوں کے پاس موجود جدید ترین اسلحہ اور ٹیکنالوجی ہے۔ دہشت گرد اب روایتی ہتھیاروں کے بجائے جدید تھرمل امیجنگ اور نائٹ ویژن ہتھیار استعمال کر رہے ہیں جبکہ پولیس اہلکاران جدید آلات سے محروم ہیں۔ اس تکنیکی برتری نے دہشت گردوں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ دور سے اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنائیں۔

ان حالات میں ناگزیر ہو چکا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کی روح کے مطابق پولیس کے ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں کی جائیں۔ روایتی پولیس کلچر اور پرانے ہتھیاروں کے ساتھ دہشت گردی کی اس جدید لہر کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا نہ ہی پولیس کو اب ایک روایتی امن وامان برقرار رکھنے والی فورس کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ پولیس جو دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے کو اب وہ تمام جدید وسائل تھرمل کیمرے نائٹ ویژن چشمے بلٹ پروف گاڑیاں اور انٹیلی جنس شیئرنگ کے جدید آلات فراہم کرنا ہوں گے جو ان کے مدمقابل دشمنوں کے پاس موجود ہیں۔ جب تک پولیس کی جنگی صلاحیتوں کو بہتر نہیں بنایا جاتا تب تک اس نئی لہر پر قابو پانا مشکل ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت کو اس بات کا ادراک کرنا ہوگا کہ صوبائی پولیس اس وقت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اسے مضبوط بنانا داخلی سکیورٹی کا ناگزیر تقاضا ہے۔

رواں ماہ کے آغاز میں پشاور میں منعقدہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں صوبائی حکومت فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ دہشت گردی کا خاتمہ سیاسی استحکام اور معاشی بحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی اور انٹیلی جنس شیئرنگ میں تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی گئی تھی۔ ضروری ہے کہ ایپکس کمیٹی میں طے کردہ نکات کے تحت دہشت گردی کے خلاف ایک منظم اور موثر حکمت عملی اختیار کی جائے اور سکیورٹی اداروں کے درمیان تعاون اور تعامل کو مزید مضبوط بنایا جائے تا کہ دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جاسکے۔

پاکستان کے نوجوانوں کے لیے روشن مستقبل کے نئے دریچے

عمر خطاب

پاکستان اس وقت دنیا کے خوش نصیب ممالک میں شامل ہے جہاں نوجوانوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ نیشنل یوتھ ڈویلپمنٹ فریم ورک کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کی چونسٹھ فیصد آبادی تیس سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے۔ اگرچہ موجودہ معاشی حالات کی وجہ سے نوجوان نسل میں بے روزگاری اور مایوسی بڑھ رہی ہے، اور ڈیلی جنگ کی ایک رپورٹ کے مطابق چھتیس فیصد نوجوان اپنے مستقبل سے ناامید ہیں، لیکن یہی نوجوان ملک کا سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی رپورٹ بتاتی ہے کہ پندرہ سے چوبیس سال کے دس اعشاریہ آٹھ فیصد نوجوان بے روزگار ہیں، تاہم اگر انہیں درست سمت دی جائے تو وہ قومی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

مستقبل کا یہ سفر اب روایتی ملازمتوں کے بجائے ڈیجیٹل انقلاب اور ہنرمندی کی طرف مڑ رہا ہے۔ نوجوانوں کے لیے مستقبل کی سب سے بڑی امید ڈیجیٹل معیشت اور فری لانسنگ میں پوشیدہ ہے، جہاں پاکستانی نوجوانوں نے پہلے ہی عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ القابیٹا اور اسلام آباد میں واقع معروف فکری ادارہ (تھنک ٹینک) تابدلب کی تحقیقی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی ڈیجیٹل تبدیلی سن دو ہزار تیس تک ساٹھ بلین ڈالرز کی معاشی قدر پیدا کر سکتی ہے۔ وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اگنائٹ کے پروگراموں جیسے "ڈیجی اسکلز" اور "ای روزگار" کے ذریعے اب تک پچیس لاکھ سے زائد نوجوانوں کو آن لائن تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔ ان مہارتوں کی بدولت لاکھوں نوجوان گرافک ڈیزائننگ اور ویب ڈویلپمنٹ جیسے شعبوں میں گھر بیٹھے تیس ہزار سے پانچ لاکھ روپے ماہانہ تک کما رہے ہیں، جو نہ صرف ان کے ذاتی مستقبل بلکہ ملکی معیشت کے لیے بھی سودمند ہے۔

اپنا کاروبار شروع کرنے کے خواہش مند نوجوانوں کے لیے حکومتِ پاکستان کا "وزیراعظم یوتھ پروگرام" ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے، جس کے تحت دس ہزار سے لے کر دو کروڑ پچاس لاکھ روپے تک کے آسان قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وزارتِ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات کے تحت "پاکستان انوویشن فنڈ" کے ذریعے بہترین اور جدید خیالات پیش کرنے والے نوجوانوں کو دو کروڑ روپے تک کی مالی امداد (سیڈ فنڈنگ) فراہم کی جا رہی ہے۔ سمیڈا (SMEDA) جیسے ادارے ان چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو تکنیکی رہنمائی فراہم کر رہے ہیں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں۔ یہ اقدامات نوجوانوں کو ملازمت ڈھونڈنے والے کے بجائے ملازمت فراہم کرنے والا بنانے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔

اعلی تعلیم اور بین الاقوامی مہارتوں کے متلاشی نوجوانوں کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) اور عالمی ادارے اہم سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ ایچ ای سی کے "ڈی ایل ایس ای آئی" پروگرام کے تحت نوجوانوں کو عالمی آن لائن تعلیمی پلیٹ فارم کورسیرا کے پانچ ہزار تین سو سے زائد آن لائن کورسز تک مفت رسائی دی جا رہی ہے تا کہ وہ گھر بیٹھے عالمی معیار کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس کے علاوہ، جرمنی، جاپان اور اسلامی ترقیاتی بینک (آئی ایس ڈی بی) جیسے ادارے پاکستانی طلبہ کو مکمل طور پر مالی امداد یافتہ (فلی فنڈڈ) اسکالرشپس فراہم کر رہے ہیں۔ یو این ڈی پی اور آکسفورڈ جیسی یونیورسٹیوں کے ساتھ حالیہ تعاون کے معاہدے پاکستان کی نالج اکانومی کو مضبوط کرنے اور "ریورس برین ڈرین" کے ذریعے ماہرین کو واپس لانے کے لیے ایک مثبت قدم ہیں۔

مستقبل کی روشن تصویر قومی ترقیاتی منصوبوں جیسے "اڑان" پاکستان اور سی پیک کے دوسرے مرحلے میں بھی نظر آتی ہے، جہاں اب توجہ انفراسٹرکچر سے ہٹ کر ہائی ٹیک انڈسٹری، زراعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر دی جا رہی ہے۔ نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) کے "ہنرمند پاکستان" پروگرام کے تحت اب تک ہزاروں نوجوانوں کو روایتی اور جدید شعبوں میں مفت فنی تربیت دی گئی ہے تا کہ وہ بدلتی ہوئی عالمی منڈی کے چیلنجز کا مقابلہ کر سکیں۔ اگر یہ حکومتی پالیسیاں زمینی حقائق کے مطابق بلاتعطل جاری رہیں تو پاکستان کے نوجوان اپنے عزم اور محنت سے ملک کو ترقی کی نئی راہوں پر لے جانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

جنگ کے بادل اور اعداد و شمار کا کھیل: ہدف ایران یا امریکی ووٹرز؟

پیامبر
قادر خان یوسف زئی
qakhs1@gmail.com

تہران کے ایوانوں سے عالمی سیاست کی بساط پر ایک بار پھر مہروں کی ترتیب انتہائی جارحانہ انداز میں بدلی جا رہی ہے اور واشنگٹن کے ایوانِ اقتدار سے اٹھنے والی آوازیں مشرق وسطی کی ریتلی زمین پر جنگ کے نئے اور ہولناک بادلوں کی نوید سنا رہی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا حالیہ اسٹیٹ آف دی یونین خطاب محض امریکی عوام کے لیے سالانہ کارکردگی کی رپورٹ نہیں تھا، بلکہ درحقیقت یہ ایک ایسا خطرناک بیانیہ تراشنے کی شعوری کوشش تھی جس کے خدوخال میں بارود کی بو رچی ہوئی ہے۔ جب کوئی عالمی طاقت سفارت کاری کے دروازے بند کر کے ریاستی پالیسی کو عسکری مہم جوئی کے تابع کر دیتی ہے، تو اس کے اثرات محض دو ممالک تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری دنیا کی معیشت اور امن کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا یہ خطاب واضح طور پر اس بات کا غماز ہے کہ امریکہ 1979 کے انقلاب کے بعد سے اب تک کی سب سے بڑی اور براہ راست محاذ آرائی کے لیے زمین ہموار کر رہا ہے، لیکن اس پوری تصویر میں جو چیز سب سے زیادہ کھٹکتی ہے، وہ ابہام اور حقائق کو مسخ کرنے کی وہ حکمت عملی ہے جو عموماً جنگوں سے قبل اختیار کی جاتی ہے۔ مشرق وسطی کے پانیوں اور اڈوں پر امریکی عسکری طاقت کا غیر معمولی اجتماع ایک واضح پیغام ہے، لیکن حیرت انگیز طور پر امریکی قیادت اپنے ہی عوام کو اس ممکنہ تباہ کن جنگ کے اصل محرکات اور منطق سمجھانے سے قاصر نظر آتی ہے۔ ایک جمہوری معاشرے میں جب بھی قیادت ملک کو کسی بڑی جنگ کی طرف دھکیلتی ہے، تو پارلیمان اور عوام کو اعتماد میں لیا جاتا ہے، انہیں بتایا جاتا ہے کہ آخر وہ کون سا فوری اور ناگزیر خطرہ ہے جس کا ازالہ صرف فوجی طاقت کے استعمال سے ہی ممکن ہے۔ مگر یہاں معاملہ یکسر مختلف ہے۔ خطاب میں جذباتیت کا تڑکا تو موجود تھا، لیکن ٹھوس شواہد اور ٹھنڈے دل سے کیے گئے تجزیے کا فقدان نمایاں رہا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فیصلہ پہلے ہو چکا ہے اور اب محض اس جنگ کو جائز قرار دینے کے لیے جواز گھڑے جا رہے ہیں۔ یہ بالکل وہی طرزِ عمل ہے جس نے ماضی میں خطے کو ان گنت بحرانوں میں دھکیلا اور جس کا خمیازہ آج بھی عام انسان بھگت رہے ہیں۔

لفظوں کی جادوگری اور اعداد و شمار کا کھیل ہمیشہ سے جنگی جنون اور پروپیگنڈے کا سب سے کارگر ہتھیار رہا ہے۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے ایرانی حکومت پر خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے اور پراکسی وارز کے الزامات کوئی نئی بات نہیں، یہ دہائیوں پرانا امریکی بیانیہ ہے، لیکن اس بار شدت میں اضافہ تشویشناک ہے۔ سب سے زیادہ حیران کن دعوی حکومت مخالف مظاہروں میں 32 ہزار افراد کی ہلاکت کا ہے۔ یہ ایک ایسا فلک شگاف عدد ہے جو خود ایران کے اندر موجود سخت ترین ناقدین اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کے اندازوں سے بھی کوسوں دور ہے۔ جب ریاست کے اعلی ترین منصب سے اس قدر مبالغہ آمیز اور غیر مصدقہ اعداد و شمار پیش کیے جائیں، تو اس کا مقصد ہمدردی سمیٹنا نہیں بلکہ ایک مخصوص مائنڈ سیٹ تیار کرنا ہوتا ہے۔ اس کا واضح ہدف امریکی عوام اور عالمی برادری کے ذہنوں میں ایک ایسی خوفناک تصویر کشی کرنا ہے، جس کے بعد کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی کو اخلاقی جواز فراہم کیا جا سکے۔

مزید برآں، جوہری پروگرام کی بحالی اور ایسے بین البراعظمی بیلسٹک میزائلوں (آئی سی بی ایمز) کی تیاری کا ذکر جو 'جلد' امریکی سرزمین کو نشانہ بنا سکیں، خوف کی نفسیات کو ابھارنے کی ایک کلاسک مثال ہے۔ جغرافیائی و عسکری حقائق پر نظر رکھنے والے بخوبی جانتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کے اس درجے تک پہنچنے اور اسے حتمی شکل دینے میں کتنا وقت اور وسائل درکار ہوتے ہیں۔ خطرے کو اس قدر بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ظاہر کرتا ہے کہ واشنگٹن میں بیٹھے پالیسی سازوں کو امریکی عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لیے ایک انتہائی سنگین اور فوری نوعیت کے 'ہوے' کی ضرورت ہے۔ یہ وہی خوف کی سیاست ہے جس نے ماضی کی کئی غیر ضروری جنگوں کی بنیاد رکھی۔

دوسری جانب تہران کا ردعمل روایتی مگر انتہائی نپا تلا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کا بیان اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ تہران واشنگٹن کی اس نفسیاتی جنگ کو کس زاویے سے دیکھ رہا ہے۔ الزامات کو 'بڑی جھوٹی باتوں کا اعادہ' قرار دے کر ایران نے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ امریکی بیانیے کے دباؤ میں آ کر کوئی عجلت زدہ قدم نہیں اٹھائے گا۔ تہران کی قیادت جانتی ہے کہ امریکی اسٹیبلشمنٹ ان کے خلاف اندرونی بے چینی اور بیرونی دباؤ کا ایک کاک ٹیل تیار کر رہی ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام اور اس کا میزائل دفاعی نظام یقیناً مغربی طاقتوں کے لیے دردِ سر ہیں، لیکن انہیں بنیاد بنا کر ایک ایسی جنگ چھیڑنا جس کے نتائج کا تخمینہ لگانا بھی محال ہو، کسی صورت دانشمندی نہیں کہلا سکتا۔

اس تمام تر صورتحال کا بغور جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ مشرق وسطی مزید کسی فوجی مہم جوئی کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اگر امریکی انتظامیہ محض سیاسی پوائنٹ اسکورنگ، ملکی سیاست کی توجہ ہٹانے یا اسرائیل جیسی اتحادی قوتوں کو مطمئن کرنے کے لیے اس نہج تک جا رہی ہے، تو یہ ایک تاریخی فاش غلطی ہوگی۔ جنگیں شروع کرنا شاید کسی طاقتور کے لیے آسان ہو، لیکن ان کا اختتام کبھی بھی منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور دیگر بااثر ممالک، اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کو محض تماشائی بن کر نہ دیکھیں، کیونکہ اگر خلیج میں ایک بار پھر آگ بھڑکی، تو اس کی تپش صرف تہران یا واشنگٹن تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ اس کے شعلے پوری دنیا کے معاشی اور سیاسی ڈھانچے کو جھلسا کر رکھ دیں گے۔

سی ڈی ایف کا تاریخی دورہ میونخ

میڈیا آئی
عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com

جدید ریاستی حکمت عملی اور فوجی سفارت کاری کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے جہاں عالمی سطح پر اسٹریٹجک روابط نے اتحادوں کو نئی شکل دی، باہمی مفاہمت کو فروغ دیا اور بین الاقوامی امن و سلامتی کے ڈھانچے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس پیچیدہ اور مسلسل بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں دفاع کی روایتی حدود سے نکل کر اعلی سطح کے سفارتی مذاکرات میں سینئر فوجی قیادت کا کردار محض فائدہ مند ہی نہیں بلکہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اسی تناظر میں پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا 12 سے 14 فروری 2025 تک جرمنی کا دورہ ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جو عالمی سیکورٹی مذاکرات کے مرکز میں ایک نہایت منظم اور انتہائی اہم قدم ہے۔ میونخ سیکورٹی کانفرنس کے باوقار پلیٹ فارم پر ان کی شرکت پاکستان کی جانب سے ایک پختہ ارادے کا اظہار ہے اور یہ امن، سلامتی اور اسٹریٹجک استحکام سے متعلق معاملات پر عالمی برادری کے ساتھ تعمیری اور فعال طور پر منسلک ہونے کے ملک کے غیر متزلزل عزم کا اعلان ہے۔ میونخ سیکورٹی کانفرنس محض ایک اجتماع نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم تھا جہاں دنیا بھر کے سربراہان مملکت، وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع، ممتاز فوجی رہنما اور ماہرین نے بین الاقوامی سیکورٹی پالیسی پر بحث کی اور فیلڈ مارشل منیر کی وہاں موجودگی اس بات کا ثبوت تھی کہ پاکستان اس عالمی مکالمے میں ایک معتبر اور بااثر آواز بننا چاہتا ہے۔

میونخ کے اپنے اس بااثر قیام کے دوران چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے متعدد بین الاقوامی شخصیات اور دفاعی حکام کے ساتھ بامقصد اور دوررس نتائج کی حامل ملاقاتیں کیں۔ یہ ملاقاتیں محض رسمی فوٹو سیشن یا سفارتی تبادلے نہیں تھے بلکہ یہ پاکستان کے اس پختہ ارادے کو اجاگر کرنے کے لیے اسٹریٹجک روابط تھے کہ وہ عالمی سیکورٹی میں ایک ذمہ دار اور ناگزیر شریک کے طور پر موجود رہے اور باہمی احترام و مشترکہ مفادات کی بنیاد پر اپنے شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرے۔ آج کے دور میں جہاں اتحاد تیزی سے بدل رہے ہیں اور جنگوں کی نوعیت میں تکنیکی تبدیلیاں آ رہی ہیں، ایسی اعلی سطح کی ملاقاتیں قوموں کے درمیان اعتماد سازی اور تعاون کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ میونخ میں ہونے والی گفتگو محض خلا میں نہیں تھی بلکہ ان حقیقتوں پر مبنی تھی جہاں دنیا غیر معمولی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے اور یہ تسلیم کیا گیا کہ کوئی بھی ملک تنہا ان مسائل سے نہیں نمٹ سکتا۔ فیلڈ مارشل منیر کا یہ دورہ تعلقات کی آبیاری اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سننے اور سیکھنے کے اسی انداز کی ایک بہترین مثال تھا۔

ان ملاقاتوں میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ ہونے والی گفتگو خاص طور پر قابل ذکر اور توجہ کا مرکز رہی جس میں عالمی و علاقائی سلامتی اور دہشت گردی کے خلاف تعاون جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس گفتگو میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان پائیدار اور کثیر الجہتی روابط کی اہمیت پر زور دیا گیا تا کہ سرحد پار دہشت گردی اور انتہا پسند نظریات جیسے پیچیدہ خطرات کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ دونوں رہنماں نے انٹیلی جنس شیئرنگ اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت پر اتفاق کیا تا کہ نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پوری عالمی برادری کو محفوظ بنایا جا سکے۔ یہ ملاقات ایک واضح پیغام تھا کہ پیچیدہ تاریخ کے باوجود دونوں ممالک مشترکہ تحفظات پر مل کر کام کرنے اور مواصلات کے راستے کھلے رکھنے میں اہمیت محسوس کرتے ہیں۔

امریکی قیادت کے علاوہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جرمن حکام کے ساتھ بھی اہم بات چیت کی جو پاکستان اور جرمنی کے دفاعی و سیکورٹی تعلقات کی گہرائی کو ظاہر کرتی ہے۔ جرمنی کے وفاقی وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنڈٹ کے ساتھ ملاقات میں داخلی سلامتی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی جس میں انتہا پسندی کے خلاف حکمت عملی، جدید خطرات سے نمٹنے کے لیے بہترین طریقوں کے تبادلے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جدت کاری جیسے امور زیر بحث آئے۔ اس کے ساتھ ساتھ جرمن چانسلر کے خارجہ اور سیکورٹی پالیسی کے مشیر گنٹر ساٹر کے ساتھ ہونے والی گفتگو میں عالمی سیکورٹی کے رجحانات اور جنوبی ایشیا میں استحکام کے لیے سفارت کاری کے کردار پر زور دیا گیا۔ ان ملاقاتوں نے ثابت کیا کہ جرمنی علاقائی استحکام میں پاکستان کے کلیدی کردار کو تسلیم کرتا ہے اور اسٹریٹجک مواصلاتی ذرائع کو برقرار رکھنے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔

اس دورے کا ایک اہم ستون جرمن مسلح افواج کے چیف آف ڈیفنس کارسٹن بریور کے ساتھ ملاقات تھی جس میں باہمی دفاعی تعاون کو بڑھانے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ اس دوران تربیتی تبادلوں، پیشہ ورانہ فوجی تعلیم، مشترکہ مشقوں اور سائبر دفاع جیسے جدید شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بات کی گئی۔ دونوں فوجی سربراہان نے اس بات کو تسلیم کیا کہ مسلح افواج کے درمیان مسلسل پیشہ ورانہ رابطہ نہ صرف فوجی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے بلکہ باہمی اعتماد کی فضا بھی قائم کرتا ہے جو کسی بھی بحران کے وقت انتہائی قیمتی ثابت ہو سکتی ہے۔ فیلڈ مارشل منیر کی اسٹریٹجک بصیرت صرف مغربی ممالک تک محدود نہیں تھی بلکہ انہوں نے برازیلین مسلح افواج کے چیف آف جوائنٹ اسٹاف رینالٹو روڈریگز ڈی اگیار فریئیر سے بھی ملاقات کی جس کا مقصد جنوبی امریکہ کی ایک بڑی طاقت کے ساتھ فوجی تعاون کو گہرا کرنا تھا۔ یہ ملاقات پاکستان کے اس ارادے کا اظہار تھی کہ وہ ابھرتی ہوئی طاقتوں کے ساتھ نئے تعلقات استوار کر کے اپنی شراکت داری کے دائرہ کار کو وسیع کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان کی فوجی سفارت کاری کے عالمی اثرات کو مزید اجاگر کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے لبنانی فوج کے کمانڈر روڈولف ہیکل سے بھی ملاقات کی جس میں مشرق وسطی کی بدلتی ہوئی صورتحال اور باہمی دفاعی تعاون پر گفتگو ہوئی۔ یہ ملاقاتیں مشکل سیکورٹی حالات کا سامنا کرنے والے ممالک کے درمیان یکجہتی اور تجربات کے تبادلے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ مجموعی طور پر ان تمام اعلی سطح کی ملاقاتوں کا اثر پاکستان کی فوجی قیادت کے اسٹریٹجک انداز فکر کی عکاسی کرتا ہے جہاں میونخ سیکورٹی کانفرنس نے نہ صرف رسمی بلکہ غیر رسمی رابطوں کا موقع بھی فراہم کیا جو غلط فہمیوں کو دور کرنے اور بحرانوں کے انتظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پاکستان جیسے ملک کے لیے جس نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دیں اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں ہمیشہ فعال کردار ادا کیا، میونخ جیسی عالمی کانفرنس میں ایسی اعلی سطح کی نمائندگی پاکستان کے امیج کو ایک ذمہ دار اور ناگزیر شراکت دار کے طور پر مضبوط کرتی ہے۔ یہ فورم پاکستان کو اپنے مستند نقطہ نظر کو پیش کرنے اور دہشت گردی کے خلاف اپنی کامیابیوں اور قربانیوں کو دنیا کے سامنے لانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ میونخ کا یہ دورہ پاکستان کے اس سفارتی موقف کو واضح کرتا ہے کہ جدید سیکورٹی چیلنجز جیسے سائبر خطرات، ماحولیاتی تبدیلیاں اور دہشت گردی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ عالمی تعاون کے متقاضی ہیں۔

پاکستان کی عوام کے لیے اپنی فوجی قیادت کی ایسی باوقار پلیٹ فارمز پر شرکت قومی فخر کا باعث ہے جو اس تاثر کو زائل کرتی ہے کہ پاکستان عالمی سطح پر تنہا ہے۔ یہ دورہ ثابت کرتا ہے کہ پاکستان باہمی احترام کی بنیاد پر عالمی طاقتوں کے ساتھ تعامل کر رہا ہے اور ملک کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے انتھک کوششیں کر رہے ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے یہ کامیاب روابط جدید دور کی اس سفارت کاری کی بہترین مثال ہیں جو پاکستان کے طویل مدتی قومی مقاصد یعنی پائیدار سلامتی، خوشحالی اور بین الاقوامی احترام کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔

عالمی رپورٹس پاکستان کے افغانستان سے متعلق مقف کی توثیق کرتی ہیں

طارق خان ترین

افغانستان سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی اثرات کے بارے میں پاکستان کا اصولی، مستقل اور دوٹوک مقف اب محض ایک سفارتی دعوی یا داخلی بیانیہ نہیں رہا بلکہ اسے بین الاقوامی نگرانی کے معتبر نظاموں، آزاد سیکیورٹی تجزیات، بڑی طاقتوں کے سرکاری اندازوں اور زمینی حقائق کی روشنی میں بتدریج عالمی قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ 2021 کے بعد خطے میں ابھرنے والی نئی جغرافیائی وتزویراتی صورتِ حال نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سرحد پار دہشت گردی کا احیا نہ تو قیاس آرائی ہے، نہ سیاسی پراپیگنڈا اور نہ ہی داخلی ناکامیوں کو چھپانے کا حربہ، بلکہ یہ ایک دستاویزی، قابلِ پیمائش اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حقیقت ہے جس کے اثرات براہِ راست پاکستان کی داخلی سلامتی، علاقائی استحکام اور عالمی امن سے جڑے ہوئے ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 1267 پابندیوں کی کمیٹی کی تازہ رپورٹ، جو اس کے باضابطہ مانیٹرنگ فریم ورک کے تحت جاری کی گئی، افغانستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتِ حال سے متعلق پاکستان کے دیرینہ مقف کی مضبوط اور واضح تائید کرتی ہے۔ رپورٹ میں اس امر کی نشاندہی کی گئی ہے کہ 2021 کے بعد افغانستان کی عبوری حکومت کے قیام کے ساتھ متعدد دہشت گرد تنظیموں کو ایک ایسا عملی اور سازگار ماحول میسر آیا جس نے انہیں نہ صرف ازسرِ نو منظم ہونے بلکہ سرحد پار کارروائیوں کی صلاحیت بڑھانے کا موقع فراہم کیا۔ خصوصاً تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو افغانستان کی سرزمین سے آپریشنل آزادی، لاجسٹک سہولت اور نقل و حرکت کی گنجائش میسر ہونے کا ذکر کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں اس نے پاکستانی سرزمین کے اندر حملوں کی ایک منظم اور تسلسل کے ساتھ جاری مہم کو برقرار رکھا۔ یہ اعتراف کسی یکطرفہ دعوے کا اعادہ نہیں بلکہ ایک عالمی ادارے کے تحت کام کرنے والے نگرانی کے نظام کی باقاعدہ دستاویز ہے۔

رپورٹ میں القاعدہ، بشمول القاعدہ برصغیر، کی افغانستان میں موجودگی کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اس تنظیم کو محض ایک علامتی یا منتشر گروہ کے طور پر نہیں بلکہ ایک فورس ملٹی پلائر کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جو دیگر عسکری تنظیموں کو تربیت، نظریاتی رہنمائی، آپریشنل مشاورت اور تنظیمی معاونت فراہم کر رہی ہے۔ یہ پہلو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ خطے میں دہشت گردی اب انفرادی یا الگ تھلگ گروہوں تک محدود نہیں رہی بلکہ ایک مربوط، نیٹ ورک پر مبنی اور باہم مربوط ڈھانچے میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اسی طرح داعش خراسان (آئی ایس کے پی) کی فعال موجودگی اور اس کے آپریشنل ڈھانچے کا ذکر بھی کیا گیا ہے، جبکہ ٹی ٹی پی، آئی ایس کے پی اور بی ایل اے / فتنہ الہند کے درمیان روابط، مشترکہ تربیتی کیمپ، وسائل کے تبادلے اور مربوط کارروائیوں کی اطلاعات ایک خطرناک اشتراک کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ تمام عناصر مل کر اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ افغانستان میں طاقت کی نئی ترتیب نے ایک ایسا عسکری ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جس کا براہِ راست ہدف پاکستان ہے۔

یہ بین الاقوامی تشخیصات محض تجزیاتی بیانات نہیں بلکہ پاکستان کے اندر پیش آنے والے دردناک واقعات سے براہِ راست مطابقت رکھتی ہیں۔ 11 نومبر 2025 کو اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں ہونے والا خودکش دھماکہ، جس میں ایک درجن سے زائد افراد شہید ہوئے، اور 6 فروری 2026 کو ایک امام بارگاہ پر حملہ جس میں چالیس افراد جان کی بازی ہار گئے، دونوں کی ذمہ داری ان تنظیموں نے قبول کی جو افغانستان میں موجود اور متحرک ہیں۔ یہ حملے صرف جانی نقصان تک محدود نہیں تھے بلکہ انہوں نے پاکستان کے عدالتی نظام، مذہبی ہم آہنگی اور شہری سلامتی کو نشانہ بنا کر ریاستی ڈھانچے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی کوشش کی۔ اسی دوران خیبر پختونخوا میں ایک انسدادِ دہشت گردی آپریشن کے دوران ایک لیفٹیننٹ کرنل سمیت دو اہلکار خودکش دھماکے میں شہید ہوئے جبکہ پانچ دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ یہ واقعات اس جاری غیر روایتی جنگ کا حصہ ہیں جو شہری مراکز، سیکیورٹی فورسز اور مذہبی مقامات کو ہدف بنا کر خوف، تقسیم اور بداعتمادی کو فروغ دینے کی حکمت عملی پر مبنی ہے۔

بین الاقوامی توثیق صرف اقوامِ متحدہ تک محدود نہیں رہی۔ روسی فیڈریشن کی وزارتِ خارجہ نے اپنے اندازے میں واضح کیا ہے کہ افغانستان میں اس وقت 20 ہزار سے 23 ہزار کے درمیان جنگجو سرگرم ہیں، جن میں نصف سے زیادہ غیر ملکی عناصر شامل ہیں۔ اس جائزے میں داعش خراسان، ٹی ٹی پی اور القاعدہ کو مرکزی کرداروں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جبکہ اس بات کی بھی تصدیق کی گئی ہے کہ ٹی ٹی پی پاکستان کے خلاف سرحد پار حملوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایک بڑی عالمی طاقت کی جانب سے اس نوعیت کی سرکاری تشخیص پاکستان کے اس مقف کو مزید تقویت دیتی ہے کہ افغانستان دوبارہ بین الاقوامی اور علاقائی دہشت گردی کا مرکز بنتا جا رہا ہے، جس کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہو سکتے ہیں۔

اسی تناظر میں بیرونی سیکیورٹی تجزیات نے پاکستان کے اندر سرگرم بعض مسلح گروہوں کی نوعیت میں تبدیلی کی بھی نشاندہی کی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سابق ڈائریکٹر برائے مواصلات جو بوچینو کے مطابق بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) ایک نام نہاد علیحدگی پسند تنظیم سے تبدیل ہو کر جدید دہشت گرد نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو خودکش حملوں، ٹرین ہائی جیکنگ، مربوط کثیر مقامی حملوں اور اسٹریٹجک تنصیبات پر یلغار جیسے حربے استعمال کرتی ہے۔ ان کے مطابق اس تنظیم کے طریقہ کار روایتی قوم پرست تحریکوں کے بجائے بین الاقوامی دہشت گرد نیٹ ورکس سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں، خصوصاً جب شہریوں اور معاشی ڈھانچے کو دانستہ نشانہ بنایا جائے۔ یہ تبدیلی اس بات کی عکاس ہے کہ مختلف گروہ اب ایک وسیع تر غیر روایتی جنگی حکمت عملی کے تحت باہم مربوط انداز میں سرگرم ہیں۔

پاکستان کا ردِعمل متوازن، قانونی اور دفاعی نوعیت کا رہا ہے۔ افغانستان کے اندر موجود سات دہشت گرد کیمپوں اور ٹھکانوں کو انٹیلی جنس کی بنیاد پر نشانہ بنایا گیا، جو اس مسلسل ناکامی کے پس منظر میں کیا گیا جس کے تحت افغان عبوری حکومت اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے میں مؤثر اقدامات نہ کر سکی۔ یہ کارروائیاں بین الاقوامی قانون کے تحت حقِ دفاع کے اصول کے مطابق تھیں اور ان کا مقصد اشتعال انگیزی نہیں بلکہ فوری خطرات کا سدباب تھا۔ پاکستان نے بارہا واضح کیا ہے کہ اس کا ہدف تصادم نہیں بلکہ احتساب، اور کشیدگی نہیں بلکہ سرحد پار دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔

پاکستان مسلسل اس امر پر زور دیتا آیا ہے کہ بعض دہشت گرد گروہ، جنہیں داخلی طور پر فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان قرار دیا گیا ہے، بیرونی سرپرستی کے تحت نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں شواہد اور انٹیلی جنس دستاویزات عالمی برادری کے ساتھ شیئر کی جا چکی ہیں۔ سرحد پار محفوظ پناہ گاہوں، مالی معاونت، اسلحے کی ترسیل اور معلوماتی جنگ کے امتزاج نے ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی عدم استحکام کا ڈھانچہ تشکیل دیا ہے، جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔

پاکستان کا بنیادی مقف خودمختاری، عدم مداخلت، علاقائی سلمیت اور بین الاقوامی ذمہ داری کے اصولوں پر مبنی ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ تعمیری سفارت کاری، کابل کے ساتھ بامعنی روابط، انسدادِ دہشت گردی کے وعدوں کی پاسداری اور بین الاقوامی معاہدات پر عملدرآمد کی حمایت کی ہے۔ تاہم، خودمختاری کا تقاضا یکطرفہ نہیں ہوسکتا۔ اگر ایک ریاست اپنی سرزمین کو دوسرے ملک کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے میں ناکام رہتی ہے تو متاثرہ ریاست کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہوتا ہے، بشرطیکہ وہ بین الاقوامی قانون کے دائرے میں رہ کر اقدامات کرے۔

اقوامِ متحدہ کی رپورٹس، بڑی طاقتوں کے سرکاری اندازے، آزاد تجزیات اور پاکستان کے اندر پیش آنے والے واقعات کا مجموعی وزن اس امر کو واضح کرتا ہے کہ پاکستان کے خدشات وقتی یا مبالغہ آمیز نہیں تھے بلکہ ایک ابھرتی ہوئی سیکیورٹی حقیقت کی پیشگی نشاندہی تھے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی اعتراف کو مربوط عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے، دہشت گرد تنظیموں کے مالی و عسکری ڈھانچوں کو توڑا جائے، سرحد پار پناہ گاہوں کا خاتمہ کیا جائے اور خطے میں ذمہ دارانہ ریاستی رویے کو فروغ دیا جائے۔ پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ، اپنی علاقائی سلمیت کے دفاع اور جنوبی و وسطی ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہے۔ عالمی برادری کی جانب سے حقائق کا بڑھتا ہوا اعتراف نہ صرف پاکستان کے مقف کی سفارتی توثیق ہے بلکہ یہ ایک تاریخی موقع بھی ہے کہ علاقائی سیکیورٹی تعاون کو شفافیت، احتساب اور مشترکہ ذمہ داری کی بنیاد پر ازسرِ نو ترتیب دیا جائے۔ امن اسی وقت ممکن ہے جب دہشت گردی کے ڈھانچوں کو ختم کیا جائے، معاہدوں کی پاسداری یقینی بنائی جائے اور کسی بھی ریاست کی سرزمین کو ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال ہونے سے روکا جائے۔ یہی جنوبی ایشیا کے محفوظ اور مستحکم مستقبل کی واحد ضمانت ہے۔

افغان سرحدی پر جوابی کاروائی!

شاہد ندیم

ملک میں دہشت گردی کے واقعات معمول بن چکے ہیں اور ان میں سے ہر ایک واقعے کے ڈانڈے افغانستان سے ملتے ہیں، گزشتہ روز فتنہ الخوارج کا حملہ میں پاک فوج کے ایک لیفٹیننٹ کرنل اور ایک سپاہی شہید ہوئے، اس کی کڑی بھی افغانستان سے ملتی ہے، یہ صورتحال غیر معمولی تشویش کا موجب ہے، اس کو آخر کب تک برداشت کیا جاسکتا ہے، پاکستان کی برداشت کا پیمانہ لبریز ہوتا جا رہا ہے، افغان طالبان کی دہشت گردانہ کارروائیوں کے جواب میں پاکستان نے پاک افغان سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے 7 ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بناتے ہوئے ملیامیٹ کر دیا ہے۔

پاکستان ہمیشہ سے ہی اپنے ہمسایہ ملک کے ساتھ خلوص پر مبنی تعلقات کو فروغ دینے کا خواہش مند رہا ہے، مگر اس کا کبھی مثبت جواب نہیں آیا ہے۔ افغانستان میں جب امریکی قیادت میں مغربی افواج مسلط تھی، اس وقت بھی مغربی ہمسائے کی زمین پاکستان کے خلاف استعمال ہوتی رہی اور غیر ملکی افواج کے چلے جانے کے بعد جب بظاہر اقتدار افغانوں کے اپنے ہاتھوں میں آیا تو بھی صورتحال بدستور ویسی ہی رہی ہے، بلکہ طالبان کی عبوری حکومت کے قیام کے بعد دہشت گردی کے واقعات پہلے سے زیادہ شدت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں تو اس کا کوئی سدباب کرنا ہی ہوگا اور اس کے سامنے کوئی بند باندھنا ہی ہوگا۔

گزشتہ دور میں مسلح افواج کی انتہائی کوششوں سے پاک افغان سرحد پر قبائلی پٹی کو انتہا پسندوں سے صاف کر دیا گیا تھا، مگر طالبان رجیم کی واپسی کے بعد دہشت گردوں کے اڈے سرحد پار فعال ہونے کے باعث دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے، جو کہ پاکستان کی قومی سلامتی اور بقا کا سنگین مسئلہ بن چکی ہے اور عالمی سطح پر بھی تاثر جا رہا ہے کہ پاکستان دہشت گردوں کو کنٹرول کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہا ہے، اس کے ساتھ معیشت اور قومی سلامتی کا قیام امن سے بڑا گہرا تعلق ہے، اس بدامنی کے ماحول میں ملک میں کون آئے گا اور کون انویسٹ منٹ کرے گا، یہ آئے روز دہشت گردی کے واقعات ملک کے مثبت تشخص کو قائم کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کا سبب بن رہے ہیں۔

یہ بات افغان حکومت بخوبی جانتی ہے، اس کے باوجود سنجیدگی نہیں دکھائی جا رہی ہے، جبکہ پاکستان پرانے تعلق کا لحاظ کرتے ہوئے سخت کاروائی سے اجتناب کرتا آرہا ہے، حالانکہ پاکستان کو اپنی قومی سلامتی کو لاحق خطرات کے خلاف کارروائی کا اختیار اقوام متحدہ کا چارٹر بھی دیتا ہے، اس کا آرٹیکل 51 کہتا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کے کسی رکن پر مسلح حملہ ہوتا ہے تو اس چارٹر میں کوئی بھی چیز' انفرادی یا اجتماعی' دفاع کے بنیادی حق کو ختم نہیں کرے گی، اس کے باوجود پاکستان نے اب تک بڑے تحمل کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اب براشت جواب دے گئی ہے تو اپنے حق کا استعمال بنتا ہے، اس لیے ہی دہشت گردی کے بڑھتے واقعات اور افغان حکومت کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے باعث سخت جوابی کارروائی کا سوچا گیا ہے۔ پاکستان کی کبھی افغانستان کے خلاف کاروائی کی خواہش نہیں رہی ہے، مگر اس کے برعکس ہی ہوا ہے، افغانستان آج پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرہ ہی نہیں بنا، بلکہ پاکستان کے دشمنوں کا آلہ کار بھی بن چکا ہے، پاکستان میں آئے روز دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں اور ان میں سے ہر ایک واقعے کا سرا افغانستان سے جا ملتا ہے، اس صورتحال کو کب تک نظرانداز کیا جاسکتا ہے اور کب تک برداشت کیا جاسکتا ہے؟ اس لیے افغانستان میں موجود شر پسند عناصر کو نشانہ بنایا گیا ہے، پاکستانی فورسز نے طالبان کی ان متعدد پوسٹوں، کیمپوں، ہیڈکوارٹرز اور شدت پسندوں کے انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچایا، جو کہ پاکستان کے خلاف کارروائیوں میں استعمال ہو رہا تھا، اگر اس کے بعد بھی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا تو اس سے بھی سخت جواب دیا جائے گا۔

پاکستان اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا چاہتا ہے، مگر بھارت اور افغانستان کو گٹھ جوڑ خطے کے امن کو برباد کرنے پر تلا ہوا ہے، بھارت اور افغان حکومت کی پشت پناہی میں طالبان پاکستان میں دہشت گردانہ کاروائیاں کر رہے ہیں، اس کے خلاف سخت جوابی کاروائی کرتے ہوئے ایک بار پھر افغان عبوری حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو پاکستان یا کسی اور ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے، ورنہ بات بہت آگے بڑھ سکتی ہے، پاکستان خطے میں امن و استحکام کے لیے پرعزم ہے، تاہم اپنے شہریوں کا تحفظ اس کی اولین ترجیح ہے، پاکستان نے عالمی برادری پر بھی زور ڈالا ہے کہ وہ طالبان حکومت پر دوحا معاہدے کے تحت کیے گئے وعدوں کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالے۔

تنازع کھڑا کر دیا۔ اکثر نے اسے پاکستان کی نے اور سوشل میڈیا صارفین کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔

اداکارہ عتیقہ اوڈھو مردوں کی حمایت میں میدان میں آ گئیں

ایسے کئی مردوں کو جانتی ہوں جو گھریلو مسائل یا ناکام شادیوں میں خود زیادتی کا شکار ہوئے

لاہور (این این آئی) معروف اداکارہ عتیقہ اوڈھو مردوں کی حمایت میں میدان میں آ گئیں اور بیانگ دہل کہا کہ ہر مرد کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا بند کریں۔ نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے عتیقہ اوڈھو نے اس بات پر زور دیا کہ انسان کو جنس نہیں بلکہ کردار کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ معاشرے میں سخت رویے صرف مردوں تک محدود نہیں، خواتین بھی بعض اوقات ناانصافی یا سخت رویوں کی حامل ہو سکتی ہیں۔ عتیقہ اوڈھو نے مثال دی کہ میرے والد اور بھائی بھی مرد ہیں اور وہ بہترین انسان ہیں اس لیے ہر مرد کو ایک سا سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے۔ اداکارہ کا مزید کہنا تھا کہ میں مانتی ہوں، خواتین کے مسائل حقیقی ہیں اور ان پر مظالم ڈھائے جاتے ہیں لیکن اس کی بنیاد پر تمام مردوں کو ایک سا سمجھنا ناانصافی ہے۔ عتیقہ اوڈھو نے مزید کہا کہ ظلم اور ناانصافی صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمام مردوں کو اجتماعی طور پر مجرم سمجھا جائے۔ اداکارہ نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ تمام مرد برے ہوتے ہیں تو انہیں ذاتی طور پر تکلیف ہوتی ہے۔ عتیقہ اوڈھو نے کہا کہ یہ ان مردوں کی توہین ہے جو اپنی زندگی میں عورتوں کے لیے تحفظ، احترام اور سہارا بنتے ہیں جن میں والد اور بھائی جیسے رشتے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ وہ ایسے کئی مردوں کو جانتی ہیں جو گھریلو مسائل یا ناکام شادیوں میں خود زیادتی کا شکار ہوئے مگر کبھی اپنے دکھ کسی سے بیان نہیں کرتے۔

گورننگ کمیٹی کا قیام ہاکی کی سمت درستی کا عبوری روڈ میپ ہے، پی ایچ ایف

کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا، واضح سمت اور سنجیدہ کوششیں نظر آئیں گی، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) ترجمان نے کہا ہے کہ گورننگ کمیٹی کا قیام ہاکی کی سمت درست کرنے کیلئے عبوری روڈ میپ ہے۔ ایک بیان میں ترجمان پی ایچ ایف نے کہا کہ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا، واضح سمت اور سنجیدہ کوششیں نظر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ گورننگ کمیٹی کا قیام ہاکی کی سمت درست کرنے کے لیے ایک عبوری روڈ میپ ہے، کھیل کو گراس روٹس لیول تک جوڑنے کیلئے تمام اداروں کو متحرک کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ اسٹرکچرل اصلاحات پی ایچ ایف کے شفافیت اور پیشہ ورانہ میرٹ کے عزم کی عکاس ہیں، یہ تبدیلیاں پاکستان کی ہاکی کے میدان میں پہچان بحال کریں گی۔ ترجمان پی ایچ ایف نے کہا کہ قومی کھیل میں عالمی سطح پر واپس لانے کے لیے کارپوریٹ اور تکنیکی مہارت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گورننگ کمیٹی کا قیام ہاکی کی سمت درست کرنے کے لیے ایک عبوری روڈ میپ ہے، کھیل کو گراس روٹس لیول تک جوڑنے کیلئے تمام اداروں کو متحرک کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ اسٹرکچرل اصلاحات پی ایچ ایف کے شفافیت اور پیشہ ورانہ میرٹ کے عزم کی عکاس ہیں، یہ تبدیلیاں پاکستان کی ہاکی کے میدان میں پہچان بحال کریں گی۔ ترجمان پی ایچ ایف نے کہا کہ قومی کھیل میں عالمی سطح پر واپس لانے کے لیے کارپوریٹ اور تکنیکی مہارت فراہم کی جائے گی۔

سے رات ایک بجے تک کھیلے جائیں گے۔

جینیسس انویٹیشنل گالف، جیکب برج مین نے روری ڈینئل میکلرائے کو ہرا کر پہلا پی جی اے ٹورنا ٹائٹل جیت لیا

لاس اینجلس (این این آئی) امریکا کے 26 سالہ گالفر جیکب برج مین نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد روری ڈینئل میکلرائے کو ایک شاٹ سے شکست دے کر لاس اینجلس میں منعقدہ جینیسس انویٹیشنل کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جیکب برج مین نے مجموعی طور پر 18 انڈر کا سکور کیا اور وہ 1975 کے بعد اس باوقار ٹورنامنٹ میں ڈیبیو پر کامیابی حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ شمالی آئرلینڈ سے تعلق رکھنے والے عالمی نمبر ٹو روری ڈینئل میکلرائے نے آخری روز شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 67 کا کارڈ کھیلا۔

اٹلی ریاست کے 400 کلوز یورات کی حفاظت پر 5 سیکیورٹی گارڈ مامور تھے، نیا انکشاف

ہمارا سنگل اور ڈبل پر فوکس تھا ٹیم کو اچھا سٹینڈ دیں گے۔ عائشہ ظفر

جلدی وکٹیں گرنے کے بعد ہماری کوشش تھی مزید وکٹ نہ گرے

دبئی (این این آئی) پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی بیٹسمین عائشہ ظفر نے کہا ہے کہ ہمارا سنگل اور ڈبل پر فوکس تھا، جلدی وکٹیں گرنے کے بعد ہماری کوشش تھی مزید وکٹ نہ گرے۔ پہلے ون ڈے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم دونوں نے پلان کیا تھا کہ ٹیم کو اچھا سٹینڈ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سنگل اور ڈبل پر فوکس تھا، جلدی وکٹیں گرنے کے بعد ہماری کوشش تھی مزید وکٹ نہ گرے۔ انہوں نے کہا کہ سدرا کی مجھے بہت زیادہ سپورٹ تھی، پارٹنرشپ لمبی ہو جاتی تو میچ جیت جاتے۔ انہوں نے کہا کہ بولنگ فیلڈنگ اور بیٹنگ اچھی رہی، ہم اچھی کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں، امید ہے آئندہ دونوں میچ جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پچ بیٹنگ کے لیے آسان نہیں تھی، شراکت داری بنانا ہمارا گیم پلان تھا، ٹیم میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ باؤلرز نے بھی بہترین سپورٹ فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ بطور یونٹ ہم مسلسل سیکھ رہے ہیں، آئندہ میچز میں زیادہ بہتر کارکردگی دکھائیں گے، ون ڈے فارمیٹ میں تسلسل بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور یونٹ ہم مسلسل سیکھ رہے ہیں، آئندہ میچز میں زیادہ بہتر کارکردگی دکھائیں گے، ون ڈے فارمیٹ میں تسلسل بہت اہم ہے۔

ساتھ نامناسب رویہ اور ہراسانی کی گئی۔

مارشل آرٹ میں متعدد میڈل جیتنے والا قومی کھلاڑی رضوان معاشی مشکلات کا شکار، مزدوری کرنے پر مجبور

اسلام آباد/باجوڑ (این این آئی) مارشل آرٹ اور جمناسٹک میں متعدد میڈلز جیتنے والا ایک قومی کھلاڑی رضوان پٹھان معاشی مشکلات کے باعث نوشہرہ کی ایک ماربل فیکٹری میں مزدوری کرنے پر مجبور ہو گیا۔ ضلع باجوڑ سے تعلق رکھنے والے رضوان پٹھان نے 2018 کے قومی مارشل آرٹ مقابلوں میں گولڈ میڈل جیت کر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور صوبائی و مقامی سطح پر بھی کئی مقابلوں میں کامیابیاں سمیٹیں۔ رضوان پٹھان کے لیے زندگی کا میدان مقابلوں سے زیادہ سخت ثابت ہوا ہے۔

ویڈیو میں کھلاڑیوں اور گراؤنڈ اسٹاف کو جان بچانے ... مشترکہ طور پر کریں گے۔

شوبز ستاروں کو کچھ عرصے کے لیے شادیاں کا سلسلہ روک دینا چاہیے، فیصل قریشی

حالیہ دنوں میں شوبز انڈسٹری میں یکے بعد دیگرے کئی نوجوان ستارے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو چکے ہیں

لاہور (این این آئی) منجھے ہوئے اداکار اور معروف میزبان فیصل قریشی نے ایک ایسے سماجی ایشو پر آواز اٹھائی ہے جس پر لوگ کم ہی بات کرتے ہیں۔ اداکار فیصل قریشی نے اپنے رمضان پروگرام میں شادی کے سیزن پر ہلکی پھلکی تنقید کی جب ایک ساتھ متعدد دعوت نامے موصول ہوتے ہیں۔ اداکار کے بقول اتنی شادیوں میں شرکت کرنا نہ صرف قلت وقت کے باعث ناممکن ہو جاتا ہے بلکہ یہ جیب پر بھی بھاری پڑتا ہے۔ فیصل قریشی نے اپنے مخصوص انداز میں شوبز ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بس کرو شادیاں! بہت ہو گیا۔ فیصل قریشی کا کہنا تھا کہ اب شوبز ستاروں کو کچھ عرصے کے لیے شادیاں کا سلسلہ روک دینا چاہیے۔ انھوں نے مہمان اداکارہ مومنہ اقبال سے بھی مذاقاً کہا کہ سال 2026 شوبز شادیوں کا سال بن چکا ہے جہاں ایک کے بعد ایک دعوت آ رہی ہے اور مہمانوں کی جیبیں خالی ہو رہی ہیں۔ فیصل قریشی نے ہنستے ہوئے کہا کہ شادیوں میں جانا تو اچھا لگتا ہے لیکن جب آخر میں حساب لگایا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ صرف شادی کے تحفوں میں لاکھوں روپے خرچ ہو چکے ہوتے ہیں۔ فیصل قریشی نے اپنے ساتھی نو بیاہتا جوڑوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم لوگ شادیاں کرتے جا رہے ہو

پی ایس ایل 11 میں شامل فرنچائز راولپنڈی نے ٹیم کے نام کا اعلان کر دیا

پی ایس ایل کی ٹیم ملتان سلطانز کی نیلامی میں ولی ٹیک نے 2 ارب 45 کروڑ روپے میں فرنچائز خریدی تھی

کراچی (این این آئی) پاکستان سپر لیگ کے 11 ویں ایڈیشن میں شامل نئی فرنچائز راولپنڈی نے اپنی ٹیم کے نام کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ پی ایس ایل کی ٹیم ملتان سلطانز کی نیلامی میں ولی ٹیک نے 2 ارب 45 کروڑ روپے میں فرنچائز خریدی تھی تاہم مالکان نے ٹیم کیلئے شہر کا نام ملتان سے بدل کر راولپنڈی رکھا تھا۔ راولپنڈی فرنچائز کی جانب سے ٹیم کا نام Pindiz رکھا گیا۔ ٹیم کے نام کا اعلان سوشل میڈیا پر 25 سیکنڈ کی ایک ویڈیو کے ذریعے کیا گیا، جس میں راولپنڈی شہر کے مشہور مقامات دکھائے گئے، جبکہ پس منظر میں جوشیلی موسیقی شامل تھی۔ ویڈیو کے کیپشن میں فرنچائز کی جانب سے کہا گیا کہ راولپنڈی ٹیم کا باضابطہ Pindiz سامنے آ گیا ہے۔ ہم نڈر ہیں، ہم چیلنج دینے آئے ہیں، ہم نیا جوش لے کر آ رہے ہیں اور ہم کھیل کو بدلنے آ رہے ہیں۔ فرنچائز نے جلد ہی ٹیم کا لوگو متعارف کرانے کا اعلان بھی کیا۔ واضح رہے کہ ملتان سلطانز کے سابق مالک علی ترین نے 10 سالہ ملکیت کے معاہدے کی تجدید سے انکار کیا تھا جس کے بعد پی سی بی نے فرنچائز کی نیلامی کا اعلان کیا تھا۔ پاکستان سپر لیگ کا 11 واں ایڈیشن 26 مارچ سے 3 مئی تک کھیلا جائے گا، جس کا شائقین کو بے صبری سے انتظار ہے۔ واضح رہے کہ ملتان سلطانز کے سابق مالک علی ترین نے 10 سالہ ملکیت کے معاہدے کی تجدید سے انکار کیا تھا جس کے بعد پی سی بی نے فرنچائز کی نیلامی کا اعلان کیا تھا۔ پاکستان سپر لیگ کا 11 واں ایڈیشن 26 مارچ سے 3 مئی تک کھیلا جائے گا، جس کا شائقین کو بے صبری سے انتظار ہے۔

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) آئی سی سی (میزبانی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کا پہلا سیمی فائنل کہاں ہوگا؟ وینیو سامنے آ گیا۔

انگلش آل راؤنڈر معین علی پاکستانی کرکٹرز کی حمایت میں ڈٹ گئے

پاکستانی کرکٹرز کو محض ان کی قومیت کی بنیاد پر نظر انداز کرنا انتہائی افسوسناک ہوگا، معین علی

لندن (این این آئی) انگلش آل راؤنڈر معین علی پاکستانی کرکٹرز کی حمایت میں ڈٹ گئے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کھلاڑیوں کو یہ محسوس ہوا کہ دی ہنڈرڈ میں پاکستانیوں کو بھارتی مالکان کی جانب سے جان بوجھ کر نظر انداز کیا جا رہا ہے تو وہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں گے، اس قومیت کا امتیازی سلوک برطانیہ میں نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی کرکٹرز کو محض ان کی قومیت کی بنیاد پر نظر انداز کرنا انتہائی افسوسناک ہوگا، انگلش بورڈ اس معاملے کی روک تھام کیلئے اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ برطانیہ میں ایسا ہو سکتا ہے، ہمیں انتظار کرنا ہوگا کہ کیا ہوتا ہے تاہم اگر ایسا ہوا تو یہ بہت افسوسناک ہوگا، مجھے یقین ہے کہ ای سی بی اس پر نظر رکھے گا، اگر کھلاڑیوں کو لگا کہ دی ہنڈرڈ کی ٹیموں کے مالکان امتیازی رویہ اختیار کر رہے ہیں تو وہ متحد ہو کر آواز اٹھائیں گے، پلیئرز کا ایک گروپ ضرور بولے گا۔ میرا خیال ہے کہ جس کھلاڑی کو بھی اس قسم کے معاملات پر تشویش ہو اسے کچھ کہنا چاہیے، چاہے اس کا پاکستانی پس منظر ہو یا نہ ہو آواز اٹھانی چاہیے، یہ ابھی نئی خبر ہے، اس لئے میں نے زیادہ لوگوں سے بات نہیں کی لیکن بیشتر کھلاڑی ایک ہی سوچ رکھتے ہوں گے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ بھارت اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں خرابی کے بعد بنگلہ دیشی کھلاڑی بھی ایسے رویے کا سامنا کر سکتے ہیں۔

پاکستانی اسپنر عثمان طارق نے ٹینس بال کرکٹ کو اپنے منفرد ایکشن کی وجہ قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی اسپنر عثمان طارق نے ٹینس بال کرکٹ کو اپنے منفرد ایکشن کی وجہ قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ میں عثمان طارق اپنی منفرد بولنگ ایکشن کی وجہ سے توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں، پاکستانی اسپنر کے غیر روایتی انداز نے نہ صرف شائقین بلکہ کرکٹ کے ماہرین کو بھی حیران کر دیا ہے۔ عالمی کپ کے ابتدائی میچز میں 8 وکٹیں حاصل کر کے انھوں نے ثابت کیا کہ ان کی انوکھی تکنیک محض دکھاوا نہیں بلکہ مؤثر ہتھیار بھی ہے۔ منفرد اسٹائل میں بولنگ کے حوالے سے عثمان طارق کا کہنا تھا کہ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ بولنگ ایکشن کو اس قدر توجہ ملے گی۔

جنوبی افریقی اسٹار نے بابر اعظم کی بیٹنگ آرڈر میں تنزلی کا فیصلہ درست قرار دیدیا

ٹی 20 کرکٹ میں ابتدائی 6 اوورز میں تیز رفتار اسٹرائیک ریٹ درکار ہوتا ہے

جوہانسبرگ (این این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق کپتان نے پاکستانی بیٹر بابر اعظم کے بیٹنگ آرڈر میں تنزلی کے فیصلے کی حمایت کر دی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کا فیصلہ حکمت عملی کے مطابق درست تھا۔ ڈوپلیسی نے کہا کہ ٹی 20 کرکٹ میں ابتدائی 6 اوورز میں تیز رفتار اسٹرائیک ریٹ درکار ہوتا ہے، کلاسیک اسٹروک کھیلنے والے کھلاڑی جیسے بابر اعظم کبھی کبھار اس رفتار کے تقاضوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ جنوبی افریقی اسٹار نے کہا کہ ہیسن نے بابر اعظم کی مہارت کو مدنظر رکھتے ہوئے انھیں بہترین کردار دیا ہے، ان کی صلاحیت کو نظر انداز نہیں کیا۔ یاد رہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر بیٹنگ کے لیے بھیجا جا رہا تھا تاہم نمیبیا کے خلاف اہم میچ میں بابر کو الیون میں شامل ہونے کے باوجود بیٹنگ کے لیے نہیں بھیجا گیا تھا۔ جنوبی افریقی اسٹار نے کہا کہ ہیسن نے بابر اعظم کی مہارت کو مدنظر رکھتے ہوئے انھیں بہترین کردار دیا ہے، ان کی صلاحیت کو نظر انداز نہیں کیا۔ یاد رہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر بیٹنگ کے لیے بھیجا جا رہا تھا تاہم نمیبیا کے خلاف اہم میچ میں بابر کو الیون میں شامل ہونے کے باوجود بیٹنگ کے لیے نہیں بھیجا گیا تھا۔

میلان، کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026 شاندار تقریب کے ساتھ اختتام پذیر، ناروے کی برتری

ویرونا (این این آئی) میلان کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026 دو ہفتوں کے انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلوں کے بعد شمالی اٹلی کے تاریخی مقام ویرونا اولمپک ایرینا میں ایک پروقار تقریب کے ساتھ ختم ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق قدیم اطالوی اوپرا اور فلمی موسیقی سے بھی اس اختتامی تقریب میں اولمپک مشعل کو بجھایا گیا اور اولمپک پرچم فرانس کے حوالے کیا گیا جو 2030 کے سرمائی کھیلوں کی میزبانی کرے گا۔ اس تاریخی موقع پر عالمی شخصیات اور کھیلوں کے سربراہان نے بطور مہمان شرکت کی جبکہ اٹلی کے صدر سرجیو میتاریلا، وزیر اعظم جارجیا میلونی اور میلان کورٹینا آرگنائزنگ کمیٹی کے سربراہ جیوانی مالاگو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

کرسٹیانو رونالڈو کا 500 گول مکمل کرنے پر انوکھے انداز میں جشن

سعودی عرب کے یوم تاسیس کی مناسبت سے روایتی سعودی لباس "بشت" پہن کر فتح کا جشن منایا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے مشہور فٹ بال کلب النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو 30 برس کی عمر کے بعد 500 کلب اور قومی سطح کے گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ یہ سنگ میل سعودی پروفیشنل لیگ کے ایک میچ میں الحزم کے خلاف 4-0 کی شاندار فتح کے دوران حاصل ہوا، جہاں رونالڈو نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر رونالڈو نے سعودی عرب کے یوم تاسیس کی مناسبت سے روایتی سعودی لباس "بشت" پہن کر فتح کا جشن منایا۔ بشت یہ لباس سعودی ثقافت میں قیادت اور وقار کی علامت سمجھا جاتا ہے، تاریخی طور پر یہ لباس اس وقت نمایاں ہوا تھا جب پہلی سعودی ریاست کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ غیر معمولی جشن غیر ملکی میڈیا نے بھی خوب کور کیا اور رونالڈو کی بشت پہنے تصویر سوشل میڈیا پر محض 40 منٹ میں 40 لاکھ سے زائد لوگوں نے دیکھی، جو تیزی سے وائرل ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رونالڈو نے 30 سال کی عمر تک تقریباً 46 گول کیے تھے، جبکہ اس کے بعد انہوں نے مزید 500 گول سکور کر کے اپنے کیریئر کی لمبی عمر اور غیر معمولی فٹنس کا ثبوت دیا، اس وقت ان کی عمر 41 برس ہے، اس فتح کے بعد النصر سعودی لیگ کی پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ رونالڈو کی جانب سے بشت پہن کر جشن منانے کو سعودی عرب کی ثقافت کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کی ایک اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ رونالڈو نے پہلے بھی سعودی قومی لباس "ثوب" میں سعودی کپ کی تقریب میں شرکت کی تھی

میکسیکو، ویمنز فٹبال میچ کے دوران گینگ کا حملہ

کھلاڑیوں کی میدان سے بھاگتے ہوئے ویڈیو وائرل

میکسیکو (این این آئی) میکسیکو میں فوجی آپریشن کے دوران بدنام زمانہ کارٹیل سربراہ کی ہلاکت کے بعد ہنگاموں نے کھیلوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق ویمنز کلب ٹیموں کے درمیان دوسرے ہاف کا کھیل شروع ہی ہوا تھا کہ اسٹیڈیم کے قریب کارٹیل کے شرپسندوں کی موجودگی سے کھلاڑی خوفزدہ ہو گئیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں کھلاڑیوں اور گراؤنڈ اسٹاف کو جان بچانے کے لیے میدان سے بھاگتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ کارٹیل سربراہ کی ہلاکت کے بعد ملک بھر میں ہونے والے ہنگاموں کے باعث کئی صارفین کی جانب سے فیفا ورلڈ کپ کو میکسیکو سے منتقل کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ کے آغاز میں صرف چار ماہ کا وقت رہ گیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی امریکا اور میکسیکو مشترکہ طور پر کریں گے۔ کارٹیل سربراہ کی ہلاکت کے بعد ملک بھر میں ہونے والے ہنگاموں کے باعث کئی صارفین کی جانب سے فیفا ورلڈ کپ کو میکسیکو سے منتقل کرنے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ کے آغاز میں صرف چار ماہ کا وقت رہ گیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی امریکا اور میکسیکو مشترکہ طور پر کریں گے۔

رونالڈو نے گزشتہ برس 2 روزے رکھے: ساتھی کھلاڑی کے انکشاف نے تہلکہ مچا دیا

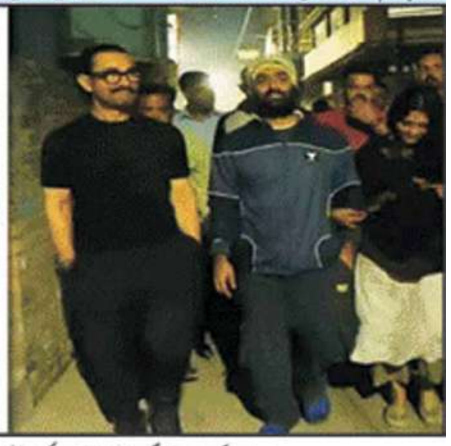

ایسا مت کرو یار، ہم لوگوں کو کیا ہوگا بھائی؟ ہائیک گلوکاری چھوڑنے پر عامر کی ارجیت سے گفتگو

عرفان خان نے بالی ووڈ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا

ممبئی (یو این آئی) عرفان خان نے اپنی زبردست اداکاری سے نہ صرف بالی ووڈ بلکہ ہالی ووڈ میں بھی اپنے ہنر کا جوہر دکھایا۔ عرفان خان کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنا مقدر خود ہی بنایا اور ممبئی جیسے شہر میں ان کا کوئی گاڈ فادر بھی نہیں تھا لیکن اپنی اداکاری کے ہنر سے انہوں نے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا تھا۔ عرفان کی پیدائش راجستھان کے جے پور کے آمیر اوڑ علاقے کے ایک عام سے کنبے میں 7 جنوری 1967 کو ہوئی تھی۔ ان کے والد کی ایک ٹائر پنکچر بنانے کی دکان تھی۔ عرفان خان گھر میں بڑے بیٹے تھے تو ذمہ داریاں بھی زیادہ تھیں۔ گھر والوں کو امید تھی کہ عرفان جلد برسر روزگار ہو جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بچپن کے دنوں میں عرفان خان کرکٹر بننا چاہتے تھے لیکن خاندان کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے انہیں اپنی خواہش کو مارنا پڑا۔ وہ بچپن میں اچھے کرکٹر بھی تھے اور سی کے نائیڈو ٹرافی میں ان کا سلیکشن بھی ہو گیا تھا۔ عرفان جب گریجویشن کر رہے تھے، اسی وقت ان کی توجہ ایکٹنگ کی طرف ہوئی۔ پہلے کچھ نئے اداکاروں کے ساتھ وہ اداکاری سیکھنے کی کوشش کرنے لگے۔ پھر ان کی ملاقات نیشنل اسکول آف ڈرامہ (این ایس ڈی) کے ایک شخص سے ہوئی۔ وہ کالجوں میں جا کر ڈرامہ کیا کرتے تھے۔ عرفان بھی ان کے ساتھ ان کی ٹیم میں شامل ہو گئے اور طلبہ کے ساتھ کوریڈور میں، کلاس روم میں اور کینٹین میں ڈرامہ کرتے ہوئے ہی ایکٹنگ کرنے میں ماہر ہو گئے اور اسی سمت میں کریئر بنانے کے لئے سنجیدہ بھی ہوئے۔ عرفان نے جب دہلی کے نیشنل اسکول آف ڈرامہ میں ایکٹنگ کے کورس کے لئے ایڈمشن لیا تو تھوڑے ہی وقت بعد ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ایسے میں عرفان کو گھر سے ملنے والی مالی مدد بند ہو گئی اور کچھ سہارا ان کو ملنے والی اسکالرشپ نے دیا اور ان کی ایک کلاس میٹ ستاپا سکندر نے بھی ان کی کافی مدد کی۔ کورس پورا ہونے کے بعد عرفان ستاپا کے ساتھ ممبئی آ گئے اور بعد میں دونوں نے نکاح کر لیا۔ عرفان خان کے کریئر کی شروعات ٹیلی ویژن سیریل سے ہوئی تھی۔ اپنے شروعاتی دنوں میں وہ چانکیہ، بھارت ایک کھوج، چندر کانتا جیسے سیریلوں میں نظر آئے۔ انہوں نے اپنے سنی کریئر کی شروعات سال 1988 میں ریلیز ہوئی میرا نائر کی فلم سلام بامبے سے ایک چھوٹے سے رول سے کی تھی۔ سال 1990 میں ریلیز فلم ایک ڈاکٹر کی موت سے عرفان اپنی پہچان بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ پھر رفتہ رفتہ انہیں کام ملنے لگا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک دہائی کا سفر گزر گیا لیکن انہیں اسٹارڈم نہیں ملا۔ سال 2001 میں عرفان کی فلم دی واریئر اور قصور ریلیز ہوئی جو کامیاب رہیں۔ اس کے بعد 2003 میں عرفان خان کی فلم حاصل ریلیز ہوئی اور اس کے ٹھیک بعد مقبول۔ ان دونوں فلموں نے انہیں وہ شہرت دلائی جس کے وہ حق دار تھے اور ان دونوں ہی فلموں کے بعد ان کے کریئر نے اچانک رفتار پکڑ لی۔ سال 2007 میں ریلیز فلم لائف ان اے میٹرو اور دی نیمسیک میں عرفان خان نے زبردست اداکاری کی اور شائقین کا دل جیت لیا۔ عرفان خان نے نہ صرف بالی ووڈ بلکہ ہالی ووڈ کی کئی فلموں میں بھی کام کیا اور اپنی اداکاری کا لوہا منوایا۔ سال 2008 میں ریلیز سپرہٹ ہالی ووڈ فلم سلم ڈاگ ملینیئر میں عرفان خان نے زبردست رول ادا کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہالی ووڈ فلم دی امیزنگ اسپائڈر مین، جوراسک ورلڈ، انفرنو، اے مائیٹی ہارٹ، سینی کوڈو وغیرہ فلموں میں بھی کام کیا۔ سال 2016 میں ریلیز ہوئی ہالی ووڈ فلم دی جنگل بک میں عرفان نے اپنی آواز بھی دی۔ ہالی ووڈ کے مشہور اداکار ٹام ہینکس کو یہ کہنے کے لئے مجبور ہونا پڑا کہ عرفان خان کی آنکھیں بھی اداکاری کرتی تھیں۔ سال 2011 میں ہندوستانی حکومت نے عرفان خان کو پدم شری سے نوازا۔ سال 2012 میں انہیں فلم پان سنگھ تومر میں اداکاری کے لئے بہترین اداکار کا نیشنل ایوارڈ دیا گیا۔ سال 2012 میں آنگلی کی فلم لائف آف پائی میں کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ فلم پوری دنیا میں سپرہٹ ہوئی۔ اس کے بعد عرفان نے سال 2013 میں ریلیز ہوئی سپرہٹ فلم دی لنچ باکس میں بھی کام کیا۔ سال 2004 میں انہیں فلم حاصل کے لئے بہترین ولن کا فلم فیئر ایوارڈ بھی ملا۔ سال 2008 میں فلم لائف ان اے میٹرو کے لئے فلم فیئر کے بہترین معاون اداکار کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے بعد انہیں فلم ہندی میڈیم کے لئے بھی بہترین اداکار کا فلم فیئر ایوارڈ ملا۔ عرفان خان نے اپنے سنی کریئر میں تقریباً 90 فلموں میں کام کیا۔ ان کے کریئر کی بہترین فلموں میں گناہ، فٹ پاتھ، آن: مین ایٹ ورک، چاکلیٹ، روگ، ساڑھے سات پھیرے، سنڈے، کریزی 4، بلو، جذبہ، پیکو، یہ سالی زندگی، تھینکیو، رائٹ یا رانگ، حصہ، ناک آؤٹ، ایسڈ فیکٹری، نیویارک، صاحب بی بی اور گینگسٹر ریٹرنس، ڈی ڈے، غنڈے، حیدر، تلوار، مداری، انگریزی میڈیم اور ہندی میڈیم وغیرہ شامل ہیں۔

عامر خان اپنی نقالی پر سنیل گروور کے گرویدہ ہو گئے

ممبئی (ایجنسی) بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان بھی اُس وقت حیران رہ گئے جب ہندوستان کے معروف کامیڈین سنیل گروور نے ان کا روپ دھار کر ایسی جاندار پرفارمنس پیش کی کہ دیکھنے والے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ سنیل گروور کی یہ نقالی نہ صرف سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی بلکہ خود عامر خان کی توجہ بھی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ حال ہی میں سنیل گروور نے دی گریٹ انڈین کپل شو میں شرکت کی، جہاں وہ عامر خان کے مخصوص انداز میں اسٹیج پر نمودار ہوئے۔ اس قسط میں کارتک آریان اور اننیا پانڈے مہمان تھے، جبکہ سنیل گروور نے عامر خان کے حلیے میں آ کر ان کے بولنے کے انداز، باڈی لینگویج اور یہاں تک کہ چلنے کے انداز تک کی ایسی نقل کی کہ لمحہ بھر کو اصل اور نقل میں فرق کرنا مشکل ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس ویڈیو کو صارفین نے خوب سراہا اور اسے سنیل گروور کی

بہترین پرفارمنس قرار دیا۔ تاہم سب سے دلچسپ ردعمل خود عامر خان کی جانب سے سامنے آیا، جنہوں نے اس نقالی کو غیر معمولی اور شاندار قرار دیا۔ عامر خان نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ اس پرفارمنس کو محض ممکری نہیں کہیں گے کیونکہ اداکاری اتنی حقیقی تھی کہ انہیں یوں لگا جیسے وہ خود کو دیکھ رہے ہوں۔ ان کے مطابق یہ محض نقل نہیں بلکہ ایک مکمل کردار نگاری تھی۔ عامر خان نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے ابھی تک اس شو کا صرف ایک مختصر کلپ دیکھا ہے، مگر وہ پورا ایپی سوڈ دیکھنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ مسٹر پرفیکشنسٹ کے بقول، کلپ دیکھ کر وہ اتنا ہنسے کہ کچھ لمحوں کے لیے سانس لینا بھی مشکل ہو گیا تھا۔ سنیل گروور کی یہ پرفارمنس ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ وہ نہ صرف ایک کامیڈین ہیں بلکہ کردار میں ڈھل جانے کا ہنر بھی بخوبی جانتے ہیں، جس کی داد خود عامر خان جیسے فنکار بھی دینے پر مجبور ہو گئے۔

ہنسی اور جذبات کا ڈوز پھر سے تیار

ویب سیریز 'سنگل پاپا سیزن 2' کا اعلان

ممبئی (ایجنسی) اداکار کنال کھیمو کی ویب سیریز "سنگل پاپا" کا پریمیئر دسمبر 2025 میں ہوا تھا اور چھ قسطوں پر مشتمل اس کامیڈی-ڈرامہ نے ریلیز کے ساتھ ہی تیزی سے فلم شائقین کے درمیان اپنی جگہ بنا لی۔ زبردست ردعمل کے بعد، سیریز کے میکرز اب دوسرے سیزن کے ساتھ واپسی کے لیے تیار ہیں۔ نیٹ فلکس نے باضابطہ طور پر "سنگل پاپا 2" کا اعلان کر دیا ہے، جس کے بعد شائقین کا جوش و خروش واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ اسٹریمنگ پلیٹ فارم نے سنگل پاپا 2 کا نیا پوسٹر شیئر کیا اور کیپشن میں لکھا، "مبارک ہو، سیزن 2 ہونے والا ہے۔ سنگل پاپا: سیزن 2، جلد آ رہا ہے، صرف نیٹ فلکس پر۔" اس اعلان کے ساتھ ہی ناظرین سوشل میڈیا پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور نئی قسط کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ سیریز کی کہانی گہلوت خاندان کے کھٹی-میٹھی نوک جھوک اور جذباتی رشتوں کے گرد گھومتی ہے۔ کنال کھیمو نے گورو گہلوت کا کردار ادا کیا، جو ایک لاوارث بچے کو گود لینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ نیہا دھوپیا، منوج پہوا، پراجکتا کولی اور دیانند شیٹی بھی اہم کردار ادا کیے ہیں۔ دوسرے سیزن سے ناظرین کو اور بھی زیادہ ہنسی، جذبات اور دل دہلا دینے والے لمحات ملنے کی امید ہے۔

اداکار آشیش ودیارتی ٹریفک حادثے کا شکار

ممبئی (ایجنسی) معروف بالی ووڈ اداکار آشیش ودیارتی اور ان کی اہلیہ روپالی بروآہ کو ٹریفک حادثہ اُس وقت پیش آیا جب وہ سڑک عبور کر رہے تھے۔ میڈیا کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ ریاست آسام کے شہر گوہاٹی میں رات گئے دی گوہاٹی ایڈریس ہوٹل کے سامنے پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ اداکار آشیش اور ان کی اہلیہ ہوٹل سے عشائیے کے بعد باہر نکل رہے تھے اور سڑک عبور کرنے کے دوران ایک تیز رفتار ایونجر موٹر سائیکل نے انہیں ٹکر ماری۔ حادثے کے نتیجے میں آشیش ودیارتی اور روپالی بروآہ دونوں سڑک پر گر گئے اور انہیں شدید چوٹیں آئی ہیں جب کہ موٹر سائیکل سوار کا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ گیتا نگر پولیس نے اداکار آشیش اور ان کی اہلیہ سمیت موٹر سائیکل سوار کو بھی شدید زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا اور طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اداکار آشیش اور ان کی اہلیہ کی حالت اب خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ اداکار آشیش ودیارتی نے ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے مداحوں اور خیر خواہوں کو اپنی خیریت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم دونوں ٹھیک ہیں۔ روپالی احتیاطاً ڈاکٹرز کی نگرانی میں ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ زخمی موٹر سائیکل سوار کو بھی ہوش آ چکا ہے اور وہ اس کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ اداکار آشیش نے اسپتال کے ایمرجنسی اسٹاف کی جانب سے فوری اور بہترین طبی سہولتوں پر بھی شکریہ ادا کیا۔ مداحوں نے اپنے ہردلعزیز اداکار کے ٹریفک حادثے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صحت یابی کی دعا کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 1 روزنامہ اکثریت

انہوں ں ے کہا کہ گورننس فورم ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے بہترین فورم ثابت ہوگا، اڑان پاکستان کو احسن اقبال بہترین انداز میں چلا رہے ہیں، جون 2023 میں پاکستان دیوالیہ ہونے کے دہانے پر تھا، ہم نے ملکی پہیہ چلانے کے لیے اقدامات کیے، کرپشن زدہ اداروں کا خاتمہ کیا۔انہوں نے کہا کہ یوٹیلیٹی اسٹورز کرپشن کا منبع تھا جسے رمضان میں ختم کیا، اس ادارے کے ذریعے لوگوں کی جیبوں میں اربوں روپے جارہے تھے، دوسو ارب روپے کی بجلی چوری ہورہی تھی جس پر قابو پایا، یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی، اسی طرح بجلی کی قیمت میں سات روپے فی یونٹ کی کی گئی، پی ڈبلیو ڈی کو بھی ختم کیا اس کے خاتمے کے خلاف بے پناہ سفارشیں آئیں مگر ادارے کو ختم کیا گیا، انہوں نے کہا کہ سولر کے حوالے سے جائز موقف کو سنا گیا۔شہباز شریف نے کہا کہ آج ہماری مجموعی اقتصادی صورتحال بہت بہتر ہے، آج شرح سود 22 فیصد سے کم ہوکر سنگل ڈیجٹ میں ہے، ہمیں مزید محنت کرکے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بالواسطہ ٹیکسز میں چوری کو روکا جائے گا اگلے بجٹ میں ڈائریکٹ ٹیکسز میں کمی کرنا ہوگی۔

بقیہ نمبر 2 روزنامہ اکثریت

2025 رول 35 چھ کے تحت دائر کی گئی ہے۔عدالت عظمی میں دائر درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کو الشفا انٹرنیشنل اسپتال اسلام آباد منتقل کیا جائے۔علاوہ ازیں متفرق درخواست میں بانی پی ٹی آئی کی ذاتی معالجین تک رسائی، فیملی کی موجودگی میں علاج کی استدعا بھی کی گئی ہے۔واضح رہے سپریم کورٹ کا 2 رکنی بینچ توشہ خانہ فوجداری کیس پر سماعت ہائیکورٹ کے حتمی فیصلے تک ملتوی کرچکا ہے۔

بقیہ نمبر 3 روزنامہ اکثریت

رکھے گا۔مشرف زیدی نے کہا کہ کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا فوری اور سخت جواب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے شہریوں اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 4 روزنامہ اکثریت

50،49 اور 51) میں واقع ہے، جس کی تخمینہ قیمت 9,671 ملین (9.67 ارب) روپے ہے۔یہ کامیابی ایک طویل اور پیچیدہ تحقیقاتی عمل کا نتیجہ ہے جو کہ ابتدائی طور پر 13 جولائی 2019 کو شروع ہوا تھا، اگرچہ سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے بعد یہ انکوائری عارضی طور پر بند کر دی گئی تھی، تاہم پاکستان ریلوے کی درخواست پر 2025 میں اسے دوبارہ شروع کیا گیا۔نئی تحقیقات کا بنیادی مقصد محکمہ مال اور ریلوے کے ان افسران کے خلاف کارروائی کرنا تھا جو نجی ٹیکسٹائل ملز کے اس غیر قانونی قبضے میں ملوث پائے گئے تھے، اگرچہ پاکستان ریلوے کا سابقہ موقف یہ تھا کہ سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں 2021 میں زمین کا قبضہ حاصل کرلیا گیا تھا، لیکن نیب کی حالیہ تحقیقات سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ زمین پر اس وقت تک نجی ٹیکسٹائل ملز کا ہی قبضہ برقرار تھا۔نیب افسران کی انتھک کوششوں سے اس انکوائری کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا، جس کے نتیجے میں 43.11 ایکڑ زمین کا قبضہ باقاعدہ طور پر پاکستان ریلوے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔یہ کامیاب تفتیش نیب کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے جو اپنے فرائض کی ادائیگی میں افسران کی لگن اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اربوں روپے مالیت کی سرکاری زمین واگزار کرا کے نیب نے سرکاری املاک پر غیر قانونی قبضے کے خلاف ایک صفِ اول کے ادارے کے طور پر اپنی ساکھ کو مزید مستحکم کیا ہے۔

بقیہ نمبر 5 روزنامہ اکثریت

مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ یہ تقریبات امیر کویت کی دانشمندانہ قیادت میں کویتی قوم کی استقامت، اتحاد اور مسلسل ترقی کی عکاس ہیں۔صدر مملکت نے امیر کویت کے نام اپنے خط میں پاکستان اور کویت کے درمیان گہرے تاریخی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ روابط باہمی اعتماد، مشترکہ اقدار اور علاقائی امن و خوشحالی کے مشترکہ عزم پر قائم ہیں۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات تجارت، سرمایہ کاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دفاعی تعاون اور عوامی سطح پر روابط سمیت مختلف اہم شعبوں میں مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔صدر آصف علی زرداری نے کویت میں مقیم متحرک پاکستانی برادری کو دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم پل قرار دیا جو کویت کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دونوں اقوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کویت کی ترقی اور خوشحالی کے سفر کے ساتھ پاکستان دونوں برادر ممالک کے مشترکہ مفاد میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دے گا۔صدر مملکت نے امیر کویت کی صحت و تندرستی، کویتی عوام کی مسلسل خوشحالی اور پاکستان و کویت کے درمیان برادرانہ تعلقات کی پائیدار مضبوطی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 6 روزنامہ اکثریت

بعد متعلقہ شخص کو موبائل فون واپس کردیا گیا۔یاد رہے کہ عدالتی احکامات کے تحت عدالت کے احاطے میں موبائل فونز لے جانے پر پابندی ہے۔

بقیہ نمبر 7 روزنامہ اکثریت

بارز کیلئے گرانٹ کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائے رکھنے سے متعلق بات چیت کی، گورنر خیبرپختونخوا کا کہنا تھا کہ جنوبی اضلاع کے نامساعد حالات میں وہاں کی وکلا برادری کی خدمات قابل تحسین ہیں، انہوں نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی سے نہ صرف آئینی تقاضے بہتر انداز میں پورے کیے جاسکتے ہیں بلکہ عوامی مسائل کے حل میں بھی تیزی لائی جاسکتی ہے۔اس موقع پر وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے گورنر خیبرپختونخوا کو یقین دلایا کہ وفاقی وزارت قانون صوبے کو درکار قانونی معاونت اور رہنمائی فراہم کرتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت آئین و قانون کی بالادستی اور ادارہ جاتی ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 8 روزنامہ اکثریت

اتفاق کیا گیا کہ قانونی ہجرت کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت کیلئے 10 ہزار 500 ورک ویزے جاری کیے جائیں گے۔اطالوی وزیر داخلہ نے کہا کہ دونوں ممالک لیگل مائیگریشن کے فروغ کے لیے باہمی تعاون میں اضافہ کریں گے اور مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعلقات کو مزید وسعت دی جائے گی۔میٹیو پینٹے ڈوسی نے محسن نقوی کے مطالبے پر پاکستانی ڈپلومیٹک پاسپورٹ رکھنے والوں کو اٹلی کے ویزے سے استثنیٰ دینے پر بھی آمادگی ظاہر کی اور کہا کہ اس معاملے پر قبل ازیں ہونے والی ملاقات میں بھی بات چیت ہوئی تھی۔ملاقات میں انسداد منشیات، انسانی سمگلنگ اور دہشت گردی کے خلاف تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر بھی غور کیا گیا، دونوں وزرائے داخلہ نے غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے جاری اقدامات کو سراہا۔محسن نقوی نے اطالوی ہم منصب کو غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام کے لیے حکومت پاکستان کے مؤثر اقدامات سے آگاہ کیا اور بتایا ہے کہ ایئرپورٹس اور سمندری سرحدوں پر کڑی نگرانی کے باعث غیر قانونی امیگریشن میں نمایاں کمی آئی ہے۔اطالوی وزیر داخلہ نے غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام کے لیے پاکستانی وزارت داخلہ کی پالیسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانی سمگلنگ اور منشیات کے خلاف پاکستانی اداروں کی کامیابیاں قابل تحسین ہیں۔ملاقات میں پنجاب پولیس کے افسران نے پولیس خدمت مراکز گلوبل کی افادیت پر بریفنگ دی، جسے اطالوی حکام نے سراہا۔اس موقع پر اٹلی میں پاکستان کے سفیر علی جاوید، ڈی جی ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور، ایم ڈی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس، سینئر پولیس افسران عابد خان اور سہیل چوہدری بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 9 روزنامہ اکثریت

واپس لی نہ ہی ایسے کاموں کے لئے ان کے پاس وقت ہے۔تمام لوگوں کی اصل توجہ بانی پی ٹی آئی کی صحت اور رہائی ہونی چاہئے۔اگر کوئی نان ایشو کو ایشو بنا کر خبروں میں رہنا چاہتا ہے تو کچھ کہہ نہیں سکتا۔

بقیہ نمبر 10 روزنامہ اکثریت

مقدمات کے حوالے سے بانی پی ٹی آئی تک وکلا، اہل خانہ اور ڈاکٹر کو رسائی دینے کی درخواست دائر کی گئی ہے، جبکہ علاج سے متعلق دوسری درخواست بھی سپریم کورٹ میں فائل کر دی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ سینئر وکیل لطیف کھوسہ کی جانب سے رجسٹرار سپریم کورٹ کو درخواست بذریعہ ڈاک جمع کرائی گئی، جس پر رجسٹرار کی طرف سے پیغام ملا ہے کہ درخواست لگادی جائے گی۔بیرسٹر گوہر کے مطابق اسلام آباد ہائی کورٹ میں القادر اور توشہ خانہ ٹو کیسز تاحال زیر التوا ہیں۔القادر کیس میں 17 جنوری 2025 کو سزا سنائی گئی تھی، جبکہ جوڈیشل پالیسی کے مطابق 35 سے 60 دن میں فیصلہ ہونا چاہیے تھا، تاہم ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود کیسز ساعت کے لیے مقرر نہیں ہوئے۔انہوں نے کہا کہ بشریٰ بی بی کے کیسز بھی تاحال مقرر نہیں ہوئے۔آج وزیر اعلیٰ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کی عدالت میں روسٹرم پر گئے اور کیس مقرر کرنے کی درخواست کی، تاہم چیف جسٹس کی جانب سے مثبت ردعمل نہیں ملا۔بیرسٹر گوہر نے مزید بتایا کہ رجسٹرار کی جانب سے آگاہ کیا گیا ہے کہ کیس کل اسلام آباد ہائی کورٹ میں مقرر کردیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11 روزنامہ اکثریت

جس کے بعد اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ امریکہ نے چار بلین ڈالر سے زائد کی واجب الادا رقم میں سے اقوام متحدہ کو تقریبا 160 ملین ڈالر ادا کر دیے ہیں۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے خبردار کیا ہے کہ غیر ادا شدہ واجبات کے باعث ادارے کو عنقریب مالی تباہی کا سامنا ہے۔جنیوا میں امریکی ادائیگی کے بارے میں ایک پریس بریفنگ میں سوال پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر اینالینا بیربوک نے کہا، تمام رکن ممالک کو اپنا حصہ مکمل اور وقت پر ادا کرنا ہوگا اور 160 ملین ڈالر ظاہر ہے کہ مکمل نہیں ہیں۔

بقیہ نمبر 12 روزنامہ اکثریت

سے ملاقات کے لیے سیکرٹری کے آفس میں آنے کا پیغام دیا گیا، جس پر انہوں نے جواب دیا کہ بانی پی ٹی آئی کے کیسز نہیں لگ رہے اس لیے اوپن کورٹ میں ہی بات کروں گا۔بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنیں عظمیٰ خان، نورین خان اور علیمہ خان بھی اسلام آباد ہائی کورٹ پہنچی تھیں۔بعد ازاں، میڈیا سے گفتگو میں وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے کہا کہ چیف جسٹس سے ملاقات نہیں ہوئی تھی اس لیے اوپن کورٹ میں چیف جسٹس سے بات کرنے کی کوشش کی۔میں رمضان میں روزے کی حالت میں روسٹرم پر گیا اور چیف جسٹس کو سلام کیا مگر انہوں نے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم دکھانا چاہتے ہیں کہ پاکستان تحریک انصاف احتجاجی یا انتشاری سیاست نہیں کرتی، ہم بتانا چاہتے ہیں کہ تمام آپشنز استعمال کرنے کے بعد پرامن احتجاج کرتے ہیں جو ہمارا حق ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوا گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد چیف منسٹر کو سلام کا جواب تک نہیں دیا گیا، شوکت خانم اسپتال کے ڈاکٹرز سے طبی معائنہ کی درخواست جمع کرائی لیکن درخواست ہی نہیں لگی۔

بقیہ نمبر 13 روزنامہ اکثریت

صدر کو واضح کیا ہے کہ شہر کے ترقیاتی منصوبے شہری اور صوبائی حکومت کی نگرانی میں رہیں گے۔محسن نقوی کو کراچی میں جاری ایف ڈبلیو او کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کی اجازت دی جاسکتی ہے، تاہم انہیں میگا منصوبوں کی نگرانی یا کمیٹی میں شامل نہیں کر سکتے۔ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ شہر کے منصوبوں کی شفاف اور مؤثر انتظام کاری کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔محسن نقوی کو کراچی میگا منصوبوں کی نگرانی کے لئے ذمہ داری دینے کی تجویز تھی۔

بقیہ نمبر 14 روزنامہ اکثریت

گیا اور لوگوں نے بند جگہوں سے کھلی جگہ آنے میں عافیت محسوس کی۔زلزلہ پیما مرکز سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 5.6 ریکارڈ کی گئی جبکہ زلزلے کا مرکز ہندوکش ریجن افغانستان تھا۔

بقیہ نمبر 15 روزنامہ اکثریت

کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے تو جیل سپرنٹنڈنٹ کو ملاقات کرانے کا کہا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہم اسی روز گئے مگر ملاقات نہیں کرائی گئی، توہین عدالت کی درخواست دائر کی تاہم درخواست ہی نہیں لگی، توہین عدالت کی پرانی درخواستیں لگیں تو انہیں یک جنبش قلم نمٹا دیا گیا، ہائی کورٹ نے اپنے ہی آرڈر کی حکم عدولی پر کوئی ایکشن نہیں لیا جس پر سپریم کورٹ چلے گئے۔طبی معائنے کے لیے بھی درخواستیں دائر کی گئیں لیکن درخواست پر سماعت نہیں ہوسکی۔سلمان اکرم راجا نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ ہمارے لیے ایک بند دروازہ ہے، یہاں ہم درخواستیں دائر کرسکتے ہیں لیکن اس پر شنوائی نہیں ہوتی۔انہوں نے کہا کہ ٹوئٹر کے حوالے سے بانی پی ٹی آئی کے خلاف ایک کیس ساعت کے لیے مقرر ہے، اس مقدمے کے حوالے سے بھی عدالت نے بانی پی ٹی آئی سے میری ملاقات کرانے کی ہدایات جاری کیں، میں نے کہا کہ ملاقات کے بغیر بانی پی ٹی آئی کی جانب سے کیسے جواب داخل کرایا جا سکتا ہے؟۔انہوں ں ے کہا کہ میری ملاقات نہیں کروائی گئی مگر عدالت نے اس کیس میں بھی کارروائی کو آگے بڑھایا، عدالت کہہ رہی ہے کہ آپ ملاقات کے بغیر ہی جواب بھی داخل کریں اور بحث بھی کریں، کسی بھی فریق کو اس کا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔سلمان اکرم راجا نے کہا کہ چیف منسٹر نے فیصلہ کیا کہ ساڑھے چار کروڑ عوام کے نمائندے کی حیثیت سے کورٹ میں کھڑے ہوکر پوچھیں گے، کیسز ختم ہونے پر چیف منسٹر نے اپنے بات کرنے کی کوشش کی تاہم چیف جسٹس صاحب اٹھ کر چلے گئے، ہم یہاں سے سپریم کورٹ بھی جائیں گے، عمران خان کا مقدمہ قوم اور عوام کو لڑنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 16 روزنامہ اکثریت

سیاسی جماعت کا رویہ اپنایا ہے اور پارلیمنٹ میں کردار ادا کرے۔انکا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی نے پورا زور لگایا ہے کہ 2018 کی طرح ان کو دوبارہ ایوان تک پہنچایا جائے لیکن پی ٹی آئی کیلئے کسی قسم کی ڈیل یا ڈھیل دستیاب نہیں ہے، اگر یہ اسی راستے پر چلے تو ان کیلئے مشکل ہوجائے گا، یہ لوگ اسی رویے کیساتھ ملکی سیاست میں حصہ نہیں لے سکتے۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کیلئے ڈیل یا ڈھیل کی کوئی گنجائش نہیں، رہائی فورس ان کی ناکام ہوگی، ایسا اقدام بہت نقصان پہنچائے گا، پی ٹی آئی اپنی روش سے باہر نہ آئی تو ملکی سیاست میں اپنا کردار کھو بیٹھے گی۔رانا ثنااللہ کا مزید کہنا تھا کہ پی ٹی آئی تماشا بنانے کی پوزیشن میں نہیں، 8 فروری کا پہیہ جام سب نے دیکھ لیا، فورس کا اعلان بھی احمقانہ ہے، اس سوچ سے یہ اپنے لئے اسپیس ختم کر رہے ہیں، ان کے پاس ایک ہی راستہ پارلیمنٹ اور سیاسی ڈائیلاگ ہے اور کوئی راستہ نہیں۔عمران خان کے علاج کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹرز نے جو تاریخ اور وقت دیا اس کے مطابق بانی کا علاج ہو رہا ہے، سینئر ڈاکٹر نے بانی پی ٹی آئی کا معائنہ کیا اور تسلی بخش رہا۔

بقیہ نمبر 17 روزنامہ اکثریت

رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے ون نیشن، ون آئیڈینٹیٹی وژن کے تحت قومی شناختی کارڈ اور پاکستان اوریجن کارڈ کے نظام کو باضابطہ طور پر اپ گریڈ کرتے ہوئے ملک میں ایک متحد اور ڈیجیٹل طور پر محفوظ شناختی ڈھانچے کی بنیاد رکھ دی ہے اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جس کے تحت شناختی کارڈ کے سکیورٹی فیچرز کو مزید جدید اور مؤثر بنایا جا رہا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق قومی شناختی نظام کو کیو آر کوڈ پر مبنی تصدیق، بہتر بائیومیٹرک خصوصیات، سخت انسدادِ فراڈ اقدامات اور شہری سہولتوں میں اضافے کے ذریعے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔شناختی کارڈ کے نئے قواعد میں فنگر پرنٹس اور آئرس اسکین کو باقاعدہ قانونی حیثیت دے دی گئی ہے، جس سے شہریوں کی بائیومیٹرک تصدیق کا نظام مزید مضبوط ہو گا۔نئے قواعد کے مطابق جیسے ہی کسی شناختی کارڈ کو معطل کیا جائے گا، اس سے منسلک تمام تصدیقی اور توثیقی خدمات خودکار طور پر بند ہو جائیں گی، یوں معطل شدہ کارڈ کو کسی بھی ڈیجیٹل یا ادارہ جاتی پلیٹ فارم پر استعمال نہیں کیا جاسکے گا۔حکام کے مطابق اس اقدام سے جعلی شناخت اور دھوکا دہی کے امکانات میں نمایاں کمی آئے گی۔اس اصلاحات کے تحت اب شہریوں کو یکساں شناختی کارڈ جاری کیا جائے گا، جس سے چپ اور نان چپ کارڈز کے متوازی نظام کا خاتمہ ہوجائے گا۔

بقیہ نمبر 18 روزنامہ اکثریت

گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران خان کی صحت کے معاملے پر پی ٹی آئی کی طرف سے کچھ ہوتا ہوا نہیں دیکھ رہے، بس بہت ہوگیا ہم عمران خان کے بیانیہ کا بوجھ نہیں اٹھاسکتا وہ سائیڈ پر ہوجائے، پارٹی ہماری اجازت کے بغیر عمران خان کی صحت پر کوئی بیان یا فیصلہ نہ دے، اب ہم پارٹی کو بند کمروں میں نہیں میڈیا کے سامنے آکر پیغام دیں گی۔علیمہ خان کا کہنا ہے کہ ہماری اطلاع یہ ہے کہ سرکاری ڈاکٹر زیر دباؤ ڈالا جارہا تھا، محسن نقوی نے جو دعوے کیے ان کو کاونٹر نہیں کیا گیا، ہمیں جو باتیں محسن نقوی سے پتا چل رہی ہیں وہ بیرسٹر گوہر سے پتا چلنی چاہیے تھیں، عمران خان نے کئی بار کہا کہ میرے وکلا سے کہیں کہ میرے کیسز لگوائیں، ہم عدالت آکر بیٹھ سکتی ہیں تو وکلا کیوں نہیں آتے؟ آج عمران خان کے کیسز لگوانے کے لیے سہیل آفریدی اور سلمان اکرم راجہ یہاں موجود ہیں تو باقی وکلا کہاں ہیں؟ انہوں نے استفسار کیا کہ بیرسٹر گوہر، حامد خان، لطیف کھوسہ، علی بخاری اور دیگر وکیل کہاں ہیں؟ ہم کئی کئی گھنٹے عدالت آکر بیٹھتے ہیں لیکن جسٹس ڈوگر کیسز نہیں لگاتا کیونکہ اسے لاہور ہائیکورٹ سے اسی مقصد کے لیے لایا گیا تھا کہ تم نے عمران خان کے کیسز نہیں لگانے، پہلے لوگوں کو جج کے نام نہیں آتے تھے اب سب کو جسٹس ڈوگر کا نام پتا ہے، ہم اس لیے عدالتوں میں آتے ہیں تاکہ لوگوں کو عدالتی نظام کا گرنا دکھاسکیں، عمران خان نے وکلا کو اس لیے لکٹ دیا کہ عام لوگوں پر ظلم ہوتا ہے تو وکیل کھڑے ہوں گے لیکن وکیل کہیں نظر نہیں آرہے۔انہوں نے کہا ہمارے بھائی کا مسئلہ ہے، بانی پی ٹی آئی ہی سیاست میں سرگرم ہیں، اب ہم اپنے بھائی کے لیے کھل کر بات کریں گے اور محسن نقوی جو مرضی کریں، اس سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔علیمہ خان نے کہا کہ پارٹی رہنما جو مرضی کہیں، ہم اب اپنے بھائی کے لیے بولیں گے، ہمیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ پارٹی میں کیا ہو رہا ہے اور قیادت مکمل طور پر خاموش ہے، پارٹی کے وکلا اور ممبرانِ اسمبلی خود کہتے ہیں کہ ووٹ بانی کا ہے۔سوشل میڈیا اور عوام کو معلوم ہے کہ پارٹی میں غدار کون ہیں اور ہمیں بھی مکمل معلومات حاصل ہیں۔

بقیہ نمبر 23 روزنامہ اکثریت

مطابق سابق وزیراعلی علی امین گنڈاپور سے سکیورٹی واپس نہیں لی گئی، ان کی سکیورٹی پر مجموعی طور پر 77 اہلکار تعینات ہیں جب کہ 58 سکیورٹی ونگ، 12 ایف آر پی اہلکار اور 7 ریگولر پولیس اہلکار تعینات ہیں۔سابق وزیراعلی کے ترجمان کے مطابق سکیورٹی خدشات کے باعث صوبائی حکومت نیعلی امین کو گاڑیاں اور جیمر فراہم کر رکھی تھیں، اگر علی امین جیمر اور گاڑیوں کے استعمال کے مجاز نہیں تھے تو پہلے اطلاع دی جاتی، ان سے اس طرح اچانک جیمر اور گاڑیاں واپس لینا سمجھ سے بالاتر ہے۔دوسری جانب سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلی سہیل آفریدی کے استعمال کیلئے صرف ایک جیمر دستیاب ہے، دوسرے جیمر اور گاڑیوں کی ضرورت پڑنے پر علی امین سیوا پس لے لی گئیں۔

بقیہ نمبر 24 روزنامہ اکثریت

قریبی روابط برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔اس ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔وزیر اعظم شہباز شریف نے قطر کے وزیر اعظم، نائب وزیر اعظم، وزیر مملکت برائے بیرونی تجارت اور قطر بزنس مین ایسوسی ایشن کے وفد سے بھی ملاقات کی تھی۔

بقیہ نمبر 25 روزنامہ اکثریت

دوران وزیراعلیٰ نے کسی بھی محکمے سے متعلق سوالات کے جواب نہیں دیے۔دوسرے پارلیمانی سال میں بھی سندھ اسمبلی کی چار قائمہ کمیٹیوں کا الیکشن نہیں ہوسکے تاہم الیکشن ہونے کے باوجود سندھ اسمبلی کی چار نشستیں خالی ہیں۔سندھ اسمبلی کے پہلے دو پارلیمانی سال کے دوران 48 سرکاری مسودہ قوانین ایوان سے منظور ہوئے۔دوسرے پارلیمانی سال میں سندھ اسمبلی میں ارکان نے مختلف محکموں سے متعلق 1096 سوالات جمع کروائے جبکہ سرکاری محکموں نے تاحال 500 سوالات کے جوابات ارسال ہی نہیں کیے گئے، پہلے دو سالوں میں جیل خانہ جات، معدنیات، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سوالات ایوان کے ایجنڈا پر نہیں آئے۔سندھ اسمبلی میں 25 سے زائد پارلیمانی سیکرٹریز، نصف نے ایوان میں اپنے محکمے سے متعلق کسی سوال کا جواب نہیں دیا تاہم سندھ اسمبلی میں چپ کا روزہ رکھنے والے ارکان کی معقول تعداد پہلے جیسی ہی رہی۔سندھ اسمبلی میں مختلف امور پر ارکان نے 141 تحاریک التوا جمع کرائیں جن میں سے صرف چار پر بحث ہوئی، ان دو سالوں کے دوران جمع 393 قراردادوں میں سے 35 منظور اور 305 واپس ہوگئیں۔دوسرے پارلیمانی سال میں سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے تقریباً 49 اجلاس ہوئے جبکہ پارلیمانی سال کے آخری دو ماہ میں اختلافی وجوہ پر پی اے سی اجلاس نہیں ہوئے۔

بقیہ نمبر 26 روزنامہ اکثریت

ریمارکس دیے کہ وکیل صاحب آپ دورے سے فائل دکھا رہے ہیں، میری نظر 6/6 نہیں ہے۔جسٹس عامر فاروق نے مزید کہا کہ 6/6 بھی ہوتی تب بھی دور سے پڑھنا ممکن نہیں، وکلاء دوربین یا ٹیلی اسکوپ لے کر دور سے پڑھ سکتے ہوں گے، مجھ سے نہیں پڑھا جائے گا۔فاضل جج نے کہا کہ جوڈیشل الاؤنس کے کیسز کی کئی کیٹیگریز ہیں، ایک ساعت میں اتنا طویل کیس کا فیصلہ نہیں ہوسکتا، ہر کیٹیگری کا کیس الگ الگ ٹیک اپ کریں گے۔عدالت نے اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کیس کی سماعت 4 اپریل تک ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 27 روزنامہ اکثریت

کامرس اینڈ انڈسٹری اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ایس ایم ای کلسٹرز کے نمائندگان نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ حالیہ ایس ایم ای ایکسپو ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوئی ہے اور آئندہ بھی کلسٹرز کے لیے باقاعدگی سے نمائشوں کا انعقاد کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت ہے کہ تمام ایس ایم ای کلسٹرز کو باہم منسلک کرکے انہیں سہولیات اور کاروباری مواقع فراہم کیے جائیں۔ایس ایم ای کلسٹرز کے نمائندگان نے آئندہ ایکسپو کے حوالے سے اپنی تجاویز اور فیڈ بیک پیش کرتے ہوئے کامیاب انعقاد پر حکومت اور سمیڈا کو خراج تحسین پیش کیا۔نمائندگان کا کہنا تھا کہ نمائشیں سال میں دو سے زائد بار مختلف شہروں میں منعقد کی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ کاروباری اداروں کو نمائش اور برانڈنگ کے مواقع میسر آسکیں۔ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان کا شہد اور زیتون کا تیل عالمی معیار کا حامل ہے اور انہیں بین الاقوامی برانڈ بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ "میڈ ان پاکستان" مصنوعات کو نمائشوں کے ذریعے اجاگر کیا جائے اور ہر خطے میں ایسی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے۔اجلاس میں سالٹ مائننگ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے جامع منصوبہ سازی پر بھی اتفاق کیا گیا۔معاون خصوصی نے ہدایت کی کہ سمیڈا تمام کلسٹرز کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھے، مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات تجویز کرے اور جامع رپورٹ پیش کرے۔انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ایس ایم ایز کے لیے بڑا چیلنج ہے جس کا فوری حل ضروری ہے۔زیتون کے تیل کے کلسٹر کو کسٹم کی جانب سے درپیش رکاوٹوں کو بھی فوری طور پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ہارون اختر خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم کے وژن کے مطابق ایس ایم ای سیکٹر کو بااختیار بنا کر "میڈ ان پاکستان" مصنوعات کو عالمی سطح پر متعارف کرایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 28 روزنامہ اکثریت

فورسز نے دہشت گردی کے خلاف مہم کے تحت تیز رفتار اور انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز کیے، 24 فروری کو خیبر پختونخوا میں چار علیحدہ کارروائی میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 26 خارجی ہلاک کیے گئے۔بیان کے مطابق جبکہ بلوچستان کے علاقے سمبازہ، ضلع ژوب میں ایک کارروائی کے دوران بھارتی پراکسی سے وابستہ 8 دہشت گرد مارے گئے، شمالی وزیرستان کے علاقے حسن خیل کے بالمقابل پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش کرنے والے خارجیوں کے ایک گروہ کی نقل و حرکت سیکیورٹی فورسز نے بروقت پکڑلی، مؤثر کارروائی میں ایک خارجی ہلاک ہوا، خارجی کی شناخت افغان شہری کے طور پر کی گئی۔ترجمان پاک فوج نے کہا کہ گزشتہ مروت میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں 3 خارجی ہلاک کیے گئے، اسی دوران بنوں کے علاقے نرزی خیل میں دو علیحدہ جھڑپوں میں 10 خارجی مارے گئے، جبکہ میر علی، شمالی وزیرستان میں کارروائی کے دوران 12 خارجی ہلاک ہوئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق سمبازہ، ضلع ژوب میں ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گرد ہلاک کیے گئے، کارروائیوں کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، یہ عناصر علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث رہے۔بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے پرعزم ہیں۔علاقوں میں کلیئرنس اسینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں، جبکہ قومی ایکشن پلان کے تحت عزم استحکام وژن کے مطابق دہشت گردی کے خاتمے کی مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 29 روزنامہ اکثریت

مکمل کاغذات ہمراہ رکھیں۔شہریوں سے درخواست ہے کہ انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں اور غیر ضروری بحث نہ کریں۔یاد رہے کہ گزشتہ روز پنجاب کو خیبرپختونخوا سے ملانے والے دریا کے پل پر واقع پنجاب پولیس کی داجل چیک پوسٹ پر افطار کے وقت خودکش حملہ ہوا تھا جس میں 2 پولیس اہلکار شہید ہوگئے تھے۔

بقیہ نمبر 30 روزنامہ اکثریت

اذان دیکر فارغ ہوا کہ تاک میں بیٹھے ابراہیم یاسین نے دبوچ لیا۔ملزم نے بیٹے کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا اور ویڈیو بھی بناتا رہا، بعدازاں ملزم اور اسکے تین نامعلوم ساتھی بچے کو ویڈیو دکھا کر بلیک میل کرتے رہے کہ کسی کو بتایا تو ویڈیو وائرل کردیں گے۔بیٹا گھبرایا ہوا تھا اور پوچھنے پر بھی کچھ نہ بتایا تاہم ملزمان نے ویڈیو وائرل کردی جس پر معلوم ہوا کہ بیٹے کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہے، ویڈیو وائرل ہونے پر بچے نے بھی سب کچھ بتا دیا۔مدعی کے مطابق بیٹے کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنا کر اور پھر نازیبا ویڈیو وائرل کرکے میری اور بیٹے کی عزت کو مجروح کیا گیا ہے۔مبینہ زیادتی کرنے اور ویڈیو وائرل کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرکے گرفتار کیا جائے۔پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی، ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

بقیہ نمبر 31 روزنامہ اکثریت

درمیان سائنسی، تربیتی اور تحقیقی تعاون کو فروغ دینے کے لیے دوطرفہ معاہدے پر دستخط کی اجازت دے دی۔اس اقدام کا مقصد دونوں ممالک کے سکیورٹی اور انتظامی شعبوں میں تجربات کے تبادلے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔کابینہ نے سعودی اور پاکستانی وزارت صحت کے درمیان ریگولیشن، کوآرڈینیشن اور طبی شعبے میں تعاون بڑھانے کے حوالے سے معاہدوں کی منظوری بھی دی، جس سے صحت کے نظام، پالیسی سازی اور طبی سہولیات میں مشترکہ پیش رفت کی راہ ہموار ہونے کی توقع ہے۔اجلاس کے دوران دیگر علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ سعودی کابینہ نے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 32 روزنامہ اکثریت

لیے اوپن کورٹ میں گئے، چیف جسٹس سے بات کرنے کی کوشش کی، روسٹرم پر گیا اور سلام کیا تاہم جواب نہیں ملا۔وزیر اعلیٰ کے پی نے کہا کہ ہم دکھانا چاہتے ہیں کہ پاکستان تحریک انصاف احتجاجی یا انتشاری سیاست نہیں کرتی، ہم تمام آپشنز استعمال کرنے کے بعد پرامن احتجاج کرتے ہیں جو ہمارا حق ہے۔سہیل آفریدی نے بتایا کہ سوا گھنٹے انتظار کے بعد بھی چیف جسٹس نے سلام کا جواب نہیں دیا۔انہوں نے کہا کہ شوکت خانم اسپتال کے ڈاکٹرز سے طبی معائنے کی درخواست بھی جمع کرائی گئی لیکن اسے منظور نہیں کیا گیا۔

بقیہ نمبر 33 روزنامہ اکثریت

اضافہ ہوگیا ہے، مہنگائی کے باعث بنیادی اشیائے خوردونوش خریدنا مشکل ہوگیا ہے۔درخواست میں کہا گیا ہے متعلقہ ذمہ داروں کو فوری اشیا خوردونوش کی قیمتیں کنٹرول کرنے کی ہدایت کی جائے، غیر قانونی مہنگائی کرنا آئین کے آرٹیکل 3 کیخلاف ورزی ہے جبکہ انتظامیہ کی غفلت کے باعث دن بہ دن مہنگائی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ متعلقہ ذمہ داروں سے تفصیلی رپورٹ طلب کی جائے کہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں، انتظامیہ آٹے، پھل، سبزی اور دیگر اشیا کی قیمتیں کنٹرول کریں تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 34 روزنامہ اکثریت

میں وفاقی سیکرٹری داخلہ، تمام صوبوں کے آئی جیز اور ہوم سیکرٹریز، چیف کمشنر اور آئی جی اسلام آباد نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، درپیش چیلنجز اور آئندہ لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں امن و استحکام کے قیام کیلئے مشترکہ حکمت عملی پر بھی اتفاق کای گیا۔اجلاس میں صوبائی حکومتوں کو درکار وسائل اور تکنیکی معاونت کی فراہمی کیلئے وفاقی سطح پر خصوصی اقدامات کی یقین دہانی کرائی گئی۔وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ترجیح ہے، دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں سکیورٹی فورسز کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔

بقیہ نمبر 35 روزنامہ اکثریت

کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، پوری قوم کو اپنے بہادر جوانوں پر فخر ہے۔انہوں نے فورسز کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد عناصر قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔

بقیہ نمبر 36 روزنامہ اکثریت

میرے لیے یہ لمحہ انتہائی مسرت، فخر اور جذبات سے بھرپور ہے کہ میں اپنی مادرِ علمی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور میں بطور مہمان خصوصی موجود ہوں، یہی وہ درسگاہ ہے جہاں سے میں نے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی، جہاں میرے خوابوں نے سمت پائی، اور جہاں سے میں نے عملی زندگی کا سفر شروع کیا۔آج اسی جامعہ میں اپنے ہونہار طلبہ میں لیپ ٹاپس تقسیم کرنا میرے لیے باعث اعزاز بھی ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ انجینئرنگ کسی بھی ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے، سڑکوں سے لے کر ڈیموں تک صنعتوں سے لے کر انفارمیشن ٹیکنالوجی تک، توانائی سے لے کر دفاع تک ہر شعبے میں انجینئرز کا کردار بنیادی اور کلیدی ہے، ایک مضبوط معیشت کی بنیاد مضبوط انفراسٹرکچر اور جدید ٹیکنالوجی پر ہوتی ہے اور یہ ذمہ داری انجینئرز ہی کے کندھوں پر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا دور ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور وہ قومیں ترقی کی دوڑ میں آگے ہیں جو سائنسی و تکنیکی تعلیم پر سرمایہ کاری کر رہی ہیں، بطور انجینئر میں نے ہمیشہ انجینئرز کے مسائل اور ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کی ہے، چاہے وہ اسمبلی کا فلور ہو، کابینہ کا اجلاس ہو یا کوئی اور فورم میں نے انجینئرز کے روزگار، ان کی پیشہ ورانہ عزت اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ انجینئرز کی محنت اور صلاحیت ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کی اس تقریب میں 950 لیپ ٹاپس کی تقسیم ایک اہم قدم ہے، یہ اقدام طلبہ کو عالمی آن لائن کورسز، بین الاقوامی تحقیقی لائبریریوں اور جدید تکنیکی مہارتوں تک براہِ راست رسائی فراہم کرتا ہے، وہ مہارتیں جو آج کی علم پر مبنی معیشت میں کامیابی کی بنیاد ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا میں قومیں محض افرادی قوت کی تعداد سے نہیں بلکہ اپنی افرادی قوت کی ذہنی صلاحیت، تخلیقی سوچ اور تکنیکی مہارت کی بنیاد پر مقابلہ کرتی ہیں، جو ممالک انسانی سرمائے، تحقیق، جدت اور ٹیکنالوجی میں بروقت سرمایہ کاری کرتے ہیں، وہی عالمی ترقی کی قیادت کرتے ہیں، پاکستان کو بھی اسی راستے پر گامزن کرنے کے لیے بروقت اور دوراندیش اقدامات کیے گئے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر ہم ابھرتے ہوئے ٹیکنالوجیکل شعبوں میں کیے گئے اہم اقدامات کا ذکر کریں تو 2017 میں نیشنل سنٹر فار آرٹیفیشل انٹیلیجنس قائم کیا گیا، اس وقت جب پاکستان میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس ابھی عام موضوع نہیں بنا تھا، آج یہ مرکز ملک میں اے آئی تحقیق کا اہم ستون ہے۔ڈیجیٹل خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے نیشنل سنٹر فار سائبر سیکورٹی کا قیام عمل میں لایا گیا تاکہ سائبر خطرات سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے، جدید ڈیٹا تجزیاتی صلاحیت کو فروغ دینے کیلئے نیشنل سنٹر فار بگ ڈیٹا اینڈ کلاؤڈ کمپیوٹنگ بنایا گیا، متعدد انجینئرنگ جامعات کو قومی اختراعی نیٹ ورک سے منسلک کیا گیا تاکہ تحقیق کو صنعت سے جوڑا جاسکے اور لیبارٹری کی سطح پر ہونے والی تحقیق کو مارکیٹ تک پہنچایا جاسکے، اسی تسلسل میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کو معاشی ترقی کے سٹریٹجک محرک کے طور پر آگے بڑھایا گیا جس نے انفراسٹرکچر، توانائی اور صنعتی شعبوں میں نئی راہیں کھولیں۔نوجوان اور فریش انجینئرز کو عملی میدان میں مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام کے تحت پی ایس ڈی پی منصوبوں میں دس ہزار انٹرن شپس کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔اس پروگرام کے تحت ایک سالہ انٹرن شپ کے دوران ہر انجینئر کو ماہانہ پچاس ہزار روپے وظیفہ دیا جائے گا بالکل اسی طرز پر جیسے ڈاکٹرز کو ہاؤس جاب کے دوران معاوضہ دیا جاتا ہے، اس اقدام کا مقصد نوجوان انجینئرز کو باعزت روزگار کے مواقع اور عملی تجربہ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ صنعت اور قومی منصوبوں میں موثر کردار ادا کرسکیں۔یہ اہم پروگرام وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں مارچ میں پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے تحت باضابطہ طور پر لانچ کیا جائے گا۔یہ تمام اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ حکومت نوجوانوں کو محض وعدے نہیں بلکہ عملی مواقع فراہم کر رہی ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمارا ہدف یہ ہے کہ پاکستان کا نوجوان صرف ملازمت کا متلاشی نہ رہے بلکہ ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کے ذریعے معیشت کا معمار بنے، یہی وژن ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ آج کے اس پروگرام میں نہ صرف یو ای ٹی پشاور بلکہ یو ای ٹی بنوں، یو ای ٹی نوشہرہ اور یو ای ٹی ایبٹ آباد کے طلبہ بھی شامل ہیں۔یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم پورے صوبے میں یکساں تعلیمی ترقی اور مواقع کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ نوجوانوں کی تعلیم، ہنر اور ٹیکنالوجی تک رسائی ہماری اولین ترجیح ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان صرف ڈگریاں ہی نہ لیں بلکہ وہ انوویشن کریں، روزگار پیدا کریں، اور پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لا کھڑا کریں۔وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے طلبہ سے کہا کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ انجینئرنگ جیسے باوقار اور بااصلاحیت شعبے سے وابستہ ہیں، محنت، دیانت اور لگن کو اپنا شعار بنائیں، اپنے اساتذہ کی رہنمائی سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی خدمت کے لیے بروئے کار لائیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ اپنی مادر علمی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جس نے مجھے اور آپ جیسے ہزاروں طلبہ کو علم، شعور اور کردار کی دولت سے مالا مال کیا۔قبل ازیں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور کے وائس چانسلر، فیکلٹی اراکین اور انتظامیہ نے یونیورسٹی کیمپس پہنچنے پر وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام کا پرتپاک استقبال کیا۔وفاقی وزیر کو یونیورسٹی کے بارے میں بریفنگ دی گئی اور مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے یونیورسٹی کے کردار کو سراہتے ہوئے مسائل کے حل کیلئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 37 روزنامہ اکثریت

کے خلاف درج کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ ضلع بھکری سرحد پر قائم بین الصوبائی چیک پوسٹ داجل پر خودکش حملہ ہوا ہے جس میں 2 پولیس اہلکار شہید اور 4 افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ نمبر 38 روزنامہ اکثریت

ہوئیں، کرنٹ لگنے سے 3 افراد درخت سے گر کر دو افراد جاں بحق ہوئے، 12 افراد چھتوں سے گر کر جاں بحق ہوئے، لاہور ہائیکورٹ نے بسنت کے دوران ڈور پھرنے سے زخمی ہونے والے افراد کی تفصیلات طلب کرلیں۔

بقیہ نمبر 39 روزنامہ اکثریت

مطابق ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی درخواست پر جی لیب کے 3 ملازمین کو گرفتار کرکے لیب کو سیل کردیا گیا ہے جبکہ سامان بھی پولیس نے تحویل میں لے لیا۔محکمہ صحت نے بتایا کہ ملزمان کے پاس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا کوئی قانونی اختیار نہیں تھا، ملزمان 2600 سے زائد ویکسینیشن سرٹیفکیٹ جاری کرچکے ہیں۔محکمہ صحت کے مطابق جعلی ویکسینیشن سرٹیفکیٹ ساڑھے 7 ہزار روپے کا دیا جاتا تھا۔

بقیہ نمبر 40 روزنامہ اکثریت

جیل سے 23 قیدی فرار ہوگئے، متعدد ایئر لائنز کی پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی گئیں، کروز لائنز کا شیڈول منسوخ کر دیا گیا، ہنگامہ آرائی روکنے کیلئے 10 ہزار فوجی اہلکار تعینات کردیے۔امریکا اور دیگر ممالک نے شہریوں کو محفوظ رہنے کی وارننگ جاری کردی۔

بقیہ نمبر 41 روزنامہ اکثریت

ہے جس کا باقاعدہ اعلامیہ جاری کردیا گیا۔پی ٹی آئی پشاور کے صدر عرفان سلیم نے بتایا کہ نائب صدر شیر احمد کو پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر عہدے سے ہٹایا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 42 روزنامہ اکثریت

چاول بغیر پیمنٹ کے اٹھایا۔رکن میٹی سید نوید قمر نے کہا کہ یہ بہت ہی خطرناک معاملہ ہے، جس پر سیکرٹری فنانس نے بتایا کہ ایک کروڑ 40 لاکھ روپے واپس کر دیئے گئے ہیں۔چیئرمین کمیٹی معین عامر پیرزادہ نے کہا کہ نظر آرہا ہے کہ بینک نے کوئی کردار ادا نہیں کیا۔آپ نے کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔پوری رات چاول لے جاتے رہے ہیں لیکن آپ نے کچھ نہیں کیا۔کمپنی کے خلاف آپ نے کیوں کارروائی نہیں کی؟ پوری رات اسٹاک لوڈ ہوتا رہا اور پولیس صبح آئی۔سید نوید قمر نے کہا کہ مجھے تو یہ پورا معاملہ ہی مشکوک لگ رہا ہے۔بینک کے صدر نے بتایا کہ کمپنی کو معطل کردیا گیا ہے۔جس پر چیئرمین کمیٹی نے ہدایت کی کہ 15 دن میں کمپنی کے خلاف کارروائی سے آگاہ کریں۔

بقیہ نمبر 53 روزنامہ اکثریت

واقع جوڈیشل کمپلیکس چارسدہ کے اندر سابقہ دشمنی کی بنا پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں اعزاز ولد صفدر سکنہ پڑانگ موقع پر جاں بحق ہوگیا۔یاد رہے کہ مقتول اعزاز ولد صفدر، جو کہ جیل سے زیر حراست ملزم تھا، کو آج پیشی کے سلسلے میں کچہری چارسدہ چالان کے ذریعے لایا گیا تھا۔مقتول اعزاز نے تقریبا 6 ماہ قبل ملزم کے بھائی واصف کو قتل کیا تھا، جس کی بنیاد پر فریقین کے درمیان دشمنی چلی آ رہی تھی۔پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم عاکف ولد مجاہد سکنہ گل آباد سرڈھیری کو موقع پر آلہ قتل پستول سمیت گرفتار کرلیا۔ملزم کو مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کے لیے تھانہ سٹی منتقل کر دیا گیا ہے۔واقعہ کی مزید تفتیش جاری ہے۔ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چارسدہ محمد وقاص خان نے واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انکوائری کا حکم دے دیا ہے اور ڈی ایس پی سٹی جان محمد خان اور ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز انور خان کو انکوائری آفیسر مقرر کرتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ واقعہ کے ممکنہ سہولت کاروں اور اسلحہ جوڈیشل کمپلیکس کے اندر کیسے لے جایا گیا، اس حوالے سے جامع تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کی جائے۔

بقیہ نمبر 54 روزنامہ اکثریت

بتایا کہ ادارے کی ترقی اور بہتری کے لیے ایک جامع اسٹریٹیجک پلان تیار کیا گیا ہے جس کے تحت تعلیمی، انتظامی اور تحقیقی سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت یونیورسٹی میں 288 پی ایچ ڈی اساتذہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں جو معیاری اور امپیکٹ فیکٹر ریسرچ پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی جامعہ کی اصل پہچان تحقیق ہوتی ہے، اور تحقیق کی بنیاد پر ہی ملک کو مختلف شعبہ جات میں مؤثر سفارشات اور رہنمائی فراہم کی جاسکتی ہے۔وائس چانسلر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یونیورسٹی کو تحقیق، جدت اور معیار کے حوالے سے مزید مستحکم بنایا جائے گا تاکہ یہ ادارہ قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی اور ادارے کی مزید کامیابی کے لیے دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 55 روزنامہ اکثریت

کانسٹیبل مدثر اور کانسٹیبل سید عامر عباس کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم شہدا کے اہلخانہ کے غم اور دکھ میں برابر کی شریک ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، پولیس موبائل کو نشانہ بنانا کھلی دہشتگردی اور بزدلانہ کارروائی ہے، دہشتگرد عناصر کا اسلام، پاکستان اور انسانیت سے کوئی تعلق نہیں ہے، ہمارا مذہب کسی بے گناہ کے قتل کی اجازت نہیں دیتا۔سپیکر قومی اسمبلی نے دہشتگرد حملے میں زخمی پولیس اہلکاروں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر پولیس اہلکاروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے، ہمارے شہدا کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا۔دہشتگردی کے ناسور کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری قوم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا عزم غیر متزلزل ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں امن و استحکام کے قیام تک دہشتگرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔سپیکر قومی اسمبلی نے شہدا کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نمبر 56 روزنامہ اکثریت

گردوں کے روابط افغانستان میں ہیں۔وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ حالیہ ہفتوں میں فورسز نے کئی حملے ناکام بنائے، سکیورٹی فورسز نے افغان باشندوں سمیت متعدد مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سکیورٹی اداروں نے سرچ اور انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں تیز کردی ہیں۔درجنوں دہشت گرد، ان کے سہولت کاروں اور معاونین کو حراست میں لیا ہے۔

بقیہ نمبر 57 روزنامہ اکثریت

رہائشی مکان کو نشانہ بنایا اور اس کے فوراً بعد فائرنگ کی آوازیں بھی سنی گئیں۔دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ گھر کی دیواریں گر گئیں اور اندر موجود افراد ملبے تلے دب گئے۔مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں شروع کیں اور جاں بحق ہونے والوں اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھاری نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

بقیہ نمبر 58 روزنامہ اکثریت

مطابق فنڈ مینجمنٹ اور قرضہ فراہم کرنے والے دونوں شعبوں میں تیز رفتار نمو دیکھنے میں آئی، جو سرمایہ کاروں کے بڑھتے اعتماد اور مالی شمولیت میں پیش رفت کی عکاسی کرتی ہے۔فنڈ مینجمنٹ سیکٹر نے چھ ماہ کے دوران 17 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا۔میوچل فنڈز بدستور سب سے بڑا ذیلی شعبہ رہے جن کے اثاثے 4.5 کھرب روپے تک پہنچ گئے، جو مجموعی صنعت کے 66.3 فیصد کے برابر ہیں۔فنڈز اور منصوبوں کی تعداد 369 سے بڑھ کر 409 ہوگئی۔میوچل فنڈز کی سرمایہ کاری متنوع رہی، جس میں 44 فیصد منی مارکیٹ فنڈز، 23 فیصد انکم فنڈز اور 14 فیصد ایکویٹی فنڈز میں سرمایہ کاری کی گئی۔سرمایہ کاروں کی شرکت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا اور میوچل فنڈ سرمایہ کار اکاؤنٹس کی تعداد 845,000 تک پہنچ گئی، جو جون 2025 کے مقابلے میں 8 فیصد اضافہ ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ دسمبر 2022 کے بعد سے سرمایہ کار اکاؤنٹس کی تعداد دوگنا ہو چکی ہے، جو عام سرمایہ کاروں کی بڑھتی دلچسپی کو ظاہر کرتی ہے۔رضاکارانہ پنشن اسکیموں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں شرکاء کے اکاؤنٹس کی تعداد 143,154 تک پہنچ گئی، جو جون 2025 کے مقابلے میں 30 فیصد اور دسمبر 2022 کے مقابلے میں 170 فیصد اضافہ ہے۔نان بینک مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سیز) کے قرضہ فراہم کرنے والے شعبے نے غیر معمولی کارکردگی دکھائی، جس کے اثاثے چھ ماہ میں 65 فیصد بڑھ کر 824 ارب روپے تک پہنچ گئے۔مجموعی طور پر شریعہ کے مطابق اثاثوں کا حجم 2.47 کھرب روپے رہا، جو صنعت کے کل اثاثوں کا 36 فیصد ہے۔رجسٹرڈ این بی ایف سیز اور مضاربہ اداروں کی تعداد 174 سے بڑھ کر 185 ہوگئی، جو شعبے کی مسلسل ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 59 روزنامہ اکثریت

ایف کو خیبر پختونخوا میں ہاکی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔صدر پی ایچ ایف محی الدین احمد وانی نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں 15 مصنوعی ٹرف سہولیات موجود ہونے کے باوجود قومی ہاکی ٹیم میں صوبے کے کھلاڑیوں کی نمائندگی نہایت محدود ہے۔انہوں نے انکشاف کیا کہ صرف تین کھلاڑی ہی قومی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں، جسے انہوں نے افسوسناک قرار دیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیگر کئی صوبوں کے کھلاڑی بھی قومی سطح پر نمائندگی حاصل کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔پی ایچ ایف کے سربراہ نے بتایا کہ ملک بھر کے مختلف اداروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر ہاکی ٹیمیں تشکیل دیں اور کھلاڑیوں کو روزگار کے مواقع فراہم کریں۔ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے قومی کھیل کو دوبارہ فروغ ملے گا اور باصلاحیت کھلاڑی ہاکی کی جانب راغب ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ شفافیت اور میرٹ پر مبنی اصلاحات پاکستان میں ہاکی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ قومی ٹیم آئندہ ورلڈ کپ کوالیفائنگ راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ملک کا نام روشن کرے گی۔مزید برآں، انہوں نے خیبر پختونخوا کے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے تحفظات دور کیے جائیں گے اور کوالیفائرز کی تیاریوں کے بعد ملک بھر میں ہاکی کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔قبل ازیں رحیم خان نے صوبے میں ہاکی سے متعلق مسائل پر صدر پی ایچ ایف کو بریفنگ دی اور انہیں پشاور کے دورے کی دعوت دی، جسے انہوں نے قبول کرلیا۔

بقیہ نمبر 60 روزنامہ اکثریت

0 8 میگاواٹ بجلی پیدا ہوئی، بھارت مون سون سیزن میں دریائے چناب میں اچانک پانی چھوڑ دیتا ہے، اچانک سیلاب سکھر کی فصلوں اور املاک کو نقصان پہنچتا ہے۔واپڈا حکام کا کہنا ہے کہ خشک سالی کے دوران بھارت دریائے چناب کا پانی اچانک روک بھی لیتا ہے، مستقبل میں سیلاب اور قلت آب سے نمٹنے کیلئے پلان تیار کیا گیا ہے، سیلابی صورتحال یا پانی میں کی کی صورت میں ڈیم موزوں ثابت ہوں گے۔

بقیہ نمبر 61 روزنامہ اکثریت

دوسرے کو پسند کرنے لگے، پھر باقاعدہ نکاح کے ذریعے رشتے کو قانونی اور مذہبی شکل دی گئی۔انہوں نے کہا کہ عمر کوئی معنی نہیں رکھتی، اصل بات دل کی جوانی ہے، میری اہلیہ طلاق یافتہ تھیں، یہ اللہ کا حکم اور سنت نبوی ہے، میں نے اس پر عمل کیا ہے، میں نے کوئی گناہ یا ناجائز کام نہیں کیا، پھر لوگ منفی تبصرے کیوں کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو لوگ مجھ پر تنقید کر رہے ہیں، وہ خود غیر سنجیدہ تعلقات میں ملوث رہتے ہیں تاہم نکاح سے گریز کرتے ہیں۔ان کی نوجوان اہلیہ نے بھی اپنے شوہر کے مؤقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ جب محبت سچی ہو تو عمر کو مسئلہ نہیں بنانا چاہیے اور جب مناسب ساتھی مل جائے تو شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔جوڑے نے عیدالفطر کے بعد عمرے کی ادائیگی اور اس کے بعد نیدرلینڈز کے دورے کا بھی اعلان کیا ہے۔

بقیہ نمبر 62 روزنامہ اکثریت

اپنے پولیس اور فوج کے جوانوں اور علاقے کے بیگناہ شہریوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کے تھک گئے ہیں خدارا دونوں ممالک سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور اپنے اختلافات مذاکرات کے ذریعہ طے کریں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے کئی علاقوں میں حکومتی رٹ ختم ہوچکی ہے ہندوستان کی اسرائیل اور افغانستان سے قربتیں بڑھ رہی ہیں اور آپس میں معاہدوں کی باتیں ہورہی ہیں ایسی صورتحال میں ملک کی حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی جماعتوں کو چاہئے کہ باہمی نفرتیں ختم کرکے ملک کی سالمیت کے تحفظ کیلئے کوئی مشترکہ اور متفقہ حکمت عملی اختیار کریں تاکہ سیاسی استحکام پیدا ہو اور ان خطرناک حالات سے نمٹنے کیلئے کوئی راہ نکالی جاسکے۔

بقیہ نمبر 63 روزنامہ اکثریت

اور سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔چیئرمین سینیٹ نے کوہاٹ میں ہونے والے حملے کے نتیجے میں ڈی ایس پی لاچی اسد محمود، پولیس اہلکاروں اور ایک شہری کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا۔انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اس المناک سانحے پر غمزدہ ہے اور متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔سینیٹ سیکریٹریٹ سے جاری تعزیتی بیان میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ڈی ایس پی اسد محمود اور دیگر اہلکاروں نے وطن عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے بہادری اور فرض شناسی کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے، پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتی ہے۔چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت اور یکجہتی کے ساتھ جاری رہے گی اور ریاست ہر سطح پر اس ناسور کے خلاف مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔جنوبی وزیرستان میں تعلیمی ادارے کو نشانہ بنانے کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم دشمن عناصر ملک کے مستقبل کو تاریک کرنا چاہتے ہیں، مگر قوم اور ریاست ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گی۔تعلیمی اداروں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔چیئرمین سینیٹ نے حملوں میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فوری طور پر فراہم کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ ریاست شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی اور ان کے لواحقین

بقیہ نمبر 64 روزنامہ اکثریت

ایمرجنسی کے علاوہ تمام سروسز سے بائیکاٹ جاری رہے گا، ڈاکٹروں سمیت طبی عملہ عدم تحفظ کا شکار ہے تاہم ہسپتالوں میں سکیورٹی ایکٹ کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے، بات اب سکیورٹی سے بڑھ کر جان کے تحفظ تک پہنچ گئی ہے، صوبائی حکومت ڈاکٹروں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے۔یادرہے کہ ڈاکٹر مہوش کو چار روز قبل ہسپتال سے گھر جاتے ہوئے قتل کیا گیا تھا، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق لیڈی ڈاکٹر کو 8 گولیاں لگیں تھی۔پولیس کے مطابق واقعہ کے شواہد اکٹھے کرکے سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کر لی ہے جس میں ملزمان کی شناخت بھی کر لی گئی تاہم ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے بھی مارے جارہے ہیں۔

بقیہ نمبر 65 روزنامہ اکثریت

ڈاکٹر مہوش کے قتل کو کئی روز گزرنے کے باوجود ملزمان تاحال آزاد گھوم رہے ہیں جس سے ڈاکٹروں میں خوف اور عدم تحفظ پایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مقتولہ کے مقدمے میں انسداد دہشت گردی کی دفعات شامل کی جائیں اور ورثا کو شہدا پیکج دیا جائے۔واقعے کے کئی روز گزرنے کے باوجود کوئی حکومتی عہدیدار مقتولہ کے گھر تعزیت کے لیے نہیں پہنچا جو باعث تشویش ہے۔مشیر اطلاعات شفیع جان کو چاہیے کہ سوشل میڈیا سے فرصت نکال کر مقتولہ کے گھر جاکر اہل خانہ سے تعزیت کریں اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوں۔انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں سیکیورٹی ایکٹ پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات پر فوری عملدرآمد نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 66 روزنامہ اکثریت

معذور افراد جو چلنے کے قابل نہیں ہوتے وہ وہیل چیئر کے انتظار میں گھنٹہ بھر جہاز میں بیٹھنے پر مجبور ہوتے ہیں کیونکہ پیرس ایئر پورٹ پر قومی ایئر لائن کی انتظامیہ آنے والے مسافروں کی بجائے جانے والے مسافروں کو نوازنے میں مصروف ہوتی ہے۔قومی ایئر لائن کی پیرس انتظامیہ اس سلسلے میں موقف دینے کی بجائے فون تک سننے کو تیار نہیں، عوامی سماجی حلقے صورت حال بہتر کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 67 روزنامہ اکثریت

نمٹنے کی حکمت عملی، زرعی شعبے میں اصلاحات، توانائی کے شعبے کی بہتری اور جاری منصوبوں کی مجموعی کارکردگی جیسے اہم امور شامل تھے۔وزیر خزانہ نے خاص طور پر آبادی کے نظم و نسق اور موسمیاتی تبدیلی جیسے شعبوں میں سی پی ایف پر مؤثر عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ پالیسی سازی اور منصوبوں پر عملدرآمد میں ہم آہنگی کے لیے وفاق اور صوبوں کے درمیان مضبوط رابطہ ناگزیر ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ زیادہ تر عملدرآمد صوبائی سطح پر ہوتا ہے، تاہم متعلقہ وفاقی وزارتوں کی منصوبہ بندی، نگرانی اور جائزے کے عمل میں مکمل شمولیت ضروری ہے تاکہ قومی سطح پر یکسوئی اور ذمہ داری کو یقینی بنایا جاسکے۔دونوں جانب سے ادارہ جاتی رابطوں کو بہتر بنانے، منصوبوں کی تیاری اور اہداف کے تعین میں شفافیت بڑھانے اور نتائج کے مؤثر حصول کے لیے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے وفاقی اور صوبائی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے اور معلومات کے تبادلے کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔اجلاس میں زرعی شعبے میں پیش رفت کا جائزہ بھی لیا گیا، جس میں پیداوار بڑھانے، زرعی ویلیو چین کو مضبوط بنانے، مالی وسائل تک رسائی اور نجی شعبے کی شمولیت جیسے امور پر خصوصی توجہ دی گئی۔وزیر خزانہ نے پائیدار ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صوبائی اقدامات کو قومی اصلاحاتی حکمت عملی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔عالمی بینک نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) سمیت متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر زرعی اصلاحات میں تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔توانائی کے شعبے میں اصلاحات اور مالی استحکام سے متعلق امور بھی زیر غور آئے، جن میں شعبے کی طویل مدتی بہتری کے لیے مختلف آپشنز پر بات چیت کی گئی۔دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان کے اصلاحاتی ایجنڈے اور مالیاتی فریم ورک کے مطابق قابل عمل حل تلاش کرنے کے لیے تکنیکی سطح پر مشاورت جاری رکھی جائے گی۔کنٹری ڈائریکٹر نے وزیر خزانہ کو جاری ترقیاتی منصوبوں اور مجموعی پورٹ فولیو کی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا اور پاکستان کی معاشی بہتری، موسمیاتی مزاحمت اور انسانی ترقی کے اہداف کے لیے عالمی بینک کے مسلسل تعاون کا اعادہ کیا۔وزیر خزانہ نے عالمی بینک کے تعاون کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ساختی اصلاحات کو آگے بڑھانے، گورننس کے نظام کو بہتر بنانے اور ترقیاتی پروگراموں کے ثمرات عوام تک مؤثر اور پائیدار انداز میں پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 68 روزنامہ اکثریت

درجنوں مشتبہ افراد حراست میں لئے گئے، سرچ آپریشن میں ایلیٹ فورس، حساس اداروں کے اہلکاروں اور لیڈی پولیس نے حصہ لیا۔ڈی پی او میانوالی نے کہا کہ ضلع بھر میں امن و امان کے لئے سرچ آپریشن جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 69 روزنامہ اکثریت

ایکسائز اسلم جس نے خفیہ اطلاع پر مسعود خان گنڈا پور پراونشل انچارج ایکسائز انٹیلیجنس اور ماجد خان ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر، کاؤنٹر نارکوٹکس آپریشنز کی زیرنگرانی عمل میں لائی گئی جبکہ اسپیشل اسکواڈ کی قیادت وحید اکبر خان) انسپکٹر، ای ٹی او) نے کی۔موصولہ تفصیلات کے مطابق مشتبہ موٹر کار نمبر ACJ-206 کی دوران تلاشی گاڑی سے 24,000 گرام (24 کلوگرام) چرس برآمد ہوئی اور بروقت کارروائی سے منشیات کی ترسیل کی بڑی کوشش ناکام بنادی گئی۔محکمہ کے مطابق مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے تھانہ ایکسائز پشاور ریجن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول خیبر پختونخوا نے واضح کیا ہے کہ صوبے بھر میں منشیات کے خلاف کارروائیاں زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر 70 روزنامہ اکثریت

پرزور دیتا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ خطے میں دیرپا امن بامعنی مذاکرات سے ہی آ سکتا ہے، امید ہے فریقین سفارتکاری سے مسئلے کا پرامن حل نکالیں گے۔

بقیہ نمبر 71 روزنامہ اکثریت

اور یاسر کو ریکوری کیلئے خیابان امین لے جایا جارہا تھا، اس دوران ملزمان کے ساتھیوں نے پولیس پر فائرنگ کردی، فائرنگ کے تبادلے میں دونوں ملزمان مارے گئے۔چوہنگ میں ملزم فلک شیر بھی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوا، ریسٹورنٹ میں لوٹ مار کرنے والے 3 ڈاکو کرول گھاٹی کے قریب ہلاک ہوئے۔سی سی ڈی ذرائع کے مطابق ملزمان کو ساہیوال اور نارووال سے گرفتار کیا گیا، ملزمان سے 12 لاکھ نقدی بھی برآمد کی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 72 روزنامہ اکثریت

کارروائی کو تیز کرنا تھا۔ڈی پی او مردان کی خصوصی ہدایات کے مطابق سود خور، اندر پلے میں ملوث عناصر، اشتہاری ملزمان، منشیات فروشوں اور آتش بازی/ہوائی فائرنگ میں ملوث افراد کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا۔اجلاس میں زیر التوا مقدمات و انکوائریز کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے اور رمضان المبارک کے دوران عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سخت اور مؤثر اقدامات کرنے پر زور دیا گیا۔

داجل چیک پوسٹ بکھر میں دہشتگرد حملے کی مذمت

دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، وفاقی وزیر ریلوے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے داجل چیک پوسٹ بکھر میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اپنے بیان میں حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے دعا کی۔ وفاقی وزیر ریلوے نے شہداء (بقیہ نمبر 35)

لیپ ٹاپ سکیم ریاست کی سٹریٹجک سرمایہ کاری قرار

لیپ ٹاپ سکیم کو محض ڈیجیٹل ڈیوائسز تقسیم نہیں سمجھنا چاہئے، نوجوانوں کا مستقبل بہتر بنا رہے ہیں، امیر مقام

پشاور (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران اور صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ لیپ ٹاپ سکیم محض ڈیجیٹل ڈیوائسز کی تقسیم نہیں بلکہ یہ نوجوانوں کے مستقبل میں ریاست کی ایک سٹریٹجک سرمایہ کاری ہے، آج کی دنیا میں قومیں محض افرادی قوت کی تعداد سے نہیں بلکہ اپنی افرادی قوت کی ذہنی صلاحیت، تخلیقی سوچ اور تکنیکی مہارت کی بنیاد پر مقابلہ کرتی ہیں۔ بدھ کو یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور حیات آباد کیمپس میں وزیراعظم لیپ ٹاپ سکیم کی تقسیم کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے کہا کہ آج (بقیہ نمبر 36)

لاہور، بسنت دوران مجموعی طور پر 17اموات

ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بسنت سے وانے والی اموات کی رپورٹ عدالت پیش کردی

لاہور (صباح نیوز) لاہور میں بسنت کے دوران مجموعی طور پر سترہ اموات ہوئیں، محکمہ داخلہ نے رپورٹ لاہور ہائیکورٹ میں پیش کردی۔ لاہور میں بسنت سے ہونیوالی اموات سمیت دیگر تفصیلات کے لئے دائر متفرق درخواست پر سماعت ہوئی، ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بسنت سے وانے والی اموات کی رپورٹ عدالت پیش کردی۔ محکمہ داخلہ کی رپورٹ کے مطابق لاہور میں بسنت کیدوران 17 اموات (بقیہ نمبر 38)

بھکر، پولیس چیک پوسٹ حملے کی ایف آئی آر سرگودھا ریجن میں درج

بھکر (صباح نیوز) ضلع بھکر میں داجل چیک پوسٹ پر حملے کی ایف آئی آر تھانہ سی ٹی ڈی سرگودھا ریجن میں درج کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق داجل چیک پوسٹ حملے کا مقدمہ نامعلوم خودکش حملہ آور (بقیہ نمبر 37)

نیولائف ہیومینیٹی آرگنائزیشن کی جانب سے رمضان پیکج تقسیم کیا جارہا ہے

ہزاروں جعلی ویکسین سرٹیفکیٹ جاری کرنیوالا یونٹ پکڑا گیا، 3 گرفتار

راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی میں مری روڈ پر نجی لیب سے جعلی ویکسینیشن سرٹیفکیٹ تیار کرنے والا یونٹ پکڑا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی نے نجی لیب پر کارروائی کرتے ہوئے دستاویزات، جعلی مہریں اور دیگر سامان ضبط کرلیا۔ محکمہ صحت کے (بقیہ نمبر 39)

ایل مینچو ہلاکت پر ہنگامے 20 ریاستوں میں پھیل گئے، 70ہلاک

میکسیکو (صباح نیوز) میکسیکو میں ایل مینچو کارٹل سربراہ کی ہلاکت کے بعد تشدد کی لہر آگئی۔ ایل مینچو کارٹل سربراہ کی ہلاکت کے بعد ہنگامے 20 سے زائد ریاستوں میں پھیل گئے، 70 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے جن میں 25 نیشنل گارڈ اہلکار بھی شامل ہیں۔ میکسیکو کے شہر پورٹو ویارتا کی (بقیہ نمبر 40)

ڈسپلن خلاف ورزی پر پی ٹی آئی پشاور کے نائب صدر شیر احمد فارغ

پشاور (صباح نیوز) پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر پی ٹی آئی کی اہم شخصیت کو عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان تحریک انصاف پشاور کے نائب صدر شیر احمد کو عہدے سے ہٹا دیا گیا (بقیہ نمبر 41)

رائس مل، 2 کروڑ چاول بغیر ادائیگی اٹھانیکا انکشاف

پوری رات اسٹاک لوڈ ہوتا رہا، پولیس صبح آئی، کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟، پی اے سی

اسلام آباد (صباح نیوز) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے اجلاس میں ایک رائس مل سے ایک کروڑ 90 لاکھ روپے کے چاول بغیر پیمنٹ اٹھائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ معین عامر پیرزادہ کی زیرِ صدارت پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں فنانس ڈویژن سے متعلق آڈٹ اعتراضات کا جائزہ لیا گیا۔ دورانِ اجلاس ایک رائس مل سے ایک کروڑ 90 لاکھ روپے کے چاول غیر قانونی طور پر اٹھانے کا معاملہ سامنے آیا۔ آڈٹ اعراض میں بتایا گیا کہ بینک کے قرض دار نے ایک کروڑ 90 لاکھ کا (بقیہ نمبر 42)

D PLUS

Beauty Salon Hair & Skin Care Photo Studio

Sector D House No: 173 Sheikh Maltoon Town Mardan

Phone: 0937-868601 | Mobile 0334-5871965 | 0312-5871965

dplusbeautysaloonmardan Dplus Mardan

Mardan Palace Marquee

مردان پیلس شادی ہال

C.E.O 0321-93031173

G.M 0313-7740400

M.D 0345-6407407

النور پلازہ، ایکسپریس اسٹور، نوشہرہ روڈ، مردان

OPD TIME

MEDICAL OPD	(1pm To 7pm)	پیر تا ہفتہ
PAEDIATRICS OPD	(1pm To 7pm)	جمعرات، جمعہ، ہفتہ
GYNAECOLOGY OPD	(1pm To 7pm)	پیر تا ہفتہ
SURGICAL OPD	(1pm To 7pm)	پیر اور بدھ
NEUROLOGY OPD	(1pm To 7pm)	جمعہ
DENTISTRY OPD	(10am To 7pm)	پیر تا ہفتہ
ORTHOPAEDICS OPD	(1pm To 7pm)	جمعہ

Timings 1pm-7pm

24hr SERVICE EVERYDAY

لیبر روم کی سہولت موجود ھے

نیورولوجسٹ (اعصابی امراض کے ماہر) ڈاکٹر آزرنگ فیاض — ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس، ایم آر سی پی (یو کے)

جنرل میڈیسن ڈاکٹر عبید اللہ — ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر طلحہ مقبول — بی ڈی ایس

ماہر اطفال (چائلڈ اسپیشلسٹ) ڈاکٹر وقار علی خان — ایم بی بی ایس، ایم سی پی ایس

آرتھوپیڈک سرجن (ہڈیوں کے ماہر) ڈاکٹر ضیاد احمد — ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس

ماہر امراض نسواں (گائناکالوجسٹ) ڈاکٹر سنبل علی — ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس 1

جنرل لیپروسکوپک سرجن ڈاکٹر وقاص الرحمٰن — ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس، ایم آر سی ایس

ایڈریس: صحت کور ہسپتال چارسدہ روڈ نزد منصب پل مردان

چارسدہ سٹی پولیس کی بروقت کامیاب کارروائی

سابقہ دشمنی کی بنا پر فائرنگ کرنے والا ملزم موقع پر گرفتار، ایک شخص جاں بحق

چارسدہ: (نیوز ڈیسک) سٹی پولیس کی بروقت کامیاب کارروائی، جوڈیشل کمپلیکس چارسدہ میں سابقہ دشمنی کی بنا پر فائرنگ کرنے والا ملزم موقع پر گرفتار، ایک شخص جاں بحق، ڈی پی او چارسدہ نے واقع کا نوٹس لیتے ہوئے فوری انکوائری کا حکم، آج مورخہ 25 فروری 2026 کو تھانہ سٹی کی حدود میں (بقیہ نمبر 53)

عبدالولی خان یونیورسٹی کا 17واں یومِ تاسیس

تمام ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان اور فیکلٹی ممبران کی شرکت، وی سی پروفیسر ڈاکٹر نے پرچم کشائی کی

مردان (نمائندہ خصوصی) عبدالولی خان یونیورسٹی کا 17واں یومِ تاسیس گارڈن کیمپس میں منعقد ہوا۔ تقریب میں تمام ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نے پرچم کشائی کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کا شمار صوبے کی بڑی اور نمایاں جامعات میں ہوتا ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 54)

کوہاٹ پولیس موبائل پر فتنہ الخوارج کے حملے کی مذمت

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (صباح نیوز) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کوہاٹ میں شکردرہ روڈ کوہاٹ پر پولیس موبائل پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے حملے کے نتیجے میں ڈی ایس پی اسد محمود خان سمیت سات افراد کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے شہید ڈی ایس پی اسد محمود خان، سب انسپکٹر انار گل، ہیڈ کانسٹیبل وہاب علی، (بقیہ نمبر 55)

سہولت کار، معاونین سمیت درجنوں دہشتگرد گرفتار

سیکیورٹی فورسز ہائی الرٹ اور کسی بھی ممکنہ حملے سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں، وزیر مملکت داخلہ گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز ہائی الرٹ اور کسی بھی ممکنہ حملے سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ جب بھی پاکستان افغانستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتا ہے تو دہشت گرد ردعمل دیتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ حالیہ دہشت گردی سے پاکستان کے مؤقف کو تقویت ملتی ہے کہ دہشت (بقیہ نمبر 56)

تربت میناز میں گھر پر راکٹ حملہ اور فائرنگ

ایک ہی خاندان کے 6افراد جاں بحق، تین افراد زخمی، کرسرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان کے ضلع تربت کی تحصیل بلیدہ کے علاقے میناز میں ایک گھر کو راکٹ حملے اور فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد زندگی کی بازی ہار گئے، جبکہ تین افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب نامعلوم سمت سے آنے والے راکٹ نے ایک (بقیہ نمبر 57)

پاکستان نان بینک مالیاتی شعبے میں نمایاں اضافہ

مجموعی اثاثے 31دسمبر 2025 تک بڑھ کر 6.84 کھرب روپے ہوگئے، رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان کے نان بینک مالیاتی شعبے نے رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران مضبوط ترقی کا سلسلہ برقرار رکھا، جہاں مجموعی اثاثے 31دسمبر 2025 تک بڑھ کر 6.84 کھرب روپے ہوگئے، جو 30 جون 2025 کے 5.635 کھرب روپے کے مقابلے میں 21 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی تازہ رپورٹ کے (بقیہ نمبر 58)

مردان: ایس پی سٹی ماریہ مصطفیٰ کی زیرِ صدارت سٹی ڈویژن کے ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کے ساتھ ایک اہم کرائم کنٹرول میٹنگ جاری ہے

صدر ہاکی فیڈریشن محیٔ الدین وانی سے سینئر صحافی امجد عزیز کی ملاقات

وفد نے صدر پی ایچ ایف کو خیبر پختونخوا میں ہاکی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک)، صدر ہاکی فیڈریشن محیٔ الدین وانی سے سینئر صحافی امجد عزیز ملک کی وفد کی شکل میں ملاقات ملاقات نہایت خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں منعقد ہوئی۔ اولمپئن Rahim Khan کی قیادت میں وفد میں سینئر صحافی امجد عزیز ملک، انٹرنیشنل کھلاڑی عبدالرف خان، شفقت اللہ، آرگنائزر طفیل خان، بشیر خان، مراد خان، اختر زیب اور نوید خان شامل تھے۔ وفد نے صدر پی ایچ (بقیہ نمبر 59)

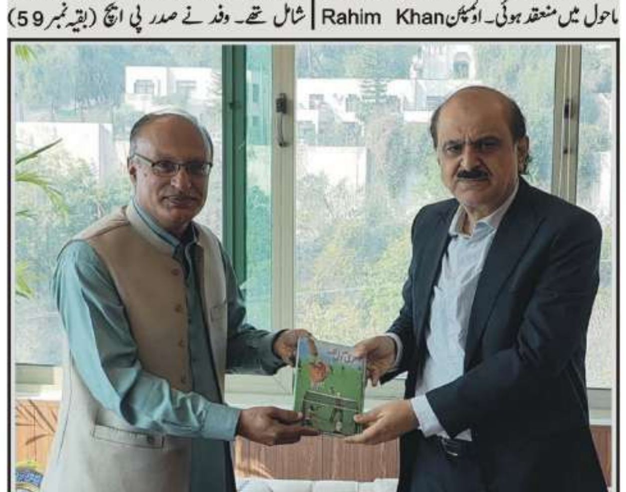

سیلاب بچاؤ، چناب پر چار ڈیم بنانے کا فیصلہ

تین سو ارب روپے مالیت کا منصوبہ چار سال میں مکمل کیا جائیگا، واپڈا حکام

لاہور (صباح نیوز) واپڈا نے سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کیلئے چناب پر چار ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ واپڈا حکام کے مطابق تقریباً تین سو ارب روپے مالیت کا منصوبہ چار سال میں مکمل کیا جائیگا، اضافی پانی ڈیمز میں ذخیرہ کرکے سیلابی صورتحال پر قابو پایا جائیگا، 45 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ اور 330 میگا واٹ بجلی پیدا ہوگی۔ دستاویز کے مطابق چنیوٹ اور شاہ جیوانہ ڈیمز سے 80، 80 (بقیہ نمبر 60)

عمر چھوڑیں دل جوان ہونا چاہیے، حکیم کا جواب

میں نے کوئی گناہ نہیں کیا، 60 سالہ حکیم بابر کا ناقدین کو جواب، ویڈیو پیغام

راولپنڈی (صباح نیوز) عمر کے نمایاں فرق کے باوجود شادی کرنے والے راولپنڈی کے 60 سالہ حکیم بابر نے ناقدین کو جواب دیتے ہوئے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ عمر صرف ایک عدد ہے' اور میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ تفصیلات کے مطابق چکلالہ اسکیم تھری میں ہونے والی اس شادی نے سوشل میڈیا پر ہنگامہ برپا کر دیا جیسے ہی نکاح کی خبر سامنے آئی، مختلف پلیٹ فارمز پر بحث و مباحثے کا سلسلہ شروع ہو گیا، سوشل میڈیا صارفین نے اس رشتے پر حیرت، تنقید اور حمایت جیسے مختلف ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔ وائرل ویڈیو کلپ میں حکیم بابر نے بتایا کہ ہماری شادی بیک وقت ارینجڈ اور لو میرج ہے، پہلے دونوں ایک (بقیہ نمبر 61)

بیگناہ شہریوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کے تھک گئے، جے یو پی

عالمی سامراج پاکستان کو پھر جنگ آگ میں دھکیلنے کی سازش کررہا ہے صاحبزادہ ابوالخیر

کراچی (صباح نیوز) جمعیت علماء پاکستان و ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سربراہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کہا ہے کہ عالمی سامراج پاکستان کو ایک بار پھر جنگ کی آگ میں دھکیلنے کی سازش کررہا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ابھی ہم سابقہ پاک افغان جنگ کے اثرات سے سنبھلے نہیں پائے تھے کہ دوسری جنگ ملک پر مسلط کی جارہی ہے جس کے انتہائی خطرناک نتائج نکلیں گے ہم ہر روز (بقیہ نمبر 62)

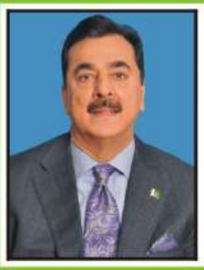

فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، یوسف رضا گیلانی

وین پر حملے اور جنوبی وزیرستان سکول کو بارودی مواد سے اڑانے کے افسوسناک واقعہ کی مذمت

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کوہاٹ کے علاقے لاچی میں پولیس وین پر ہونے والے بزدلانہ دہشت گرد حملے اور جنوبی وزیرستان میں ایک سکول کو بارودی مواد سے اڑانے کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری پولیس (بقیہ نمبر 63)

مہوش قتل کیخلاف چوتھے روز بھی ڈاکٹرز کی ہڑتال

جنوبی اضلاع کے سرکاری ہسپتالوں اور مردان ودیگر میں سراپا احتجاج ڈاکٹروں ن کا اوپی ڈی سروسز سے بائیکاٹ کا اعلان

پشاور (سٹی رپورٹر) کوہاٹ میں قتل ہونے والی لیڈی ڈاکٹر مہوش کے قتل کیخلاف بدھ کو چوتھے روز بھی ڈاکٹرز کی ہڑتال جاری رہی جس کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہا، احتجاج میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس نرسز اور میڈیکل کالج کے طلبہ بھی شریک تھیں۔ حکام کے مطابق احتجاج کے باعث ایمرجنسی کے علاوہ تمام سروسز بند رہیں، جنوبی اضلاع کے سرکاری ہسپتالوں اور مردان میں ڈاکٹرز نے اوپی ڈی سروسز سے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق کوہاٹ، بنوں، ڈی آئی خان، لکی مروت، ہنگو، اور مردان میں بھی ڈاکٹرز ہسپتالوں میں پیش نہیں ہوئے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن ڈاکٹر اسفند یار نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 64)

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر مہوش واقعے کیخلاف احتجاج

مقتولہ کے مقدمے میں انسدادِ دہشت گردی کی دفعات شامل کی جائیں، ڈاکٹر سراج

مردان (دانیال شمس) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام کوہاٹ ہسپتال میں قتل ہونے والی ڈاکٹر مہوش کے واقعے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں ینگ ڈاکٹر کے علاوہ سینئر ڈاکٹرز اور دیگر ہسپتال عملے نے شرکت کی۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر سراج السلام اور ڈاکٹر روبینہ ریاض نے مظاہرے کے بعد پریس کلب میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوہاٹ ہسپتال میں قتل ہونے والی (بقیہ نمبر 65)

قومی ایئرلائن سے پیرس سفر کرنیوالے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی ایئر لائن کے ذریعے بیرونِ ملک سفر کرنے والے مسافر سخت پریشانی کا سامنا کررہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد سے پیرس جانے والے مسافروں کے مطابق (بقیہ نمبر 66)

مردان، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر سراج اور ڈاکٹر روبینہ ریاض میڈیا سے بات چیت کرر ہے ہیں

وزیرِ خزانہ اور عالمی بینک کنٹری ڈائریکٹر ملاقات

ترقیاتی تعاون اور اصلاحاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال، مضبوط رابطہ ناگزیر ہے، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر بولورما آماگابازار نے وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب سے وزارتِ خزانہ میں ملاقات کی جس میں عالمی بینک کے کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک (سی پی ایف) کے تحت تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور حکومتِ پاکستان کی اہم اصلاحاتی ترجیحات کو آگے بڑھانے پر گفتگو کی گئی۔ بات چیت میں آبادی اور انسانی ترقی، موسمیاتی تبدیلی سے (بقیہ نمبر 67)

کندیاں کومبنگ آپریشن، درجنوں مشتبہ افراد گرفتار

کندیاں (صباح نیوز) پولیس اور حساس اداروں نے ہرنولی اور چشمہ میں سپیشل کومبنگ سرچ آپریشن کیا، سرچ آپریشن مختلف مقامات پر شرپسند عناصر کے خلاف کیا گیا، 35 سے زائد افراد کی پولیس ایپ کے ذریعے ویری فیکیشن کی گئی، دوران آپریشن (بقیہ نمبر 68)

پشاور میں بڑی کارروائی، 24 کلوگرام منشیات برآمد

پشاور کے قریب موٹروے سروس روڈ پر مشتبہ موٹر کار سے دوران تلاشی چرس برآمد کرلی گئی، تھانہ ایکسائز پشاور ریجن میں مقدمہ درج

پشاور (سٹی رپورٹر) محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن اور نارکوٹکس کنٹرول خیبر پختونخوا کی منشیات کے خلاف بڑی کارروائی پشاور کے قریب موٹروے سروس روڈ پر کی گئی کارروائی میں 24 کلوگرام چرس برآمد، مقدمہ درج، صوبائی حکومت کی منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول خیبر پختونخوا نے پشاور کے قریب موٹروے سروس روڈ پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی اور ایک موٹر کار سے 24 کلوگرام چرس برآمد کرلی جبکہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ محکمہ کے مطابق یہ کارروائی اسپیشل اسکواڈ (بقیہ نمبر 69)

روس اور یوکرین جنگ کا کوئی فوجی حل نہیں، پاکستان

خطے میں دیرپا امن بامعنی مذاکرات سے آسکتا ہے، علاقائی سلامتی کا خیال رکھیں، عاصم افتخار

نیویارک (صباح نیوز) پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ کا کوئی فوجی حل نہیں، فریقین کو علاقائی سلامتی کا خیال رکھنا چاہیے۔ روس یوکرین جنگ کے چار سال مکمل ہونے پر سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب میں عاصم افتخار نے کہا کہ پاکستان تنازع کے حل کیلئے مذاکرات (بقیہ نمبر 70)

شکنجہ مزید سخت، مبینہ مقابلوں میں 6 ڈاکو ہلاک

لاہور (صباح نیوز) پنجاب پولیس نے صوبائی دارالحکومت لاہور میں جرائم پیشہ افراد کیخلاف شکنجہ سخت کرتے ہوئے 3 مختلف مبینہ مقابلوں میں 6 ڈاکوؤں کو ہلاک کردیا۔ ذرائع کے مطابق فرمان (بقیہ نمبر 71)

ایس پی سٹی ماریہ مصطفیٰ کی زیرِ صدارت ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کیساتھ میٹنگ

میٹنگ کا مقصد رمضان المبارک میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا، سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی تیز کرنے پر گفتگو

مردان (نمائندہ خصوصی) ایس پی سٹی ماریہ مصطفیٰ کی زیرِ صدارت سٹی ڈویژن کے ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کے ساتھ ایک اہم کرائم کنٹرول میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا مقصد رمضان المبارک میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا، سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف (بقیہ نمبر 72)

اُمید کی کرن فاؤنڈیشن

(گائنی ویلفیئر ہسپتال اینڈ تھیلسیمیا/ڈائیلیسز سنٹر مردان)

اُمید کی کرنِ فاؤنڈیشن ضلع مردان میں ایک عرصے سے انتہائی خلوص کیساتھ دُکھی انسانیت کی خدمت کررہا ہے۔ جہاں پر تھیلسیمیا، کے مریضوں کیلئے خون کی مفت منتقلی (بلڈ ٹرانسفیوژن) اور ہر قسم کے مریضوں کا معائنہ اور سکریننگ کیساتھ ساتھ (گائنی) زچہ وبچہ سے متعلق تمام تر سہولیات میسّر ہیں، اور 24 گھنٹے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کیساتھ خدمت کی رسائی کیلئے کوشاں ہیں۔

سہولیات: لیبارٹری، بلڈ بنک، لیبر روم 50% سے 70% رعایت کیساتھ

24 گھنٹے سروس

تھیلسیمیا یونٹ — مفت معائنہ: مفت بلڈ ٹرانسفیوژن — زیرنگرانی ڈاکٹر نور احمد خان MBBS (KMU), RMP MCPS in Medicine MPH

ڈائیلیسز یونٹ — گردوں کے مریضوں کیلئے ویلفیئر چارجز پر ڈائیلیسز کی سہولت موجود ہے۔

گائنی یونٹ — ڈاکٹر واحدہ گل MBBS (Pesh) RMP M.C.P.S (Pesh) Trained — سابقہ سینیئر میڈیکل آفیسر جوہر خاتون ہسپتال پشاور — الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ — اوقات کار: صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

ڈاکٹر شائستہ اختر MBBS (KMU) CDU (Islamabad) UK-Certified Sonologist — صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

بروز جمعرات مفت معائنہ اور مفت الٹراساؤنڈ

زیرنگرانی کوالیفائیڈ ڈاکٹرز اینڈ سٹاف

مفت معائنہ الٹراساؤنڈ: بروز جمعرات

پتہ: نزد بلال مسجد کینال روڈ بجلی گھر مردان۔

Cell: +92-315-9345320
Tel: +92-937-876329
+92-937-862789